

شماره: ۱

کنز الآثار صدیقی

ربیع الاول ۱۴۰۶ھ

فہم شہادۃتہ علیہ السلام



اوکر سید محمد امجد علی شاہ

فہم شہادۃتہ علیہ السلام

فہم شہادۃتہ علیہ السلام

فہم شہادۃتہ علیہ السلام

فہم شہادۃتہ علیہ السلام

فہم شہادۃتہ علیہ السلام

فہم شہادۃتہ علیہ السلام

فہم شہادۃتہ علیہ السلام

فہم شہادۃتہ علیہ السلام

فہم شہادۃتہ علیہ السلام

فہم شہادۃتہ علیہ السلام

فہم شہادۃتہ علیہ السلام

فہم شہادۃتہ علیہ السلام

قومی ہجرت کونسل

اسلام آباد پاکستان

۱۴۰۶ھ

**Collection of Prof. Muhammad Iqbal Mujaddidi
Preserved in Punjab University Library.**

پروفیسر محمد اقبال مجددی کا مجموعہ
پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں محفوظ شدہ





خدمت پر دستبردار قبائل بھاری

مہذب

منظور الحق صدر لئی

۲۵ مئی ۱۹۸۶ء

سی ۱ - ۲۴۱ - ۱

راولپنڈی

کتاب دوست

مخطوطات و تسلی دستاویزات کے تحفظ کی مہم



شمارہ - ۱

کنز الایثار صدیقی

آل زبدة الاولیاء: حضرت قاضی قوام الدین رشتکی

کے باقی ماندہ جوابدہ پاروں کا ایک حصہ

قومی ہجرت کونسل، اسلام آباد (پاکستان)

ربیع الاول ۱۴۰۶ھ

جسد حقوق محفوظ

مخطوطات قدیم دستاویزات اور تحریری ذخائر کی حفاظت کی فہم

137521

نام کتاب : کتاب دوست (شمارہ-۱)
نگران : ڈاکٹر این اے بلوچ
نام ذخیرہ : کنز الآثار صدیقی
صاحب ذخیرہ : پروفیسر منظور الحق صدیقی
ناشر : قومی سجرہ کونسل، مسجد ڈاکٹر ایف س فور پوسٹ بکس نمبر ۱۵۰۱، اسلام آباد (پاکستان)
اشاعت اول : ۱۴۰۶ھ
تعداد : ایک ہزار (۱۰۰۰)
قیمت : ۳۵ روپے
مطبع : پرنٹنگ بیکنگ اینڈ پیپر کنورژنگ اسلام آباد۔ فون: ۸۵۳۴۹۰

فہرست مندرجات

پیش لفظ	—	ڈاکٹر این اے بلوچ	۵-ب
باب اول	—	تعارف خانوادہ و صاحب ذخیرہ	۱
باب دوم	—	تعارف کنز الآثار صدیقی	۷
باب سوم	—	کتب و رسائل کے خطی نسخے	۱۲
باب چہارم	—	مخطوطات و قلمی دستاویزات کے عکسی نمونے	۶۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پیش لفظ

۱۹۸۴ء میں پندرھویں صدی ہجری کی تقریباً کے سلسلہ میں قومی جبری کمیٹی کی جانب سے کراچی میں منعقدہ کتب کی بین الاقوامی نمائش کا افتتاح کرتے ہوئے صدر پاکستان، محترم جناب محمد ضیاء الحق صاحب نے تاکید فرمائی کہ نادرا اسلامی کتب اور مخطوطات کی حفاظت کی جائے۔ اس سلسلہ میں قومی جبری کونسل نے ایک سو نادرا اسلامی کتب کی اشاعت کا منصوبہ تیار کیا ہے جس پر تیزی سے کام ہو رہا ہے۔

عمد اسلامی میں برصغیر عموماً اور خطہ پاکستان خصوصاً درس و تدریس اور کتابوں کی تصنیف و اشاعت کا مرکز رہا ہے۔ یہاں ماضی میں کئی کتب خانے قائم ہوئے جن میں خانگی اور عمومی ذخائر محفوظ کئے گئے۔ انگریزوں کے تسلط سے اسلامی دستاویزوں کا زوال شروع ہوا اور پچھلے چار سو برس میں اس زوال کے سبب کئی کتب خانے اور نایاب مخطوطے ضائع ہو گئے۔ ہماری بے اعتنائی کی وجہ سے قومی آزادی کے بعد بھی کتب کی خرید و فروخت کا یہ سلسلہ جاری رہا ہے۔ حتیٰ کہ ہمارے اپنے شہری بھی مخطوطات کی تجارت میں مشغول ہیں اور اپنے آباؤ اجداد کی نایاب کتب نثرنا قلیل پر باہر بھیج رہے ہیں۔

امید ہے کہ ہم میں احساس زیاں پیدا ہوگا اور ہمارے شہری خود بخود ذخائر کتب کی حفاظت کریں گے۔ فوری طور پر ضرورت اس امر کی ہے کہ ایک خاص فنڈ قائم کیا جائے اور کتب شناسی کے ماہرین کی ایک کمیٹی قائم کی جائے تاکہ وہ اس طرح فروخت ہونے والے مخطوطات اور دستاویزات فوری طور پر خرید سکے۔

قومی جبری کونسل کی جانب سے حفاظت مخطوطات و دستاویزات کی مہم کا یہ عبوری منصوبہ بھی اسی سلسلہ کی کڑی ہے تاکہ ملک میں اہل علم حضرات کے ہاں محفوظ مخطوطات اور تحریری نوادرات کا تعارف کرایا جاسکے۔ اس سے جہاں قومی سطح پر ان ذخائر کی اہمیت اور حفاظت کا احساس پیدا ہوگا وہیں نایاب کتب و مخطوطات کی فرسٹ اور ہر ایک کے موضوع اور نفع مضمون کا خلاصہ احاطہ تحریر میں آکر محفوظ ہو جائے گا۔

ہم ربیع الاول کے ماہ مبارک سے اس مہم کی ابتداء کر رہے ہیں اور اپنے پہلے شمارہ میں جناب منظور الحق صدیقی صاحب راولپنڈی کے ہاں محفوظ نایاب ذخیرہ کا تعارف کر رہے ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ یہ تعارف پڑھ کر قارئین کو یہ احساس ہوگا کہ ہمارے بعض اہل علم شہریوں کے ہاں کتنے قیمتی تحریری لوازمات موجود ہیں اور کتنی محنت اور مشقت سے انہوں نے ایسے نایاب ذخائر کی حفاظت کی ہوگی۔

میں جناب منظور الحق صدیقی صاحب کا ممنون ہوں کہ انہوں نے ہمارے نیک مقاصد میں ہمارا ساتھ دیا، اور نہ صرف اپنے ذخیرے کے مطالعے اور فہرست تیار کرنے کے لئے ممکن سہولت فراہم کی بلکہ تعارف کرانے میں ہمارا ہاتھ بٹایا۔

کونسل کے عمل کے لائق فرد محترم محمد نذیر انجمن نے "کنز الآثار صدیقی" میں شامل کتب و رسائل کے خطی نسخوں کی فہرست تیار کی ہے۔

ڈاکٹر این اے بلوچ
مشیر قومی ہجری کونسل، اسلام آباد

اسلام آباد
۲۲ ربیع الاول ۱۴۰۶ھ

باب اول

تعارفِ خانوادہ

صاحبِ ذمیرہ کے خاندان کے بارے میں پروفیسر ڈاکٹر ذریعہ الحسن علی نے اپنی تقریر میں کہا کہ ”میں ان کے تاریخی خاندان سے متعلق کافی معلومات رکھتا ہوں۔ ہماری تہذیب کے میدان میں علم و فضل والے جن خاندانوں کا ذکر اہمیت رکھتا ہے، ان میں ایک خاندان پروفیسر منظور الحق صدیقی کا ہے۔ خاص طور سے شمالی ہند، دہلی اور اطرافِ دہلی کی جو اسلامی تہذیبی تاریخ ہے، اہل میں ان کے بزرگوں کی بڑی خدمات ہیں۔“ دہلی کے قریب رتھنگ کا ضلع ہے۔ رتھنگ اور مم میں صدیقی شیوخ کا ایک خاندان تھا جس میں علم و فضل، سلوک و تصوف اور امارت و قیادت متواتر رہی ہیں۔ مسلم عہد حکومت میں اس خاندان کے ارکان قاضی، مفتی، محتسب اور دوسرے سول اور فوجی عہدیدار رہے۔“

اس صدیقی خاندان کے ہندوستان میں مورث اعلیٰ زبدۃ الاولیاء حضرت قوام الدین قدس سرہ العزیز ساتویں صدی ہجری رتھنگ میں صدی عیسوی کے آخر میں وارد دہلی ہوئے۔ حضرت نظام الدین اولیاء سے خرقہ خلافت پایا۔ بادشاہ نے عمدہ قضا پر مامور کر کے رتھنگ بھیجا۔ آپ کا اور آپ کی اہلیہ بی بی عین البدر بنت قاضی محمد سرخ ذوالقرنی کا مرقد قلعہ رتھنگ میں ہے۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کے دور حکومت کے آغاز تک پرگنہ مم (اب ضلع رتھنگ میں) کے مناصب قضا، افتا، احتساب، میر عدلی، خطابت جمعہ اور نرخ نویسی لگاتار اس خاندان میں رہے۔ ایک ہی خاندان میں چھ عہدوں کا کئی صدیوں تک رہنا اس خاندان کی اعلیٰ صلاحیتوں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

۱۔ منظور الحق صدیقی، نمونے کا ایک نوجوان لاہور ۱۹۷۱ء ص ۷۲

۲۔ دیباچہ تحریک آزادی، ۱۸۵۷ء میں مسلمان رتھنگ کا حصہ از منظور الحق صدیقی

۳۔ ایک نشانی فرمان سے

ان مقامی مناصب کے علاوہ کئی بڑے بڑے مناصب پر اس خاندان کے افراد مامور رہے مثلاً شاہ لطف اللہ سہ ہزاری صوبہ لاہور کے نائب گورنر تھے۔ مستقیم الدولہ نصرت جنگ محمد احسان خان بہادر سپہدار جنگ تھے اور ان کی ملکیت میں چوبیس گاؤں تھے۔ نرہتہ الخواطر میں عہد ہمایوں بادشاہ کے ایک بڑے منصبدار فضل اللہ کے بارے میں لکھا ہے کہ فقہ، اصول اور عربیت کے مشہور علما میں تھے۔ مرد قانع اور متوکل تھے۔ حضرت محمد یحییٰ معروف بہ شاہ خوب اللہ الہ آبادی (۱۷۳۱ء) نے اپنی کتاب سلاک الاعتقاد میں امام مغازی مولانا حافظ شاہ رزق اللہ کے بارے میں لکھا ہے کہ فضیلت رابادوشی درویشی رابانصیبار می جمع کردہ اندہ۔ علم و فضل اور درویشی اور منصبداری کی یکجائی تمام مسلم عہد حکومت میں اس خانوادے کا طرہ امتیاز رہی ہے۔

ان اور بہت سے دیگر مناصب کے علاوہ اس خانوادے کے اویہائے کرام، مشائخ عظام اور علمائے دین نے علم و ادب کی ترویج اور فروغ اسلام کے لئے گراں بہا خدمات انجام دیں۔ دہلی کے پٹھان سلاطین اور مغل شہنشاہوں کے تحت اس خاندان کے متعدد افراد اعلیٰ عہدوں پر فائز رہے۔ اضلاع حصار، رتھک، کرنال اور گورڈگانہ کے مسلم راجپوتوں کو حلقہ اسلام میں لانے اور ان کی اصلاح کرنے میں اس خاندان نے نمایاں کام کیا۔ ۱۹۳۷ء تک کوئی دور ایسا نہیں گزرا کہ سو بہ ہریانہ میں اس خاندان نے علم و عرفان کی شمع فروزاں نہ رکھی ہو۔ صرف بارہویں صدی ہجری کے مشائخ میں حضرت شاہ نصر اللہ نرقی، شاہ نجم اللہ، شاہ اوحد مولوی بدر الدین رتھکی ثم لکھنوی، شاہ عبدالجکیم مہمی، سرتاج الزبادشاہ غلام جیلانی رتھکی اور ہادی ہریانہ شاہ محمد رمضان شہید نے یہی نہیں کہ ہزاروں کو مسلمان بنایا بلکہ ہزاروں گھرانوں سے قدیم ہندوانہ رسم و رواج اور رہن سہن ختم کر کے انیس اسلامی تہذیب و تمدن سے آشنا کیا۔ رتھک اور ممبہر ایسٹ انڈیا کمپنی کا براہ راست تسلط ۱۸۰۹ء میں ہوا۔ پچیس تیس سال بعد حکومت کی زبان فارسی نہ رہی اور سیدھے سادے نظام عدل کی بجائے متبادل نظام قائم کیا۔ قاضی، مفتی، محتسب، میر عدل اور نرنخی کے عہدے ختم کئے۔ ۱۸۳۸ء کے تیسرے ایکٹ کی دفعہ پنجم کی رو سے تمام جاگیر میں ضبط ہوئیں۔ کل کے منصبدار اور جاگیردار یکلیخت مفلس بنا دیئے گئے۔

۳ - طبع لاہور ۱۹۴۷ء ج ۴ ص ۲۸۷

۴ - دہلی دربار رپورٹ ۱۹۱۱ء ص ۳۸۱

۵ - تلسی نسخہ مشمولہ کنز الایثار صدیقی ص ۲۲۹

جنگ آزادی ۱۸۵۷ء میں حصہ لینے کی پاداش میں انگریزوں نے اس بلیل القدر خانوادے کو تباہی کی آخری حد تک پہنچا دیا۔ انگریزی حکومت نے تسلیم کیا کہ زمانہ کے بدکار ترین شیوخ قلعہ اور (ان کے مرید) انگسٹر اور قصاب تھے اور انہیں ہی سخت ترین سزائیں بھگتنا پڑیں۔ اس خاندان کے گیارہ علماء و مشائخ اور دیگر مجاہدین کو پھانسی دے کر شہید کر دیا گیا۔ کچھ کو جنور و ریائے شور کی سزا ملی اور اکثر مجاہد روپوش ہو گئے۔ ان کے گھروں کے فرش کو اسلحہ کی تلاش میں دو دو ڈھائی ڈھائی فٹ کھودا گیا اور فوج گھر کا تو اچھا بھی لوٹ کر لے گئی یہ خاندان مہم اور رہتک کے قلعوں میں رہتا تھا۔ ان کی تفصیلی مہدم کردی گئیں ان قلعوں کا ذکر آئین اکبری میں بھی ہے۔

انگریز نے وہ عمدے ختم کئے جو چار صدیوں سے اس خاندان میں چلے آ رہے تھے جاگیریں ضبط کیں اور سہرا ہوں کے سر قلم کئے مگر اس خاندان کے علم و فضل اور علاقے کی دینی پیشوائی تک اس کا ظلم نہ ہاتھ نہ پہنچ سکا۔ تعلیم یافتہ حضرات نے ریاستوں کا رخ کیا اور وہاں نام آور ہوئے۔ اُس وقت بھی اس خاندان کا کوئی مرد ناخواندہ نہیں تھا۔ برطانوی دور حکومت میں پنجاب یونیورسٹی کے اولیس ایم اے فارسی (۱۸۸۳ء) خان بہادر پیرزادہ مولوی محمد حسین عارف مہمی (۱۸۵۶ء-۱۹۲۸ء) بن ابوالحسن مولوی سیف الرحمن شہید جنگ آزادی ۱۸۵۷ء بن حضرت شاہ محمد اسماعیل مہمی شہید جنگ آزادی ۱۸۵۷ء بھی اسی خاندان سے تھے۔ علامہ اقبال نے ان کی کتاب ”موتیوں کا بار“ (منظوم حکایات رومی) پڑھ کر ہی مولانا روم کو اپنا مرشد بنایا تھا۔ اس کتاب پر علامہ اقبال نے چھ قطعے تاریخ کئے اور یہ فارسی اور اردو میں ان کے اولیں قطعے تاریخ تھے۔ ان میں سے ایک قطعہ ہے

میرے مخدوم و مکرم نے لکھی ایسی کتاب شاید بیلانے عرفاں کا جسے محفل کہیں
ہے مصنف نخل بند گلشن معنی اگر مزرع کشت تمنا کا اسے حاصل کہیں
از پئے تاریخ ہاتف نے کہا اقبال کو زیب و تیا ہے اگر مرغوب اہل دل کہیں

جنگ آزادی ۱۸۵۷ء کی طرح اس خاندان نے تحریک پاکستان میں بھی بھرپور حصہ لیا اور ۱۹۴۷ء میں ہجرت کر کے پاکستان آ گیا۔ اب آل قاضی قوام الدین سے تقریباً تین ہزار نفوس کراچی، ملتان، لاہور، راولپنڈی اور آزاد کشمیر میں آباد ہیں اور تعمیر و استحکام پاکستان میں بھرپور حصہ لے رہے ہیں۔ پاکستان میں ان کے اہل قلم نے بھاس سے زیادہ ایسی کتابوں کا اضافہ کیا ہے۔ رشد و ہدایت میں اپنے آباد و اجداد کے طریقہ پر گامزن ہیں۔ طوطی ہند مولانا اسرار الحق

رہنکی ثم کراچوی (۱۸۶۸-۱۹۵۳) کے دست حق پرست بہ کم از کم چار سو غیر مسلم ایمان لائے۔ حضرت قاری وضاعت حسن (پ ۱۹۱۵) دو جانوی ثم ملتانی سینکڑوں مولاجاٹ گھروں کو از سر نو مسلمان بنا کر آزادی کے بعد سندھ رہنک سے پاکستان لائے۔ رہنک اور مہم سے باہر اس خانوادے کی شاخیں لکھنؤ، محمدی (منع لکھیم پور کھیری-پوپی)، حیدرآباد دکن، بھوپال، جے پور اور میرپور وغیرہ میں آباد تھیں۔ اسی خانوادے کے ایک بزرگ حضرت قاضی شاہ فتح اللہ صدیقی رہنکی ثم میرپور تی (۱۰۸۸ھ - ۱۱۶۴ھ) کی اٹھویں پشت میں حضرت خواجہ محمد صادق نقشبندی مجددی: (پ ۱۹۲۱) کی اصلاحی اور تعمیر مجدد اور تعلیم القرآن کی تحریک نے بعض علاقوں میں ایک خوشگوار انقلاب برپا کر دیا ہے۔ ان بیدار مغز بوریہ نشیبی درویش کی مساعی جمیلہ سے اضلاع کوٹلی، میرپور جسم، سیالکوٹ، ساہیوال، لاہور، مانسہرہ وغیرہ میں کم از کم اتنی عالیشان مساجد تعمیر ہو چکی ہیں، جتنے سال اب ان بزرگ کی عمر ہے۔ یہ سب مساجد اور ان کے ساتھ اقامتی درسگاہیں ایک مرکزی نظام کے تحت چل رہی ہیں۔ اس نظام کو چلانے کے لئے چندہ کرنا ممنوع ہے۔ چند سال پہلے تک جن دیہات میں نماز جنازہ پڑھانے والا کوئی نہ تھا اب وہاں کئی کئی حفاظ ہیں۔ جن دیہات میں سو فیصد ناخواندگی تھی وہاں عمر لوگوں کو چھوڑتے ہوئے تقریباً سو فی صد ناخواندگی ہے۔ ۲۰ شوال ۱۳۸۵ھ / ۲۹ دسمبر ۱۹۶۹ء سے سعودی عرب کے تمام اور دیگر عرب ممالک کے کئی روزناموں کی مشہ سرفی تھی کہ "اول شہید عربی سعودی معہ العاصف" اور خبر میں بتایا گیا ہے کہ الشہید البطل محمد علی اسحاق قاری (معروف بہ الدکتور البکری پہلے سعودی باشندے ہیں جو العاصف کی طرف سے لڑتے ہوئے فلسطین میں شہید ہوئے۔ قاری محمد علی شہید (۱۹۲۲-۱۹۶۹) اس خاندان کے چشم چراغ تھے۔ حکومت سعودیہ میں ڈائریکٹر اینٹی طبر با تھے اور مدرسہ فخریہ عثمانیہ مکہ مکرمہ کے مہتمم تھے۔ ان کے پڑدادا جنگ آزادی ۱۸۵۷ء کی داروگیر سے بچ کر رہنک سے ہجرت کر کے کو معظمہ جا بسے تھے۔ ان چند مثالوں سے یہ بتانا مقصود ہے کہ اس جلیل القدر صدیقی خانوادے کے شاندار ماضی کی طرح اس کا حال بھی تابناک ہے۔

صاحبِ ذخیرہ

نام منظور الحق ہے جس سے سن پیدائش ۱۳۳۵ھ (۱۹۱۷ء) نکلتا ہے۔ ان کی تین حیثیتیں مسلمہ ہیں۔ تحریک پاکستان کے ایک نامور کارکن، معلم اور مورخ

پروفیسر منظور الحق صدیقی آل انڈیا مسلم لیگ کی قرارداد پاکستان والے اجلاس لاہور منعقدہ ۱۹۴۰ء میں شریک تھے اس قرارداد کو حقیقت بنانے میں انہوں نے اور ان کے ساتھیوں نے دن رات ایک کر دیا۔ راولپنڈی سے رہتک اور گورکھ پور تک کے دورے کر کے پاکستان کو لاکھوں دلوں کی پکار بنا دیا۔ پنجاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے دوسرے سالانہ اجلاس منعقدہ راولپنڈی ۱۹۴۲ء کی مجلس استقبالیہ کے صدر تھے۔ اس جماعت کے صرف تین ارکان کو یہ اعزاز ملا کہ قائد اعظم نے انہیں ۱۹۴۱ء میں اپنے ہم عصریوں کے ساتھ ساتھ سے چاہتے پر مدعو کیا اور پانچ گھنٹے تک دو دن اپنے ارشادات سے نوازا۔ قائد اعظم پیرس کی سیل اسلام آباد میں ان کی قائد اعظم سے خط و کتابت محفوظ ہے۔ تحریک پاکستان کے کارکنوں پر تین کتابیں اب تک چھپی ہیں سب میں ان کی خدمات کا اعتراف کیا گیا ہے۔

پنجاب یونیورسٹی سے ایم اے بی ٹی ہیں۔ پینتیس سالہ سرکاری ملازمت میں ان کی پڑھائی ہوئی چالیس کلاسوں نے یونیورسٹی اور بورڈ کے اردو اور ریاضیات کے امتحان دینے ان کا ایک بھی شاگرد کبھی فیل نہیں ہوا۔ شاید اس سے اندازہ ہو سکے کہ یہ کس پایہ کے معلم ہیں اور تحریک پاکستان کے اس کارکن نے سیاست کو خیر باد کہہ کر تعمیر پاکستان میں کیا حصہ لیا۔

رسائل و اخبارات میں ان کے کئی مضامین شائع ہو چکے ہیں۔ تین مقالے "اردو دائرہ معارف اسلامیہ" دانش گاہ پنجاب لاہور میں شائع ہوئے۔ اس میں نوے فیصد سے زائد مقالے یورپین غیر مسلم فضلا کے ہیں۔ راولپنڈی سے تحریک پاکستان پر شائع ہونے والا پہلا کتابچہ (LIVE AND LET LIVE) انہوں نے ۱۹۴۲ء میں ترتیب دے کر شائع کرایا تھا۔ ریاضیات پر تین نصابی کتابوں کے علاوہ حسابی معمولوں پر ان کی کتاب "مخمل معاگوٹی" بے تاریخ و سوانح پر ان کی تصنیفات سالار مسعود غازی، ہادی ہریانہ، مانٹر الاجداد، شاہ لطیف بڑی، نمونے کا ایک نوجوان، تاریخ حسن ابدال اور قائد اعظم اور راولپنڈی ہیں۔ "ڈاکٹر غلام جیلانی برقی نے اپنی کتاب "اسلامی مورخین" میں چودہ صدیوں کے پانچ سو مورخین میں ان کا شمار کیا ہے۔

اس ذخیرے کے بارے میں

اس ذخیرے کو کسی اعتبار سے بھی محمود خانمانی دلچسپی کا ذخیرہ نہیں کہا جاسکتا۔ اس کا چوتھائی کے قریب حصہ وہ ہے جس کا اس خاندان سے براہ راست کوئی تعلق نہیں۔ باقی میں سے بیشتر ہمارے ہم سب کے بزرگوں کا تہذیبی ورثہ ہے۔ اس میں برصغیر پاکستان و ہند کی ٹھیٹھ اسلامی تہذیب و تمدن جلوہ گر ہے۔

علم و فضل والے دینی پیشواؤں کے اس خاندان سے کے اکثر مناصب۔ قاضی، مفتی، محتسب، میر عدل، خلیف جمعہ، دبیر شاہی

شاہی کتابدار، سب کو تقرری کے فرامین ملتے تھے۔ جاگیریں عطا ہوتی تھیں۔ پھر تجدید و تصحیح کے پروانے جاری ہوتے تھے جن منصبوں پر یہ فائز ہونے ان کی مواہیر سے ہر روز احکام جاری ہوئے، اراضی کی خرید و فروخت ہوتی اس پر تصدیقی مہر یا گواہی ہوتی۔ مرشدوں کے اجازت نامے ملتے اور یہ اپنے خلفاء کو مجاز بناتے۔ ہر دور میں اس خاندان میں مصنف بھی رہے یہ سب دستاویزات سب خال سب خال رکھنے والی تھیں۔ پھر اس خاندان میں اپنے خاندانی ریکارڈ کی حفاظت کا شعور بھی تھا اور اب بھی ہے مختلف ادوار میں یہ اپنے نسب نامہ کی تکمیل کرتے رہے ایسے نسب نامے بھی ہیں جن میں ایک شخص کے لئے اکیس خاندان ہیں (۱) نمبر شمار (۲) نام (۳) نام والد (۴) نام والدہ (۵) نام دلا (۶) نام دادی (۷) نام نانا (۸) نام نانی (۹) مقام پیدائش (۱۰) تاریخ پیدائش (۱۱) مقام وفات (۱۲) تاریخ وفات (۱۳) نام زوجہ (۱۴) نام والد (۱۵) زوجہ کی والدہ (۱۶) زوجہ کا دادا (۱۷) زوجہ کی دادی (۱۸) زوجہ کا نانا (۱۹) زوجہ کی نانی (۲۰) تاریخ وفات زوجہ (۲۱) نام فرزند (۲۲) نام دختران اور ان کے شوہر۔ یہ حیرت انگیز تفصیل کئی پشتوں کی ہے۔

قدیم ریکارڈ آخر کب تک قائم رہ سکتا ہے۔ کاغذ اور روشنائی کی اپنی عمر ہوتی ہے پھر ویک۔ نمی، پھونڈی، لاپرواہی، چوری چکاری، آتش زنی میں سے ہر ایک کاغذ کا اور خاص طور پر قیمتی کاغذ کا دشمن ہے۔ ان کے علاوہ چار ایسے نازک موقعے پیش آئے کہ کل سرمایہ کا عشر عشر بھی باقی نہ بچا۔

پہلا موقع ۱۸۳۸ء میں جاگیروں کی نسبتی کا تھا۔ اپیل کے لئے اس خاندان کی شاخ مہم کے چند حضرات نے اپنے وکیل اور مختار کے سپرد چوہتر فرامین کئے۔ جنکی فہرست تو موجود ہے لیکن خود ان میں سے ایک بھی نہ بچا۔ ۱۲۳۵/۱۸۲۲ء میں عظیم اللہ صدیقی نے اپنی اولاد کی سہولت کے لئے ترین فرامین، پروانوں، چک ناموں وغیرہ کی فہرست تیار کی۔ یہ فہرست موجود ہے مگر اس میں مندرج دستاویزات میں سے صرف ایک محفوظ ہے۔ تباہی کا دوسرا موقع ۱۸۵۷ء میں پیدا ہوا۔ جوش مقام میں ایٹ انڈیا کمپنی نے بہت کچھ لیا میٹ کر دیا۔ جو باقی بچا اس پر یورپی سیاحوں اور اعلیٰ افسروں کی حریص نگاہیں لگ گئیں۔ دہلی کے چیف کمشنر لارڈ ڈبلیو ایچ ہلی نے حکمت عملی سے خاندان کی ایک سربر آوردہ شخصیت سے متعدد فرامین ہتھیائے۔ وہی کسی کسر ۱۹۲۷ء میں پوری ہو گئی۔ ہجرت کے وقت ہزار ہا دستاویزات اور قلمی کتابیں وہیں چھوڑنا پڑیں۔ پھر بھی خاندان کے معدودے چند حضرات بعض دستاویزات اور قلمی نسخے لانے میں کامیاب ہو گئے جو اب ان کی اولاد کی ذاتی ملکیت میں ہیں ان کی مجموعی تعداد ایک سو چھ سو ہو گئی۔ ان کا شمار کنز الاثر میں نہیں کیا گیا۔ اس اعتبار سے زیر تعارف کنز الاثر صدیقی اس خاندان سے کے بچے کچھ علمی سرمایہ کا ایک حصہ ہے مگر اتنا حقیقی بھی نہیں۔ اسے استعمال کر کے صدیقی صاحب دو نہایت عمدہ کتابیں مرتب کر چکے ہیں (۱) ہدیہ (۲) صفحہ، اور آثار الابداد (۳) صفحہ، اور ان کا کہنا ہے کہ کئی اور ان سے بھی عمدہ کتابیں لکھی جاسکتی ہیں پر وہ منظرِ اکتی صدیقی کے اس سرمایہ میں ڈاکٹر محمد ضیاء الحق صدیقی اور شفا اللہ صدیقی نے قابل ذکر اضافہ کیا۔

باب دوم

تعارف کنز الآثار صدیقی

کنز الآثار صدیقی کے تحریری سرمائے کو ہم چار حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں:

۱۔ دستاویزات ۲۔ خطوط ۳۔ نادر و نایاب یا کمیاب مطبوعات ۴۔ کتب و رسائل کے خطی نسخے ان میں سے پہلے تین کا تعارف حسب ذیل ہے اور چوتھے کی تفصیل باب سوم میں آئے گی۔

دستاویزات

اس تحریری سرمائے کی جان آٹھ سو کے قریب دستاویزات ہیں جن میں سے ہر ایک ہمارے تاریخ کا قیمتی ورق ہے۔ اس میں صاحب دستاویزات کے والد اور والدہ دونوں کے آباء و اجداد کے پندرہ پشتوں تک چار سو سال کے دستخط یا بحیثیت شاہی منصبدار، دہر شاہی، خطیب، مصنف، قاضی، مفتی، محتسب، میر عدل مہریں ہیں۔ یہ بات ہی اس ذخیرے کو منفرد بنا دیتی ہے ان میں سے کئی ایسی تحریری ہیں جن کا براہ راست اس صدیقی خانوادے سے تعلق نہیں۔ نین چار سو سال تک ایک زنجیر متعلق کاغذ کو سنبھال سنبھال کر رکھنا اور اسے تلف ہونے سے بچانا صرف ایک رچے بسے علمی اور تاریخی ذوق کے گھرانے ہی سے ممکن ہے۔ تعارف کے لئے ان دستاویزات کو نو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

۱۔ شاہی فرامین اور عائدین مملکت کے پروانے: تعداد ستائسی ہے جن میں سے پندرہ عکس اور نو امین ذخیرہ کے قلم سے نقل کردہ ہیں۔ قدیم ترین فرمان اکبری مہر یہ ۹۸۰ھ/۱۵۷۲ء ہے اور آخری پروانہ محمد اکبر شاہ بادشاہ بھمبر معتمد الدولہ منہاج الدین مورخہ ۱۵ جولائی ۱۸۱۵ء یعنی ایٹ انڈیا کمپنی کے دور تسلط کا ہے ان پر اچھلتی نظر ڈالتے ہی یہ اندازہ ہو جاتا ہے کہ اس قیمتی تاریخی سرمایہ میں اہل علم کے لئے معلومات کا خزانہ محفوظ ہے۔

فرمان اکبری مہر یہ سلخ ذیقعد ۹۸۲ھ (۱۵۷۵ء) کو لکھیے اس میں کہا گیا ہے ۲۳ محرم ۹۷۰ھ کے فرمان کی روت قاضی عبدالوہاب وغیرہ کو پرگنہ مہم سرکار حصار میں دو ہزار چار سو تیس بیگہ (۱۵۱۹- ایکڑ) اراضی عطا کی گئی تھی۔ ان کے اور بعض شہزادوں کے انتقال پر شریعت مآب فضیلت آثار تقویٰ شعار قاضی اشرف وغیرہ اور شیخ عبداللہ محتسب کی جاگیر بجال رہی اور نئے حصہ دار نتیجہ المشایخ العظام شیخ جیو خطیب و تقویٰ شعاری صلاح آشاری شیخ محمد مفتی اور ان کے لواحقین کو ایک ہزار تین سو سیلتا لیس

بیگم اراضی علی علاؤذین شیخ محمود زرخی کو ایک تنکہ یومیہ جنریہ کی آمدنی سے ایک تنکہ مرادی ہر یوم از وجوہ جنریہ شرعیہ، اور ذکر یا
و خواجہ طلبا کو چھپتن بیگم (۱۳۶ - ایکڑ، اراضی ملی تنکہ اس زمانہ کا سکہ تھا اور از روئے ڈیٹریٹ گزے ٹر رہتک
(۱۹۱۰ء) ایک بیگم = ۵ ایکڑ۔

غور طلب بات یہ ہے کہ قاضی، مفتی، محتسب، زرخی (زرخ نویسی)، اور چند دیگر مناصب جن کا فرامین میں ذکر
ہے ایک ہی خاندان میں تھے اور تمام مسلم عہد حکومت میں انگریزوں کی آمد تک رہے۔ اس سے اس خاندان کی عملی
سوچ بوجھ، حکومت اور عوام میں وقار کا اندازہ ہوتا ہے۔

طالب علموں کو مرکزی حکومت گزر اوقات کے لئے زمین کی شکل میں وظیفہ دیتی رہی۔ زمین اتنی تھی کہ بٹائی پر شکت
کرانی پڑے۔ یہ طلباء اس خاندان سے نہ تھے بلکہ باہر کے طلباء اس خاندان سے کے قائم کردہ مدرسہ میں پڑھتے تھے۔
رقم جنریہ میں سے ایک تنکہ یومیہ اور وہ بھی اکبر کے زمانے میں قابل ذکر بات ہے۔

طالب علم ہی نہیں بلکہ اس تذہ کی مدد معاش بھی شاہی احکام سے مقرر تھی۔ چنانچہ چک نامہ عطا لے جاگیر
۱۰۶۶ھ کی رو سے شاہجہان بادشاہ کے حکم سے جان محمد مقری مسجد جامع و مکتبہ عیدیں قصبہ مہم کو بیس بیگم اراضی عطا
ہوئی۔ ان مقری کے نام سے پہلے ایک فرمان میں مشیخت مآب لکھا ہے۔ مقری پڑھانے والے یا قرآن شریف پڑھانے
والے کو کہتے ہیں اور مکتبہ بگمیر کہنے والے کو خطیب کے علاوہ مؤذن کو بھی شاہی اہتمام میں مدد معاش ملتی تھی۔

قریب ۱۲۰۰ھ کی ایک درخواست موجود ہے جس میں محمد زمان مؤذن جامع مسجد مہم نے کہا کہ اسے آمدنی چوتراہ کو توالی
سے ایک آنہ یومیہ ملتا رہا۔ مدد معاش صرف جامع مسجد کے خطیب اور مؤذن تک محدود نہیں تھی۔ محلہ کی مسجد کے کارکن
بھی اس سے مستفید ہوتے تھے۔ چنانچہ فرمان مجریہ ۵ رمضان ۱۰۸۶ھ کی رو سے "تصدیق و تجدید وجہ مدد معاش
دو تنکہ یومیہ از محصول ساڑچوتراہ کو توالی قصبہ مہم بنام خان محمد مؤذن و جاروب کش مسجد متصل حویلی قصبہ مہم" کی گئی۔

جاگیریں علماء، مبلغین اور مشائخ کام کو بھی ملتی تھیں چنانچہ حضرت شاہ نجم اللہ (شاہی خطاب حافظ عالم خاں) اور
شاہ احمد مولوی بدرالدین رتھی ثم لکھنوی اور دیگر علماء و مشائخ کے نام عطا لے جاگیر کے فرامین موجود ہیں۔

ان فرامین میں سینکڑوں خواتین کا حصہ بھی مقرر کیا گیا ہے۔ بلکہ بارہ فرامین ایسے ہیں جن میں صرف خواتین کو اراضی
دی گئی ہے اور یہ ہر بادشاہ کے عہد میں ہوتا رہا ہے علم و فضل والے خاندانوں کی بے آسرا خواتین کو بھی ان کے اقربا کے رحم و
کرم پر نہ چھوڑا جاتا تھا۔ چکنامہ ۱۳ جمادی الاول ۱۰۸۹ھ کی رو سے مستآة فاطمہ، عالیہ، صالحہ بانو، فاضلہ بانو اور عابد بانو
کو بیس بیس بیگم اراضی عطا ہوئی۔ استحقاق یہ ہے کہ اورنگ زیب عالمگیر کو بتایا گیا کہ یہ خواتین پانچوں وقت کی نماز
پڑھتی ہیں اور تلاوت کلام پاک میں مشغول رہتی ہیں نیز ان کا کوئی ذریعہ معاش نہیں۔ اسی طرح ۱۱ محرم ۱۰۹۳ھ کو اپنی

مہر خاص سے بی بی صدیقہ، جمیلہ بانو، خیر النساء، زیب النساء وغیرہ دس خواتین کو دوسو بیگہ اراضی عنایت کی اور چک نامہ مورخہ عشرہ ربیع الاول ۱۰۹۶ھ کی رو سے فیاض بانو، رقیہ، خدیجہ اور رفیعہ اولاد زبدۃ الاولیاء شیخ قوام الدینؒ رہتی کو دس دس بیگہ زرعی اراضی دی گئی۔

مدد معاش کے علاوہ ان فرامین اور پردانوں سے بیسیوں عہدوں، ان کے دائرہ کار اور حق الخدمت کا علم ہوتا ہے۔ کنز الآثار میں پٹواری کا لفظ صرف دو پردانوں میں آیا۔ یہ ۱۱ اکتوبر ۱۸۱۳ء اور ۲۵ جولائی ۱۸۱۵ء عیسے کو "معتدلاً لہ منہاج الدین خان بہادر خانہ زاد محمد اکبر شاہ بادشاہ غازی" کی مہر سے جاری ہوئے۔ ۲۹ ربیع الثانی ۱۰۷۲ھ کے فرمان میں "امیر المؤمنین ابوالظفر محی الدین بادشاہ عالمگیر غازی خلد اللہ ملکہ" لکھا ہے۔ اورنگ زیب عالمگیر کو امیر المؤمنین صرف اس فرمان میں لکھا ہے یہ فرمان "عزیز اللہ بندہ اورنگ زیب بادشاہ عالمگیر" کی مہر سے جاری ہوا۔ مفتی عزیز اللہ شہیدؒ (شہادت ۲۴ محرم ۱۱۰۹ھ / ۱۳ جولائی ۱۶۶۷ء) صاحب کنز الآثار کے اجداد میں سے تھے (مآثر الاجداد ص ۳۲)

۲۔ بیعنامے وغیرہ: شاہی زمانے کے ایک سو بہتر بیعنامے، ہبہ نامے، بخشش نامے، کرایہ نامے، پسرگی نامے، راضی نامے، اقرار نامے، ابراہ نامے، امانت نامے، مختار نامے، تولیت نامے، رعیت نامے، قسمت نامے اور وصیت نامے موجود ہیں قدیم ترین بیعنامہ ۲ ذی الحجہ ۱۵۶۶/۱۵۶۶ء کا ہے۔ ان پر سینکڑوں مہریں اور ہزاروں دستخط ہیں۔ ان سے ایک خاندان نہیں بلکہ پورے علاقہ کی صدیوں کی معیشت کا یقینی علم حاصل ہو جاتا ہے۔

ان میں کئی سو خواتین کا نام آیا ہے۔ معلوم ہوتا ہے۔ کہ خواتین وراثت میں حصہ پاتی رہی ہیں۔ بیس کے قریب بیعنامے تو ایسے ہیں جن میں خواتین نے زمین خریدی یا فروخت کی، بخشش نامہ ہے جس میں ایک خاتون نے مسجد بنانے کے لئے اپنی اراضی وقف کر دی۔ ان میں بعض باپردہ خواتین کے چلیے بھی ہیں۔ تین بیعنامے ایسے ہیں کہ مسلم خواتین نے غیر مسلموں سے زمین خریدی۔ تمام مسلم عہد حکومت میں کسی مسلمان نے غیر مسلم کو زمین فروخت نہیں کی یا کم از کم اس کنز الآثار میں کوئی ایسا اثر موجود نہیں۔

۳۔ شجرہ: آل زبدۃ الاولیاء حضرت قاضی قوام الدین صدیقیؒ کی مختلف ادوار میں قلمی شجروں کے علاوہ متعدد خاندانوں کے قلمی شجرے ہیں۔ جیسے:

- (ا) اولاد بندگی شیخ موسیٰ گدھ مکتیسر (برادرزادہ قاضی قوام الدین) اب، اولاد حضرت قطب جمال ہانسوی
 (ج) اکل قوام الدین کی شاخ میرپور یعنی آل حضرت خواجہ فتح اللہ صدیقی رہتی تھیں میرپور (مدفن انکار-کوٹلی)
 (د) فارقیان رتھک (حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے بھتیجے)
 (۵) قریشیاں بھولہ و ڈالہ پرگتہ چیماری
 (۶) فاروقیاں موضع ٹھئی و ساچور ضلع امرتسر
 (۷) قریشیاں جگہ یو خورد ضلع امرتسر
 (۸) صدیقیاں موضع بھگوان ضلع امرتسر
 (۹) اولاد جمال نوری قریشی گوجرانوالہ
 (۱۰) قاضیاں موضع چوہدریوالہ ضلع گورداسپور
 (۱۱) قریشیاں موضع ڈھوڑہ ضلع سیالکوٹ
 (۱۲) صدیقی قریشی کوچہ سکیاں امرتسر
 (۱۳) صدیقیاں کیرانہ ضلع مظفرنگر۔
 (۱۴) قریشیاں بھولہ و ڈالہ پرگتہ چیماری
 (۱۵) قریشیاں جعفرکوٹ ضلع امرتسر
 (۱۶) قریشیاں رائے چورکٹان ضلع امرتسر
 (۱۷) قریشیاں بوڑھیوال
 (۱۸) اولاد شیخ سلیم ہشتی عرف آرام شاہ
 (۱۹) قریشی ہاشمی سکتہ ماڑی کلاں ضلع سیالکوٹ
 (۲۰) متیاں اولاد خدا بخش
 (۲۱) قریشیہ ہاشمیہ اسماعیلیہ

۴۔ تنازعات کے فیصلے اور راضی نامے : متعدد اہم فیصلوں میں سے اہم ترین ہیں :

- (۱) متعلقہ راضی خالقاہ حضرت مرزا جان جاناں دہلوی ۱۳ رجب ۱۲۱۷ھ
 (ب) راضی نامہ متعلقہ حویلی خالقاہ مرزا جان جاناں دہلوی ۱۷ رجب ۱۲۱۷ھ
 (ج) فیصلہ حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی دربارہ وحدت الوجود ۱۲۳۵ھ
 (د) چمکھ حضرت مولوی نور محمد جوڑیہ ضلع حصار
 (۵) شاہ عبدالعظیم مہمی کی جاگیر کے بارے میں کلکٹر رتھک کا فارسی میں فیصلہ ۱۳ جنوری ۱۲۲۳/۱۸۱۰ھ
 (۶) قلعہ رتھک کی شاملات وہ کا فیصلہ ہائیکورٹ لاہور ۲۲ مارچ ۱۹۲۲ھ

۵۔ حسن ابدال سے متعلق چیزیں : کئی اہم چیزیں اس ذخیرے میں ہیں مثلاً

- (۱) سکھ کارداروں کی فارسی میں تین اسناد خوشنودی ۱۸۳۶ء اور ۱۸۳۷ء کی
 (ب) بیغنامہ نصف حسن ابدال ۷ ذی الحجہ ۱۱۳۰ھ/۱۷۱۸ء
 (ج) فیصلہ ملکیت حسن ابدال : میجر کریکرافٹ ڈپٹی کمشنر راولپنڈی کا اردو میں فیصلہ ۲۱ جون ۱۸۶۲ء

(د) بستہ پنچہ صاحب - ایک مقدمہ میں وکیل کا بستہ - اس میں پنچہ صاحب کی دوسروں شہروں میں ملکیت بھی درج ہے جو محکمہ متروکہ اٹاک کے علم میں نہیں۔

(۴) حسن ابدال اور گردونواح کے دیہت کے بعض خاندانوں کے شجرہ ملے نسب

(و) بعض بیگانوں کی نقول

(ز) کیڈٹ کالج کے پہلے پچیس سال کی تاریخ کے لئے مواد

۶۔ حضرت خواجہ محمد صادق صدیقی نقشبندی مجددی؛ آذربائیجان کے معروف مصلح، ساٹھ سے زیادہ شاندار

مسجدیں بنوانے والے اور درسگاہیں قائم کرنے اور چلانے والے بزرگ حضرت خواجہ محمد صادق (پ۔ ۱۹۲۱ء) کی دینی بیداری کی تحریک پر مواد۔

۷۔ کمپنی کا عہد تسلط۔ ایٹ انڈیا کمپنی کے عہد کے کئی کاغذات ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے انتظامی اور معیشتی تبدیلیوں سے اس خاندان کا اثر و رسوخ اور وقار مجروح ہوا۔ قاضی، مفتی، میر عدلی محتسب وغیرہ کے مناصب جو نسلاً بعد نسل اس خاندان سے میں چلے آ رہے تھے، موقوف ہوئے اور معافیاں اور جاگیریں ضبط ہوئیں۔ عدالتی زبان فارسی رہی پھر اردو ہو گئی۔ مقامی سرکاری عہدیداروں کے نام، ہندو بیوں نے بھری کی بجائے پہلے عیسوی اور بھر بکری سن لکھے، مختلف سونوں کے اور قیمتوں کے اسٹامپ پیور۔

۸۔ تحریک پاکستان اور ہجرت: تحریک پاکستان اور ہجرت کے بارے میں سینکڑوں تحریریں کارکنوں مقامی عہدیداران مسلم لیگ اور دوسروں کے بیانات۔

۹۔ متفرق: اٹاک کی فہرستیں، فرد مصارف، امتحانی سندیں، مشائخ کے اجازت نامے، محضر نامے استشہاد نامے، فتوے، شرح یادداشت، نکاح نامے، کتبوں کے چربے وغیرہ پر مشتمل سو سے زیادہ کاغذات اور بیشتر اہمیت کے حامل مثلاً استشہاد ناموں پر پچاس پچاس ساٹھ ساٹھ مقامی مشاہیر کے دستخط۔ فتووں میں پہلا فتویٰ ۱۱۷۵ اور آخری مفتی کفایت اللہ کا مرزا غلام احمد قادیانی کے بارے میں۔ کتبوں کے چربوں میں ہندوستان میں مسلم عہد حکومت کے قدیم ترین کتب کا چربہ بنے۔ کتبہ حکیم ذی کعبہ ۱۳۴۰ھ۔ ۷ مئی ۱۰۴۹ء عہد سلطان عبدالرشید بن سلطان مسعود بن سلطان محمود غزنوی کا ہے۔ کاہن ناموں میں ۲۱ جمادی اول ۱۲۶۰ (۱۸۴۴ء) کو لیجے۔ اس (بظاہر غیر دلچسپ کاغذ پرست) اس خاندان کے لئے ہی نہیں بلکہ عام تاریخی اہمیت کی ایک

کتاب لکھی جاسکتی ہے۔ کاہن نامہ کی زبان فارسی ہے مگر کاتب عربی دان بھی ہے۔ زرہر ایک لاکھ ہشتاد ہزار روپیہ اور دو دینار سرخ ہے اور اسے مہر مثل لکھا ہے یعنی اتنا مہر دلہن کی بڑی بہن یا والدہ کا بھی باندھا گیا۔ کنز العمال میں کئی دستاویزات ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ بھاری بھاری مہر بھی ادا کئے گئے۔ یہ شادی خاندان میں ہوئی۔ دلہن کے ولی ان کے بھائی حضرت مولانا قاری حافظ الدین (۱۸۲۸ء - ۱۹۰۷ء) تھے۔ علم و عرفان میں بڑے ہی نام آور ہوئے۔ مرزا غلام احمد قادیانی نے انجام آتھم میں انہیں اور ان کے ساتھ اس خانوادے کے شاہ سلام الدین مہمی اور طوطی دکن حافظ مولوی نظام الدین بھٹو کو بھی لٹکا رہے۔ گوانان میں پانچ ناموں میں سے تین ہماری تاریخ کے روشن تارے تھے جنہیں جنگ آزادی ۱۸۵۷ء میں حصہ لینے کی پاداش میں شہید کیا اور دو واپس ہو گئے تھے۔ اس لئے بچ گئے۔

خطوط

فارسی، اردو اور چند ایک انگریزی میں ہزار با خطوط میں سے اکثر و بیشتر تو صرف ایک خاندان کی دلچسپی کے ہیں۔ ان میں سے قدیم ترین ۱۲۴۰ھ یعنی اب سے ایک سو چھیاسٹھ سال پہلے کا ہے۔ ملکہ وکٹوریہ اور ایڈورڈ ہفتم کے عہدوں کے کئی خطوط ہیں اور گذشتہ ستر سال کے تو ہر ساڑھ اور ہر سال کے لفافے اور پوسٹ کارڈ ہیں۔ ۲ رجب ۱۲۶۵ھ/۲۵ مئی ۱۸۴۹ء کو راولپنڈی سے دفعدار شیخ کرامت علی نے فارسی میں اپنے گھر خط لکھا کہ راولپنڈی میں قرآن شریف نہیں ملتا۔ اس زمانہ میں فوجیوں کو خط بھیجنے کے لئے اسے تھانے میں دیا جاتا تھا اور وہاں دو پیسے (ایک روپے میں چولہا پیسے ہوتے تھے) دے کر رسید لے لی جاتی تھی چنانچہ ۱۱ اپریل اور ۱۵ جولائی ۱۸۴۹ء ایسی دو رسیدیں مہر تھانہ مہم ضلع رتھک محزر کے دستخطوں کے ساتھ موجود ہیں۔ اس میں تحریک پاکستان کے کارکنوں کے کئی خطوط ہیں۔ یہاں ہمیں ایف جے ویٹن ہیڈ آف دی کیمبرج مشن دہلی (انگریز)، سری ہاراج گورو اچاریہ رام دیو گورنر گورنر کل یونیورسٹی کانگری اور رجسٹرار ہندو یونیورسٹی بنارس کے اردو زبان میں خط ملتے ہیں۔ اس مجموعے میں دوسو سے زیادہ خطوط ضرور ہیں جو قومی حیثیت کے حامل ہیں۔ وفات یافتہ مشاہیر میں علامہ شبلی نعمانی، خان بہادر مظفر احمد فضل، سید اولاد حسین شادان بلگرامی، علامہ اقبال، میر غلام بھیک نیرنگ، شیخ غلام حسین مالک اخبار وکیل امرتسر، چودھری رحمت علی، باباٹے اردو مولوی عبدالحق، مولانا حبیب الرحمن شروانی، سوچ نرائن مہر، سرھوٹو رام، خان بہادر ناصر علی، مرزا حیرت دہلوی، صاحب زادہ محمد ضیاء الدین سجادہ نشین سیال شریف، سید آل رسول علی خاں سجادہ نشین درگاہ شریف خواجہ اجمیری، ڈاکٹر سید عابد حسین، علامہ عنایت اللہ المشرقی، سر عبد القادر، نواب محمد جہانگیر آف منگروں دکاٹھیوار، قائد اعظم محمد علی جناح، ڈاکٹر مر ضیاء الدین، مولانا شاد اللہ امرتسری، مولانا اشرف علی تھانوی، مولانا مودودی قابل ذکر ہیں۔

مطبوعات

- پروفیسر منظور الحق صدیقی کے وسیع کتب خانہ کی خاص خاص مطبوعہ چیزوں میں سے چند یہ ہیں:
- ۱۔ اس جلیل القدر خانوادے کی لکھی ہوئی سو سے زائد کتب و رسائل ان میں وہ کتابیں بھی ہیں جنہوں نے علاقہ ہریانہ (بھارت) میں اسلام پھیلا یا اور منطق، نفسیات، قانون کی وہ کتابیں بھی ہیں جو سو سال پہلے پنجاب یونیورسٹی کے نصاب میں تھیں۔
 - ۲۔ بندوبست کی رپورٹیں اور گزے ٹرے۔ ضلع انک (۱۹۰۷ء) دو جاتہ (۱۹۰۴ء) ضلع جہلم (۱۹۰۴ء) ضلع گوجرانوالہ (۱۸۹۵ء) اور ڈیرہ اسماعیل خان (۱۸۷۶ء) کے گزے ٹرے۔ راولپنڈی اور ریاستہائے جموں و کشمیر کی اولین بندوبست دوائی کی رپورٹیں۔ ضلع رتھک کی تاریخ (۱۸۸۳ء) اور تاریخ بلوچستان ۱۹۰۷ء کا وہ نسخہ جو مصنف رائے بہادر ہتھورام کا دستخطی ہے۔
 - ۳۔ ریاستہائے چودھری رحمت علی کا بھفلٹ "NOW OR NEVER" ان کی کتاب پاکستان فادر لینڈ کا ۱۹۴۷ء کا اڈیشن اور ان کی دی ملت آف اسلام (۱۹۴۲ء) اور ان پر خان اسے احمد کی کتاب دی فاؤنڈر آف پاکستان (۱۹۴۲ء) میر پور کینٹی رپورٹ ۱۹۴۰ء اور اردو ہی میں نہرو رپورٹ (۱۹۲۸ء) اور انگریزی میں بہوٹرا ضلع گورگانوہ کے مسلمانوں پر ہندوؤں کے مظالم کی دلخراش رپورٹ مطبوعہ جمعیت العلماء ہند (۱۹۲۳ء) راولپنڈی سے ۱۹۴۲ء میں شائع ہونے والا اولین کتابچہ "زنہ رہو اور زندہ رہنے دو" (LIVE AND LET LIVE) پنجاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کی پاکستان کانفرنس منعقدہ لاہور (۱۹۴۱ء) دوسرے سالانہ اجلاس منعقدہ راولپنڈی (۱۹۴۲ء) چوتھے سالانہ اجلاس منعقدہ لاہور (۱۹۴۳ء) ڈوئیرٹل کانفرنس منعقدہ امرتسر (۱۹۴۳ء) کے استقبالیہ خطبے۔ خان بہادر پیرزادہ مولوی محمد حسین عارف کے خطبات استقبالیہ جو انہوں نے آل انڈیا تبلیغ کانفرنس منعقدہ دہلی (۱۹۴۷ء) اور آل انڈیا مسلم لیگ کے اٹھارہویں سالانہ اجلاس منعقدہ دہلی (۱۹۴۶ء) میں دیئے۔ آل انڈیا مسلم کانفرنس کے اجلاس لاہور (۱۹۳۲ء) میں علامہ اقبال کا خطبہ استقبالیہ۔ جماعت احمدیہ کا پنجاب باؤنڈری کیشن کو میمورنڈم جس میں اس جماعت کے ۵۷ مرکزوں کی فہرست ہے اور فوجی افسروں کی بھی۔
 - ۴۔ اخبارات و رسائل میں روزنامہ ڈان کراچی کے اولین شمارے کا سپلیمنٹ (۱۵ اگست ۱۹۴۷ء) ہفت روزہ پرواز راولپنڈی (۱۹۵۰ء) ماہانہ صلح مستقیم راولپنڈی (مارچ ۱۹۴۲ء) آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا سہ ماہی رسالہ کانفرنس گزٹ (۱۹۱۸ء) اور آل انڈیا مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا سہ ماہی دی اوکینگ (THE AWAKENING) (جنوری ۱۹۳۰ء) کے اولین شمارے، ہفت روزہ چودھویں صدی راولپنڈی (۱۸۹۷ء) سرسورگ گزٹ ناہن (۱۸۹۱ء) مخزن لاہور (۱۹۰۸ء) کی مکمل نائلیس اور پنجاب مسلم لیگ کی تحریک سول نافرمانی (جنوری فروری ۱۹۴۷ء) کے دوران میں شائع ہونے والے خبرنامے صوت اسلام کے چار پرچے
 - ۵۔ کئی نایاب نقشوں میں سے ضلع راولپنڈی (موجودہ اضلاع راولپنڈی، انک اور اسلام آباد) کا اولین نقشہ (۱۸۶۳ء) اور ضلع رتھک کا کپڑے پر وہ نقشہ جس میں ہر گاؤں کی حدود دکھائی گئی ہیں۔

کتاب رسائل کے خطی نسخے عربی مخطوطات

بیاض (نظم و نثر، ادب) اس بیاض کے جامع اور کاتب شاہ محمد اسماعیل نسیمی شہید جنگ آزادی ۱۸۵۷ء میں اس میں مختلف عربی و فارسی شعرا کا کلام جمع کیا گیا ہے اور درمیان میں کہیں کہیں عربی و فارسی نثر میں شعروں کی شرح درج ہے۔ عنوان، قصیدہ شیخ عبدالقادر جیلانی (عربی)، قصیدہ غوثیہ (عربی)، غزل اردو، مناجات عربی، مناجات حضرت علی کرم اللہ وجہہ (عربی) قصیدہ منفرجہ لیوسف و شیخ عبدالقادر جیلانی (عربی) وغیرہ۔

آغاز: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ جدی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ انا عبد القادر جیلانی شیخ کل حقیقتی (ص ۱) اختتام: سید عبدالقادر جیلانی قدس سرہ (ص ۱۴)

* نعتیہ، کاتب شاہ محمد اسماعیل نسیمی، تیرھویں صدی ہجری کی کتابت ہے، ۱۴ صفحات

خزائن فحیمة الاسرار (نثر - عرفان) یہ کتاب حضرت خواجہ قاضی فتح اللہ صدیقی رشتی کی ثم میرپوری رحمۃ اللہ علیہ (۱۰۸۸ھ) کی تالیف ہے جو زبدۃ الاولیاء حضرت قاضی قوام الدین صدیقی رشتی کی اولاد میں سے تھے۔ آپ شیخ محمد حسن ہمتی کے خلیفہ اور علاقہ میرپور کے قاضی القضاة تھے۔ آپ میرپور اور کوٹلی میں مقیم صدیقی خاندان کے جد اعلیٰ ہیں۔ آپ کی اولاد میں سے حضرت خواجہ محمد صادق صدیقی نقشبندی، آزاد کشمیر کے معروف بزرگ ہیں جن کی مساعی جیسلم سے متعدد شاخاں اور مساجد اور رگایاں تعمیر ہوئی ہیں۔

مؤلف نے اس کتاب میں سلوک کے دستور العمل کو بیان کیا ہے اور انہوں نے اوراد غوثیہ مؤلفہ شیخ محمد غوث گویا رشتی اور راحۃ الروح مؤلفہ علاؤ الدین کنتوری سے بھی استفادہ کیا ہے۔

کتاب کا آغاز خطبۃ الکتاب سے ہوتا ہے اور اس کے بعد آخر تک مندرجہ ذیل مضامین مربوط ہوتے چلے گئے ہیں، عارف کی تعریف، اوصاف شیخ، منازل سلوک اور اوراد غوثیہ، راحۃ الروح، مذاہب متصوفین، اسمائے الہی، اذکار، اوراد، اشغال ادب و صوم، صلوات مختلفہ، صوم، فضائل عاشورہ، تجمیر و تکفین، پاس انفاس، مراقبہ، مشاہدہ، مجاہدہ، معرفت علوم اربعہ، عملیات و وظائف، حرز یمانیہ، جا بجا ضمناً مصنف نے اپنے اور اپنے اساتذہ و شیوخ کے حالات قلمبند کئے ہیں۔

آغاز: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ نحمدک یا من اضاقلوب العارفين بشرق لقائمک (ص ۱)
 اختتام: برحمتک استغیث سبعون مرة امنه اللّٰه تعالیٰ من شر الاعداء۔ قدمت خزائن الفحیمة الاسرار بحرمت سید
 الاخیار و ہادی الابراہ شفیعا محمد صلی اللّٰه علیہ وسلم (ص ۲۷۱)
 * نستعلیق خوش کاتب محمد معصوم، فی یوم خمیس، گیارہویں صدی ہجری کی کتابت ہے، ۲۷۲ صفحات (اصل نسخہ جامعہ
 سلطانیہ نزد کالادریو، ضلع جہلم میں ہے جو مؤلف کے فرزند اکبر خواجہ قاضی محمد معصوم کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے، خزائن صدیقی میں اس کا
 عکس ہے)

دعائے نثر، اوراد و جامع یا مؤلف و کاتب ضیاء الدین انور نازولی ہیں۔ ایک نہایت جامع اور مبسوط دعا ہے۔

آغاز: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللّٰهُمَّ جْعَلْ اَفْضَلَ صَلَواتِکَ عِدداً و انمی برکاتک سرمداً ... (ص ۱)
 اختتام: رَبِّ الْعِبَادَةِ الْمُتَحَقِّقِ (ص ۲)

* نسخ، کاتب ضیاء الدین انور نازولی، تیرہویں صدی ہجری کی کتابت ہے، ۴ صفحات

لوامح البینات فی الاسماء والصفات (نثر، عرفان) حضرت امام فخر الدین رازی رحمہ اللہ ۵۲۳ یا ۵۲۴
 ۵۶۶) بن عمر بن حسین کی تالیف ہے جسے انہوں نے سام بن محمد بن سعید بن حسین سے ملنے کے بعد تحریر کیا ہے پھر اسے ہدیہ ابی
 حفص عمر بن حسین اسفہ سالار (فی بلدہ و ارج) کی خدمت میں پیش کیا۔ کتاب اسماء اللہ کی شرح، اس کی صفات اور تعریف کے
 بیان میں ہے۔ اور درج ذیل تین اقسام پر مشتمل ہے۔
 القسم الاول فی المبادی و المقدمات، القسم الثانی فی المقاصد و الغایات، القسم الثالث فی اللواحق و الملمات
 ہر قسم کے اندر چند فصلیں اور ہر فصل میں ذیلی عنوان ہیں مثلاً اسماء اللہ کی شرح کے ضمن میں "القول فی التفسیر اسمہ الوکیل"
 جیسے عنوان ملتے ہیں۔

(دیکھئے کشف الظنون ۲: ۱۵۶۹، الذریعہ ۱۸: ۳۶۴-۳۶۵)

آغاز: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ الحمد للّٰه الذی عارت الافکار فی میادین انوار کبریاء و صمدیۃ..... انا بعد فان اللّٰه تعالیٰ
 اسعدنی بالاتصال بخدمة حضرت سلطان المعظم..... ابی المویذہ سام بن محمد سعید بن حسین زین اللّٰه اسباب المودة..... موجبات
 المحبة والاخار، بینی و بین الامیر الاجل اکبیر ملک الامراء عماد الدولہ والدین..... (ص ۱)

اختتام: قوی من لذات و ذالک المنقول۔ تمت الكتاب معین الملک و باب (ص ۳۳۵)

* نسخہ پختہ، کاتب نامعلوم، آٹھویں یا نویں صدی ہجری کی کتابت معلوم ہوتی ہے، عنوان سُرخ روشنائی سے لکھے گئے ہیں، آخری صفحہ تازہ تر خط میں مکتوب ہے۔ جلد تازہ اور مضبوط، ۳۳۶ صفحات، ۱۷ سطریں۔
نسخے پر آٹھ مہریں ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ یہ کتاب لال قلعہ دہلی کے شاہی کتب خانہ میں رہی ہے اور مغل شہنشاہ اسے مطالعہ کرتے رہے ہیں۔

فارسی مخطوطات

اثبات وحدۃ الوجود و عدم لغائر ممکن الوجود (نشر عرفان) از حضرت شاہ غلام جیلانی رشتکی (م ۱۱۳۵ھ)
مؤلف اسناد الاشجار۔ ایک بزرگ کے سوال کے جواب میں یہ رسالہ تحریر فرمایا
وحدت الوجود کے اثبات میں عرفانی دلائل ہیں۔ اس پر شاہ محمد اسماعیل مہمی نے حواشی لکھے تھے جو اسی نسخے پر ان کے ہاتھ سے کتابت شدہ محفوظ ہیں۔

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الحمد للہ..... اقبال بعد..... غلام جیلانی.... میگوید کہ بزرگی از فقیر سوال کرد کہ عالم لطیف کشف بچہ طور شد..... (ص ۱)

اختتام: گر ملک باشد سیاہستس ورق (ص ۲۶)
* نستعلیق خوش کاتب مؤلف، بارہویں صدی ہجری کی کتابت ہے، ۲۶ صفحات

اسناد الاشجار (نشر عرفان) (تاریخ تالیف ۱۸۰۵ء) اس کے مؤلف مشہور بزرگ حضرت شاہ غلام جیلانی (ولادت ۱۱۶۳ھ/۱۷۵۰ء وفات ۱۲۳۵ھ/۱۸۲۰ء رشتک) ابن شاہ اودھ مولوی بدر الدین چشتی قادری ہیں۔ اسناد الاشجار کے علاوہ آپ نے کئی کتابیں اور رسالے تحریر کئے جن میں سے مندرجہ ذیل کا ذکر ملتا ہے: رسالہ زبدۃ السالکین، کلام پاک کی چند سورتوں کی تفسیر، ثمرات ہندی، لطائف السلوک، رسالہ اعمال الامراض، رسالہ خلاصۃ الاعمال، رسالہ لطائف المریدین، رسالہ شہرا لظ المریدین، آداب پیری و مریدی، طریقہ الہدی، اظہار الافکار، رسالہ اثبات وحدت الوجود و عدم لغائر ممکن الوجود اور چو پائین سلوک (مطبوعہ)

اسناد الاشجار ایک نادر کتاب ہے جس میں صوفیائے مختلف ۱۸۳ سلاسل کا ذکر ہے جن میں قادریہ چشتیہ، سہروردیہ، مداریہ، نقشبندیہ، گادرنیہ، طینوریہ، بکرودیہ، امامیہ، ادیبیہ، خضریہ، معمریہ، رفاعیہ، مہنیہ، خلوتیہ، ہمدانیہ، جامیہ، فردوسیہ، شطاریہ،

۱۷ تفصیل کے لئے دیکھئے: ماثر (۶۷، ۷۳) ۵۲ ماثر میں ۱۹۲ سلسلے لکھے گئے ہیں

عیسویہ، اصل الاصول، مغربیہ اور زاہدیہ سلسلے شامل ہیں جن سے مؤلف کو فیض نصیب ہوا تھا۔
یہ مخطوطہ مؤلف کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے اور اس کا ایک دوسرا نسخہ بھی ذخیرہ صدیقی میں محفوظ ہے۔ یہ کتاب نادر الوجود ہے۔ فہارس
میں اس کا کوئی تیسرا نسخہ ہمیں دستیاب نہیں ہوا۔ اگر اسناد الاشجار طباعت سے آراستہ ہو جائے تو اہل سلوک اور صوفیاء کے تذکروں
سے دلچسپی رکھنے والے حضرات کے لئے یکساں مفید ہوگی۔

کتاب کے شروع میں مقدمہ، تمہید شجرہ قادریہ اور اس کے بعد کی تفصیل یوں ہے:

اجازت نامہ شاہ بدرالدین بختی شاہ غلام جیلانی (ص ۸-۹)

فرق میان مجاز و ماذون طریق مرید کردن شاہ بدرالدین (ص ۹-۱۲) ، اجازت نامہ شاہ محمد اجل الہ آبادی بختی شاہ غلام جیلانی
(ص ۱۳-۲۰) ، طریق مریدن شیخ محمد افضل الہ آبادی (ص ۲۰-۲۲) ، طریقہ مریدن کردن در سلسلہ نقشبندیہ علائیہ (ص ۱۲-۲۳) ،
اجازت نامہ شاہ محمد وارث (ص ۲۶-۳۵) ، فرق خلافت و اجازت (ص ۳۵-۳۸) ، مرید کرنے کی شرائط و طریقے اور دیگر مسائل
طریقت (ص ۳۸-۴۸) ، غائبانہ مرید کرنے کا طریقہ اور متعلقہ مسائل (ص ۴۸-۵۳) ، مسائل بابت بیعت زمان (ص ۵۳-۵۶) ،
تبرکات پیر (ص ۵۵-۶۶) ، مسائل تجدید بیعت و آداب برائے پیران (ص ۵۶-۶۲) ، شجرہ لکھنے کا طریقہ (ص ۶۲-۶۳) ،
آغاز اشجار پیران (ص ۸۹) ، شجرہ قادریہ (ص ۱۱۳-۱۱۵) ، اسناد شجرہ اول (ص ۱۱۵) ، تاشجرہ بیعت و چہارم (ص ۱۴۵) ،
اشجارِ چشتیہ (ص ۱۵۳) ، اسناد شجرہ اول (ص ۱۵۳) ، تاشجرہ سی و ہفتم (ص ۱۷۶) ، اشجارِ سرورویہ (ص ۱۷۶) ، اسناد شجرہ اول
(ص ۱۷۶) ، تاشجرہ سی و یکم (ص ۱۸۸) ، اشجارِ ملاریہ (ص ۱۸۸) ، اسناد شجرہ اول (ص ۱۸۸) ، تاشجرہ پنجم (ص ۲۰۹) ، اشجارِ نقشبندیہ (ص ۲۱۰) ،
اسناد شجرہ اول (ص ۲۱۰) ، تاشجرہ ہفتم (ص ۲۱۶) ، اسناد شجرہ اول (ص ۲۱۶) ، تاشجرہ پنجم (ص ۲۲۰) ، اشجارِ گاذرونیہ (ص ۲۱۶) ،
اسناد شجرہ اول (ص ۲۱۶) ، تاشجرہ پنجم (ص ۲۲۰) ، اشجارِ طیفوریہ (ص ۲۲۰) ، اسناد شجرہ اول و دوم (ص ۲۲۰) ، اشجارِ کبرویہ (ص ۲۲۰) ،
اسناد شجرہ اول (ص ۲۲۰) ، تاشجرہ ششم (ص ۲۲۲) ، اشجارِ امامیہ (ص ۲۲۳) ، اسناد شجرہ اول تاشجرہ چہارم (ص ۲۲۴) ،
اشجارِ ادیبیہ (ص ۲۲۴) ، اسناد شجرہ اول (ص ۲۲۴) ، تاشجرہ ششم (ص ۲۲۵) ، اشجارِ خفزیہ (ص ۲۲۵) ، اسناد شجرہ اول (ص ۲۲۵) ،
تاشجرہ نهم (ص ۲۲۶) ، اشجارِ معمریہ (ص ۲۲۶) ، اسناد شجرہ اول (ص ۲۲۶) ، تاشجرہ ششم (ص ۲۲۶) ، اشجارِ رفاعیہ (ص ۲۲۶) ، اسناد
شجرہ اول (ص ۲۲۶) ، تاشجرہ ہفتم (ص ۲۲۸) ، شجرہ منیہ (ص ۲۳۱) ، شجرہ خلوتیہ (ص ۲۳۳) ، شجرہ مہدانیہ (ص ۲۳۳) ، شجرہ جلیلیہ (ص ۲۳۵) ،
شجرہ فردوسیہ (ص ۲۳۵) ، اشجارِ شطاریہ (ص ۲۳۸) ، اسناد شجرہ اول تاشجرہ سوم (ص ۲۳۸) ، اشجارِ عیسویہ (ص ۲۳۹) ، اسناد
شجرہ اول و دوم (ص ۲۳۹) ، اشجارِ اصل الاصول (ص ۲۳۹) ، اسناد شجرہ اول و دوم (ص ۲۳۹) ، ختم شجرہ ۶ جمادی الثانی ۱۲۲۰ھ

(۲۴۰) طریق فاتحہ بنام پیران سلسلہ ہائے و بنام شیخ خود (۲۴۰-۲۴۱)، نظم فاتحہ (۲۴۱)، نسب نامہ شاہ اوصد المعروف
 بہ شیخ برالدین و نسب نامہ زوجہ و شجرہ طریقت (ص ۲۴۴-۲۴۵)، تفصیل مسئلہ توسل و استمداد از انبیاء و اولیاء و صلحاء و غیرہم
 از مؤمنین (ص ۲۴۵-۲۴۹)، مسئلہ استغاثہ و طلب از مرقد منور (۲۴۹)، مسئلہ استمداد بابل قبور (ص ۲۵۱)، مسئلہ نذر پیران،
 نذر کی تعریف، جواز و عدم جواز و مقترف (۲۵۲-۲۵۳)، مسئلہ بابت طعام فاتحہ (۲۵۳)، زنبیل اٹھانے کا مسئلہ، سوال کرنا
 کب جائز ہے (۲۵۴-۲۵۵)، مسائل معاملہ (دعا کرنے کی اجرت یثا ۲۵۶)، مسئلہ فتوح (۲۵۸)، سند اعراس
 پیران و... اجازت نامہ و طریق آن نفع اعراس (۲۵۹-۲۶۰)، مسائل: فاتحہ کلکھانا کھانا فاتحہ اور ایصال ثواب کی سند (۲۶۱) مردوں
 اور عورتوں کا قبر کی زیارت کرنا، پھول پڑھانا، قبر کے پاس سونا، قبر پر بیٹھنا۔ (۲۶۲) بانور ذبح کرنا، نئے مکان کی تعمیر یا خرید پر جانور ذبح کرنا،
 قبر کے نزدیک نماز پڑھنا، قبر پر پیر کھنا، قبر کا طواف کرنا (۲۶۳) فرق صدقہ و ہدیہ، طریقہ مولود در عرب، مولود مصنفہ شیخ عبدالقادر
 جیلانی (۲۶۴) خاتمہ کتاب، پیروں کی تاریخ وفات بعد میں مرتب کی جائے گی (۲۶۶) شجرہ قادریہ رزاقیہ از جانب شاہ خوب اللہ
 الہ آبادی، منظوم اردو (۲۶۷) شجرہ قادریہ حدادیہ از سید فتح محمد مکتلوی، ایضاً (۲۶۸-۲۶۹) شجرہ قادریہ قیسیمہ از شاہ
 نور تبریزی قیسیمی، ایضاً (۲۶۸) شجرہ چشتیہ نظامیہ از شاہ خوب اللہ الہ آبادی، ایضاً (۲۶۹)
 ناشر: ۶۷-۷۳، مشترک ۱۲۶۶:۳

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الحمد للہ الذی خلق الانسان و شرہ فہ بتشریف الانسان سری و صیقی و قال... عشیقی
 و محبتی و انا عشیقی و محبت لک... اما بعد میگوید... حقیر غلام جیلانی... (ص ۱)

اختتام: ... لا تقظ من رحمۃ اللہ... تمت... (۲۶۶)

* خط نستعلیق خوش، کتابت مؤلف کے ہاتھ سے، گو یا بارہویں صدی ہجری کے آخر کی کتابت، کاغذ نازک کشمیری، نم آلود،
 اور کرم خوردہ ہے، عنوان سرخ روشنائی سے لکھے گئے ہیں ۲۷۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ کتاب کے مندرجات کی تفصیل ماسی
 نسخے سے دی گئی ہے۔

* نستعلیق خوش (فارسی عبارت) اور نسخ خوش (عربی) کتاب کا نام اور تاریخ کتابت راجح نہیں۔ احتمالاً تیرہویں صدی ہجری
 کا کتابت شدہ ہے، ۳۶۶ صفحات اور ہر صفحے پر ۶ اسطریں ہیں۔ آغاز اور اختتام پہلے نسخے جیسا ہے۔ اس کے آخر میں (ص ۳۳۶ پر)
 ”شرح دیوان خواجہ حافظ“ از شیخ محمد افضل الہ آبادی قدس سرہ (م ۱۲۳۱ھ/۱۸۱۱ء) کا ایک صفحہ ہے (شاید اس کے باقی
 صفحات ضائع ہو گئے ہیں) اس شرح کا آغاز یوں ہے: بسم اللہ الرحمن الرحیم؛ حمد حق و نعت مصطفیٰ را،

انیس الاعتقاد (نشر عرفان) از محمد عظیم الدین (متوفی ۱۲۸۰ ہجری) بن شیخ غلام ارتضیٰ بن شیخ غلام التقی صدیقی ساکن قصبہ مہم، در ذیل ہریانہ، متصل چند کردہ (کوس) از شاہجہان آباد (دہلی) مؤلف نے اپنی بیعت و اجازت کے واقعات و حالات کا خلاصہ پیش کرتے ہوئے اپنے پیر و مرشد حضرت شاہ محمد رمضان مہمی ہادی ہریانہ (شہید ۱۲۳۰ھ) کے حالات بھی تحریر کر دیئے ہیں اور اس کا نام "انیس الاعتقاد" رکھا ہے (دیباچہ، ص ۱) (تفصیل کے لئے ملاحظہ فرمائیے، مآثر: ۲۷ و ہادی ہریانہ)

اختتام: و آن ماہ رجب ہم بود (ص ۲۴)

آغاز: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ الحمد للہ رب العالمین..... اما بعد می گوید..... محمد عظیم الدین ولد شیخ.....
* نستعلیق خوش کاتب مؤلف، تیرھویں صدی ہجری کی کتابت ہے، عنوان سُرخ و ثنائی سے لکھے گئے ہیں ۲۰ صفحات
۲ سطریں

اورادِ حبیبیہ (نشر، اوراد) از الحاج قاری مفتی حبیب اللہ صدیقی، قادری مہمی جو ربیع الثانی ۱۱۹۵ ہجری میں حیات تھے (مآثر: ۲۶)۔ ترقیمہ سے پتہ چلتا ہے کہ کتاب کی تاریخ تالیف بھی ۲۴ ربیع الثانی ۱۱۷۶ ہجری ہی ہے۔ کتاب میں مؤلف کے حرمین شریفین اور سفر حج میں دیگر مقامات کی زیارت مختلف بزرگوں اور مشائخ سے ملاقات اور ان سے جو فیوض و برکات حاصل ہوئے ان کی رویت یاد مذکور ہے لیکن کتاب کا مرکزی موضوع اس سفر میں ان کے معمولات ہیں۔ اسے انہوں نے "اورادِ حبیبیہ" کے نام سے موسوم کیا ہے (دیباچہ) کتاب مندرجہ ذیل سات فصلوں پر مشتمل ہے۔
دیباچہ فصل اول در بیان نماز، فصل دوم در بیان دعوت اسماء الہی، فصل سوم در بیان دعوت بسم اللہ، فصل چہارم در بیان دعوت سورتہما و قرآن، فصل پنجم در بیان اذکار و اشغال، فصل ششم در بیان تکبیرات، فصل ہفتم در بیان ساعات سعد و نحس، کرسی نامہ مصنف صفحات ۲۹۵-۳۰۳۔

آغاز: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ باعث تحریر این کتاب آن بود کہ این فقیر انا بر حصول دولت دارین..... (ص ۱)
اختتام: من حسن حصین رواہ البخاری۔ تمت بالخیر..... موسوم اورادِ حبیبیہ... (ص ۹۳)
* نستعلیق خوش کاتب نامعلوم، تاریخ کتابت ۲۴ ربیع الثانی ۱۱۷۶ ہجری ۹۴۰ صفحات ۱۳ سطریں، یہ کتاب کے اس نسخے کا عکس ہے جو قاری وضاحت حسن و متکی ثم ملانی کے پاس محفوظ ہے (مآثر: ۴۷۷)

بیاض حاصل السفر (نشر - تاریخ) یہ بیاض حضرت شاہ محمد اسماعیل مہمی شہید جنگ آزادی ۱۸۵۷ء ابن شاہ عبدالعظیم کے سفر کی تاریخی یادداشتوں پر مشتمل ہے۔ یہ ایک اہم تاریخی مسودہ ہے۔ اس کے صفحہ اول پر مؤلف

کے دیگر رسائل کی فہرست مؤلف کے ہاتھ سے مرقوم ہے۔ بعض تحریریں عربی و اردو میں ہیں۔

(شاہ محمد اسماعیل مہمی کے حالات کیلئے ملاحظہ فرمائیے، مآثر: ۱۱۸۰-۱۲۳)

آغاز: باسمہ سبحانہ بسم اللہ الرحمن الرحیم وہ نستعین..... زد دل فگار از امید ہر نور..... (ص ۲)
اختتام: بر حمتک یا ارحم الراحمین (ص ۶۴)۔

* نستعلیق پختہ بدست شاہ محمد اسماعیل مہمی شہید، تیرہویں صدی ہجری، ۶۴ صفحات

بیاض شعری (نظم - ادب) مرتبہ مرقومہ پیرزادہ ابراہیم حنیف صدیقی (۱۸۹۱ء - ۱۹۶۰ء) اپنے

ذوق کے مطابق مختلف فارسی اور اردو شعرا کا کلام جمع کیا گیا ہے۔ بیاض میں ان شعرا کا کلام موجود ہے: ظفر، غالب، میر سوز، انشا اللہ، سودا، ناسخ، آجرا آبادی، اقبال، شرر، سرشار، مولوی نذیر احمد، نظیری۔

(مرتبہ کے حالات کے لئے ملاحظہ فرمائیے، مآثر: ۱۵۳-۱۶۴)

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم؛

باجفا و ناخوشی، باخود غرور و سرکشی ازمانہ از خودتہ آسند از ان کیستی (ص ۱)

اختتام: ہیں گرفتار بلا در طہ گرداب میں ہسم نعرہ زن ہے ساحل ساحل (ص ۳۰)

* نستعلیق پختہ، کاتب پیرزادہ ابراہیم حنیف صدیقی، چودہویں صدی ہجری کی کتابت ہے، ۳۰ صفحات

بیاض شعری (نظم - ادب) اس بیاض کے جامع اور کاتب شاہ محمد اسماعیل مہمی شہید جنگ

آزادی ۱۸۵۷ء میں۔ بیاض میں مختلف شعرا کے عربی اور فارسی اشعار جمع کئے گئے ہیں۔ ذیلی عنوان، مناجات عربی، غزل فارسی، کلام مرزا جانجنان، مناجات، رباعیات شیخ عبدالقادر جیلانی (فارسی)

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم؛

مھی نالید تا معشوق گفت غم مخور عاشق کہ غمخوارت منم (ص ۱)

اختتام: تمت تمام شد (ص ۲۶)

* نستعلیق، کاتب شاہ محمد اسماعیل مہمی، تیرہویں صدی ہجری کی کتابت ہے، ۲۶ صفحات

بیاض عبد الشکور (نظم، ادب و مطالعہ عمومی مرتبہ مرقومہ مولوی حاجی عبد الشکور حنفی قادری مہمی صدیقی

(۱۸۳۳ء - ۱۹۱۵ء)۔ مرتبہ نے اپنے ذوق اور ضرورت کے مطابق اس میں شعر، طبعی نسخے اور دوسری یادداشتیں تحریر کی ہیں۔

(مرتب کے حالات کے لئے ملاحظہ فرمائیے مآثر: ۱۲۵)

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم؛

فوزیدی بہر خدا یا رحمۃ اللعالمین یا غیث المستغیث یا شفیع المجنبین (ص ۱)
اختتام: نام مریدان..... عبدالشکور.... نام، گیندی، قوم پٹھان، سیٹامو، شجیان ۱۳۲۲ھ بروز دو شنبہ
کمیہ... (ص ۱۸۰)

* نستعلیق خوش کاتب مولوی عبدالشکور، شجیان ۱۳۲۲ھ کی کتابت ہے، ۱۸۰ صفحات

ثلثیات بخاری (نثر، حدیث) دراصل یہ صفحات شاہ محمد اسماعیل مہدی شہید جنگ آزادی ۱۸۵۷ء کے مختلف موضوعات پر لے گئے نوش کا مجموعہ ہیں۔ شروع میں عنوان ہے "فصل پنجم در ثلثیات بخاری"، اس فصل میں ۲۲ حدیثوں کی شرح اور فوائد مذکور تھے۔ لیکن یہاں صرف ۲ حدیثوں کا متن اور فوائد باقی رہ گئے ہیں۔ اس کے بعد متفرق تحریریں، مکتوب (شاید شاہ خوب اللہ الہ آبادی کا مکتوب ہے)، مکتوبات دیگر، اعمال و اشغال، قرآنی دعائیں اور آخر میں آئینہ اگدی، طریق توجہ مرشد بر مہرشد، معمول حضرت ابوی، غامہ (کتابت یا تالیف) بتایخ، ذی الحجہ ۱۲۵۴ ہجری۔ اس میں عربی کے علاوہ فارسی زبان میں بھی تحریریں شامل ہیں۔

آغاز: فصل پنجم در ثلثیات بخاری رحمۃ اللہ علیہ.... (ص ۱)

اختتام: بخدا سپارد و آگاہ نماید۔ تمام شد۔ ذی الحجہ ۱۲۵۴ ہجری (ص ۵۸)

* نستعلیق خوش کاتب شاہ محمد اسماعیل، ذی الحجہ ۱۲۵۴ ہجری، ۵۸ صفحات

تشریح نفس و روح، رسالہ در (نثر، عرفان) مؤلف کا نام معلوم نہیں ہو سکا۔ اس رسالے میں عرفان

لحاظ سے قلب اور روح کے لطائف درموز پر بحث کی گئی ہے۔

آغاز: (ناقص): وفاصیت آن مثل ص است کہ بروی آب بیفتد و آن جوش کند.... (ص ۱)

اختتام: (ناقص)، آنجا مکان مقرر نیست.... (ص ۲)

* نستعلیق خوش کاتب کا نام اور تاریخ کتابت درج نہیں ہے، بارہویں صدی ہجری کی کتابت ہے، ۲۰ صفحات ۱۵ سطریں

جنون المجانین (نظم، ادب و عرفان) مشہور "جنون المجانین" حضرت شاہ نصر اللہ نصرتی (ودادت

۵۱۰۷ھ ۱۶۶۶ء بم ضلع روتھک۔ وفات ۱۲۴۲ھ رجب سن معلوم نہیں) بن حضرت مفتی عزیز اللہ شہید بن مفتی

صبیب اللہ کی سرودہ ہے۔ ۱۸۵۷ء اور ۱۹۴۷ء کے جو حادثات آپ کے خاندان پر آئے ان کی وجہ

سے جنون المجانین کے علاوہ آپ کے دیگر آثار اور تحریریں تلف ہو گئیں۔ جنون المجانین کو مؤلف نے

اپنے مرشد کی خدمت میں پیش کیا تو وہ انتہائی خوش ہوئے، اور ان کی زبان مبارک پر یہ شعر وارد ہوئے:
 نصر اللہ ہر کج کہ بود شادمان بود کون و مکان در امان ما بود
 جنون المجانین اسی کار ساز قبول اولتہ خدمت اہل راز

”خزانہ صدیقی“ میں ”جنون المجانین“ کا ایک نسخہ موجود ہے۔ اور اس کے علاوہ دیگر کتب فارسی میں سوائے ”کلفون“ کے کسی اور میں اس کا ذکر نہیں ملتا۔ سعید نفیسی صاحب نے تاریخ نظم و نثر در ایران و در زبان فارسی (۱: ۳۲۲) میں میر قوام الدین نصر اللہ قوامی خوانی (۳۴-۵۸۳۰) کا ذکر کرتے ہوئے ”جنون المجانین“ نام کی ایک عرفانی تالیف کو ان کی طرف منسوب کیا ہے۔ ہمارا قیاس ہے کہ استاد نفیسی نے ”نصر اللہ نصرتی“ اور قوام الدین نصر اللہ“ کے ناموں کی مشابہت کی وجہ سے اس مثنوی کو ان کے آثار میں شامل کر دیا ہے۔ اور اگر استاد اپنے ماخذ کا ذکر کرتے تو ہمارے لئے مزید واضح ہو جاتا کہ انہوں نے کہاں سے اسے نقل کیا ہے۔ سہیں کلفون کے علاوہ کسی اور جگہ اس کتاب کا نام نہیں ملتا۔ اور وہاں شاعر کا نام ”غلام احمد عرف نصر اللہ“ آیا ہے۔ (مشترک ۳: ۱۰۴۴) جو اس بات کا بین ثبوت ہے کہ یہ مثنوی نصر اللہ نصرتی کی ہے۔ اس مثنوی کے پہلے کاتب شاعر کے خلیفہ شیخ عبدالواحد تھے:

کاتب این مثنوی عبدالوحید اے خدا اور ابکن شیخ رشید
 (ماثر: ۴۰)

مؤلف کے جو حالات مثنوی ”جنون المجانین“ سے ہمیں میسر آئے ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ مصنف کا نام نصر اللہ اور تخلص نصرتی تھا۔ فنا فی الرسول ہونے کی نسبت سے اپنے آپ کو ”غلام احمد“ اور فنا فی اللہ ہونے کی حیثیت سے ”وجہ اللہ“ بلا تکلف لکھ دیتے تھے۔ ملاحظہ فرمائیں:

بُر غلام احمد خود کن نظر تا شود مقبولیت اے خیر البشر
 عبد رحمان آل امام درد بند نام نصر اللہ وجہ اللہ کرد (ماثر: ۴۰)

نیز جنون المجانین کے صفحے پر آیا ہے: ”در بیان باعث مثنوی مستی بجنون المجانین مصنف شاہ
 وجہ اللہ واسم دیگر غلام احمد مشہور باسم نصر اللہ صدیقی القریشی الحنفی القادری الاحرارى المفتی المہمی الملقب
 بنصرتی“۔

ایسے ہی شہادت ملتی ہے کہ مصنف کے پیرو مرشد حضرت عبدالرحمن (مدفون قاسم کوٹ۔ راجستان
 ہندوستان اور والد بزرگوار حضرت مفتی عزیز اللہ شہید تھے۔

137521

حضرت صدیقی آن جہ من است حضرت فاروق آل سدن است
 نعتی صدیقی آمد در نسب نعتی نعمانی آمد در حسب
 والد و شیخ عزیز اللہ بود عالم و فاضل خدا آگاہ بود (ایضاً: ۴۱)
 جنون البجائین کے مؤلف کے مرشد حضرت عبدالرحمن سیّد جلال دہلوی کے پیر بھائی تھے۔ آپ کی تاریخ بعیت ۳ ربیع الاول ۱۱۰۰ء ہے۔ عبدالرحمن کا طریقیت کا سلسلہ نقشبندی تھا۔ جو چند واسطوں سے خواجہ عبید اللہ احرار تک جا پہنچتا ہے۔ مؤلف کو علاوہ ازیں طریقیت میں سلسلہ سہروردیہ سے بھی فیض حاصل تھا۔

جنون البجائین کی تکمیل کے وقت مؤلف اپنی عمر کی ۳۳ بہاریں دیکھ چکے تھے۔
 سال عمر من سی و سہ سال بود کابین جنون الاولیا در من نمود
 اس مشنومی کی تکمیل رمضان المبارک ۱۱۰۹ء میں ہوئی۔

از زمان ہجرت خیر الانام یک ہزار و یک صدونہ بود تمام
 در رسم بودیم در شتر میام منتما شد این کتاب نیک نام (ایضاً: ۴۱)
 جنون البجائین کی اہمیت کیا ہو سکتی ہے؟ ہم یہاں اس کے مؤلف کے حالات کا خاکہ "ماثر" سے نقل کرتے ہیں:

(مؤلف) دہراتے ہیں کہ مجھے ابتداء سے عشق الہی ہے۔ طفلی میں مجھے جنون ہو گیا تھا۔ (جنون: نبوی مفاد سے توجہ پٹا کر ہمہ تن اللہ کی طرف مشغول ہو جانا) پانچ سال کی عمر میں اپنے جد بزرگوار مفتی حبیب اللہ (متوفی ۱۶۸۲ء) کے مکتب میں حاضری دیا کرتا تھا۔ جس سے میرے خیر میں سادگی پڑ گئی۔
 جس روز میرے جد مفتی حبیب اللہ نے میری رسم بسم اللہ ادا کرائی اسی روز میں سب کچھ سیکھ گیا۔ نو سال کی عمر میں والد بزرگوار نے مزید حصول علم کے لئے جہلی طلب کر لیا۔ وہاں میں سلسلہ ابوالعلائیہ کے ایک بزرگ سیّد جلال کی پہلی ہی نظر میں سب پڑھا پڑھایا بھول گیا۔ سیّد جلال نے پدر بزرگوار سے فرمایا کہ آپ کا سعادتمند بیٹا اس نوعمری میں قطب کے درجہ پر پہنچ گیا ہے۔ چالیس روز تک مجھ پر جذب حق کی واردات ہوتی رہیں تو حضرت والد صاحب نے فرمایا کہ علم دین حاصل کرو۔ ان کے ارشاد پر میں نے تعلیم قرآن حاصل کرنا شروع کی۔ اور دوسرے بچوں کی طرح قرآن پاک ختم کر لیا۔ مگر دل نعم قرآن سے غافل نہ تھا۔ پھر پدر بزرگوار سے جو

میرے استاد بھی تھے عرض کیا کہ آپ مجھے قرآن حفظ کرا رہے ہیں اور میرا دل ہر وقت یاد الہی میں لگا رہتا ہے۔ مجھ پر نور حق کی تجلیات ہوتی رہتی ہیں، میں بے اختیار ہو جاتا ہوں۔ جس سے مجھے نسیان ہو گیا ہے اور میں دوسرے عالم میں رہنے لگا ہوں۔ حضرت والد صاحب نے ارشاد فرمایا کہ اے بیٹے یہ شیطانی وہم ہے علم قرآن حاصل کرو تاکہ یہ توہمات دور ہو جائیں۔ صحیح راستہ تعلیم دین یعنی علم قرآن ہے۔ اسی سے خدا راضی ہوتا ہے۔“

(ایضاً : ۴۲)

اس مثنوی کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ مؤلف کے والد بزرگوار نے ان سے فرمایا کہ وہ مثنوی مولانا رومؒ کی طرز پر ایک مثنوی لکھیں۔ لہذا مؤلف نے اپنے والد ماجد کی فرمائش کو پورا کرنے کے لئے اس کام کا آغاز کیا اور قرآن و حدیث اور بزرگان دین کی تعلیمات جو انہوں نے اپنے والد ماجد سے سبقاً پڑھیں تھیں، ان کو اس مثنوی میں سمونے کا عزم کیا۔ ساتھ ہی مثنوی مولانا رومؒ اور نصوص الحکم ابن عربیؒ کے اہم مسائل اور مطالب بھی اس میں شامل کر لیے۔ ۱۰ شوروں پر مشتمل پہلا جنون منظوم کر کے والد بزرگوار کی خدمت میں پیش کیا جسے انہوں نے بے حد پسند کیا۔ لیکن مؤلف کئی برس مزید کچھ کہنے سے قاصر رہے۔ اور پھر توفیق الہی سے جب وہ حقیقت حال سے آگاہ ہوئے تو دوبارہ اس مثنوی کو کتنا شروع کر دیا، اس مثنوی میں تقریباً پانچ ہزار ابیات ہیں۔ گو مصنف اس مثنوی کو نصوص الحکم ابن عربیؒ کی شرح کہتے ہیں۔ لیکن اس کا صرف مرکزی خیال نصوص سے ملتا ہے۔ باقی یہ اس کی اشکال کا ہو ہو حل نہیں ہے، جنون المجانین ”میں مشائخ اور اولیاء کے واقعات اور تسلیم کو نظم کرتے وقت مؤلف نے، جنون“ کا عنوان دیا ہے۔ لیکن انبیائے کرام کے واقعات و اذکار کو نظم کرتے وقت ”ادب کو ملحوظ خاطر رکھا اور، جنون“ کی بجائے ”ذکر شہد احوال ...“ کا عنوان باندھا۔

یہ مثنوی انتہائی اہم ہے اور خزانہ صدیقی کا ایک عظیم سرمایہ ہے کیونکہ یہ اپنے وجود کے لحاظ سے نادر ہے اگر یہ چھپ جائے تو عرفان و تصوف اور فکر و خیالات کے کئی نئے گوشے سامنے آئیں گے۔ مثلاً علامہ اقبالؒ کی مثنوی ”اسرارِ خودی“ سے سوا دو سو سال پہلے نہرتی کہتے ہیں سے

ہچو حیدر از علوم احمدی بانجہر شواز خودی در بے خودی

جناب صدیقی کے بقول علامہ اقبالؒ کے کلام کو اس شعر کی تفسیر کہنا بے جا نہ ہوگا (ایضاً، ۴۸، حاشیہ)

(مؤلف کے احوال کے لئے ملاحظہ فرمائیے، مآثر: ۳۸-۴۹ اور جنون المجانین کے لئے مشترک

۳ : ۱۴۴، نفسی : ۱ : ۳۲۲)

آغاز: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ؛

اسی خدا گویم مناجاتِ دلا از نصوص و از فتوحاتِ خدا (ص ۱)

اختتام: " لا اله الا انت سبحانک ائی کنت من الظالمین۔ تمام شد نسخہ جزون الجانین... ۱۱۸۱ھ (ص ۵۳۸)

* نستعلیق خوش، کاتب شیخ ابوالحسن ولد شیخ امام الدین عرف چھنو شرالور پائین قلعہ رنگ محل میں بروز یوم الاربعہ، ۱۷ ربیع الثانی ۱۱۸۱ھ (عہد شاہ عالم غازی) ۵۳۸ صفحات، ۱۳۰، ۱۴۰ سطریں، یہ اس فائدہ ان کے مصنفین کا اس ذخیرہ میں قدیم ترین نسخہ ہے۔

دفع الوبار (نشر، طب) یہ رسالہ حکیم وکیل احمد سکندر پوری نے شجاع الدولہ مختار الملک نواب تراب علی خان بہادر سالار جنگ کی خدمت میں پیش کیا۔ یہ رسالہ دبائی امراض کے علاج پر مشتمل ہے۔ اور اس کی تاریخ تصنیف فروال ۱۲۹۹ ہجری ہے۔

آغاز: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ؛ حمد مرمانی راسد کہ در جسم فاکی روح ہوائی دیدہ۔ (ص ۱)

اختتام: فقط دکان اختتام ہذا کتاب فی العشرۃ الثالثہ۔ من شوال فی السنۃ تسع وتسعون

بعد الالف والمائین من ہجرۃ رسول الثقلین صلوات رب المشرقین والمغربین (ص ۱۵)۔

* نستعلیق خوش۔ کاتب مدعا شق علی، چودھویں صدی ہجری کی کتابت ہے۔ ۵۲ صفحات، ۱۴۰ سطریں

راز بے خودی: مثنوی راز بے خودی (نظم، ادب) سرودہ خان بہادر

ابوسیمان پیرزادہ ڈپٹی منظر احمد فضل (۱۸۵۴ء رُہتک۔ ۱۹۳۰ء مم) اس کتاب کو برصغیر میں بڑی شہرت

حاصل ہوئی۔ جب ۱۹۱۵ء میں علامہ اقبالؒ کی کتاب مثنوی اسرار خودی چھپی تو صوفیاء کے حلقہ میں ہلچل مچ گئی

اس موقع پر پیرزادہ موصوف نقیب الصوفیاء کی حیثیت سے میدان میں آگئے۔ اور انہوں نے اسرار

خودی کے جواب میں راز بے خودی کہی۔ اور اسے میر عثمان علی خان بہادر فتح جنگ آصف جاہ شہریار

سلطنت دکن کے نام منسوب کیا۔ یہ مثنوی ۱۳۲۰ء میں مطبع ہلالی دہلی سے چھپی تھی۔ خزانہ صدیقی میں

اس کا عکس محفوظ ہے۔

آغاز: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ؛

در فیض است منشین از کشاکش نا امید اینجا
برنگ دانہ از ہر قفل می روید کلید اینجا (ص ۱)

اختتام: مکینم سرچامہ اندر دعا از ملک آیین اجابت از خدا (ص ۱۱۳)
* نستعلیق خوش، کاتب نامعلوم، تاریخ کتابت چودھویں ہجری ہے۔ ۱۱۶۰ صفحات ۱۱۷ بیت، نوزدہنگسی

رسالہ اظہار الاخفاء واجب و ممکن (نشر - عرفان) اس رسالے کے
مؤلف حضرت شاہ غلام جیلانی رُہتنگی (م ۱۲۳۵ھ) رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔ عرفان و تقویٰ کے لحاظ سے
علمی بحث ہے۔ شاہ محمد اسماعیل نے اس رسالہ کو کتابت کیا اور پھر اپنے مرشد شاہ غلام جیلانی کے سامنے
اسے پڑھا اور اس تحریر سے پتہ چلتا ہے کہ یہ مؤلف کا ۳۳ واں رسالہ ہے (صفحہ عنوان)

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ انا بعد میگوید حقیر... غلام جیلانی عفی عنہ... (ص ۱)
(مؤلف کے حالات کے لئے ملاحظہ فرمائیے، ماثر: ۶۷، ۳، و مشترک ۲: ۹۴۰)

اختتام: مشبہ... مشبہ بہ بجمع و جوھا (ص ۲۱)

* نستعلیق خوش، بدست شاہ محمد اسماعیل مہمی شہید جنگ آزادی ۱۸۵۷ء، تیرہویں صدی ہجری کا
کتابت شدہ ہے، ۲۲۰ صفحات

رسالہ در فنا (نشر، عرفان) الشاہ شرف الدین احمد بن یحییٰ منیریؒ (۶۶۱-۵۷۸ھ)
شارح (فارسی) آداب المریدین عبدالقاسم سہروردی قرظی (۴۹۰-۳۵۶۳ھ) بن محمد بن عمویہ بن سعد
(مشترک ۳: ۱۲۱۹) نیز مکتوبات منیری (ایضاً: ۱۱، ۱۲) ان کی معارف عرفانی یادگاریں ہیں۔ اور رسائل
عرفانی (۶) ایضاً: ۱۲۹۷-۱۲۹۸

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ... کہ ہر موجودی بہشت... (ص ۱)

اختتام: تمت رسالہ حضرت شاہ شرف الدین یحییٰ منیری قدس سرہ (ص ۴)

* نستعلیق خوش، بدست شاہ محمد رمضان مہمی، تیرہویں صدی ہجری کا کتابت شدہ، ۴۰ صفحات
رسالہ در موسیقی (نظم و نشر، موسیقی) مؤلف کے نام کا علم نہیں ہو سکا، شروع

اور آخر سے ناقص ہے۔ شاید محمد اسماعیل مہمی شہیدؒ جنگ آزادی ۱۸۵۷ء نے کسی کتاب سے ایک ٹوٹ لیا ہو۔ فن موسیقی کی مختلف راگنیوں کی شرح اور ان کے اوقات کا ذکر ہے۔

آغاز سویم۔ بہیراج کہ دیپاوتی کہ مرکبت از دیک دسرستی اختراع و... (ص ۱)

اختتام: نوبت سازنگست بعد دوپاس سادنت و کونڈر را بکن تو قیاس (ص ۴)

* نستعلیق خوش، کاتب محمد اسماعیل مہمی شہیدؒ، تیرہویں صدی ہجری، ۴ صفحات

(مؤلف کے حالات کے لئے دیکھئے۔ ماٹرز: ۱۱۸-۱۲۶)

رسالہ عرفانی؟ (نشر عرفان) مؤلف کا نام معلوم نہیں ہو سکا۔

اس کے مندرجات یوں ہیں: شانِ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفائے راشدین رضوان اللہ علیہم اجمعین، منقول از کتب بزرگان، مثل حضرت شاہ عبداللطیف فیروز آبادیؒ، رسالہ حضرت راز الہی برہا نیپوریؒ، رسالہ حمید الدین ناگوریؒ، مؤلف یا مرتب نے جا بجا نثر کو شعروں کے ذریعے مؤثر بنایا ہے۔ اور اس میں جامع، داراشکوہ اور عمر خیام کے اشعار ملتے ہیں۔

رسالہ کے آخر میں شاہ نعمت اللہ ولی کی "ظہور مہدی" کے بارے میں پیشین گوئی بھی نقل کی گئی ہے

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم، سپاس و ستائش مرآن واجب الوجودی را کہ احدیت را در وحدت متکلف ساطتہ و وحدت را در احدیت منزوی خواستہ۔ (ص ۱)

اختتام: منقول اسف کہ سلطنت امام و قوم فی سنہ ۱۲۰۴ الف و مائین و اربع من الهجرة (ص ۱)۔

* نستعلیق خوش، کاتب نامعلوم، ۱۸ رجب ۱۲۶۱ ہجری، ۶۲ صفحات

رسالہ قادری (نشر عرفان) اس کے مؤلف حضرت سید محمد غوث قادری لاہوریؒ

۱۰۸۴-۱۱۵۲) بن حضرت سید محمد غوث قادری پشاوری معروف بہ میراں سرکار (۱۶۱۴-۱۶۰۴) ہیں۔ ان کی دیگر تالیفات حسب ذیل ہیں:

۱۔ شرح غوثیہ (فارسی) بخاری شریف کے پہلے تین پاروں کی شرح (۲) رسالہ اصول حدیث (عربی)

۳۔ رسالہ در بیان کسب سلوک و بیان طریقت و حقیقت (فارسی) (۴) رسالہ ذکر ہر (عربی) (۵) ترجمہ قصیدہ غوثیہ شریف (فارسی) مطبوعہ (۶) اسرار التوحید (عربی) رسالہ قادری میں آپ نے سلوک اور عرفان کے ان مراتب اور حقائق کو بیان کیا ہے جو انہیں اہل اللہ سے پہنچتے۔ رسالے میں "بدانکہ" جیسے چند عنوان ہیں۔

(مؤلف کے حالات و آثار کے لئے ملاحظہ فرمائیے، تذکرہ علماء و مشائخ ص ۴۱-۶۰-۹۱)

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ حمد بجد و ثناء بیعد مرذاتی را کہ جمیع ذوات و صفات مظاہر تجلیات او نیند..... اتابند میگوید... محمد غوث بن سید حسن قادری (ص ۱۰۰۰)

انقسام؛ و معلوم مشہود گردد از علم العین آید و از گوش باہوش کشد (ص ۲۲)

* نستیق خوش، کاتب نامعلوم، بارہویں صدی ہجری کی کتابت معلوم ہوتی ہے، عنوان سرخ روشنائی سے لکھے گئے ہیں، ۲۲ صفحات، ۱۳ سطریں

رقعات محمدی (نشر، انشاء) اس کے مؤلف مسیح الزمان زاہدی ہانسوی الخاطب

محمدی قادری ہیں۔ وہ کتاب کے دیباچے میں اپنے مرشد حضرت شاہ نجم اللہ الخاطب بجا فظ عالم خان (۱۱۱۳ھ-۱۱۱۸ھ) نقشبندی قادری چشتی سہروردی کا ذکر کرتے ہیں۔ اور لکھتے ہیں کہ انہوں نے فرزندوں، شاگردوں اور دوسرے لوگوں کی تعلیم و تربیت کرتے وقت جو مسودات تحریر کئے تھے ان کو "رقعات محمدی" کے نام سے یوں جمع کر دیا ہے:

تمید در تعجب علم (ص ۳) فصل اول در رفات یک مضمون، فصل دوم در مراسلات تسنیت، فصل سوم در سوال و جواب در مضامین معاملات... فصل چہارم در مکاتیب تعزیت... فصل پنجم در مقاوضات محتوی بجمع مطالب و سفارش نامجات و دستکات و قوانین ضروریہ... فصل پنجم در مقاوضات محتوی بجمع مطالب و سفارش نامجات و دستکات و قوانین ضروریہ

اس نسخے میں رفات محمدی کے نیچے "انشای محمدی" لکھا ہے۔ یہ انشاء کی کتاب ضرور ہے لیکن ہمیں اس کا یہ نام کسی اور جگہ نہیں ملا۔ اس کتاب کا ایک دوسرا مخطوطہ انجمن ترقی اردو کراچی کی لائبریری

میں محفوظ ہے، (مشترک ۵: ۲۷۶)

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم، تائیش و نیایش منشی سرمدی راسخو کہ صفحہ خاطر انسان را از انوار الفاظ و معانی منور ساخته.... محضی نماز کہ خاکپای درویشان مسیح الزمان... مرشدی علیہ الرحمۃ شیخ نجم اللہ... فراہم آوردہ بر قعات محمدی موسوم ساخته... (ص ۱-۳) اختتام: مستی شیخ الی بخش ولد شیخ شکر اللہ حق ایل (ص ۲۰۴)

* نستیق خوش، کاتب نامعلوم، بارہویں صدی ہجری کی کتابت معلوم ہوتی ہے، ۲۰۴ صفحات، ۱۳ سطریں صفحہ ۲۰۲ پر آیا ہے " این کتاب گھاسی رام است ہر کہ دعوی کند باطل و دروغ باشد فقط "

ریاض الادویۃ (نشر - طب) یہ حکیم یوسف المعروف یوسفی ہسروی بن محمد یوسف (م ۹۵۰ھ) کی تالیف ہے، یوسفی بابر (۹۳۲-۹۳۷ھ) اور ہمایوں (۹۳۷-۹۶۳ھ) کا مشہور درباری طبیب تھے جن کی اور بھی فن طب میں کئی تالیفات ہیں۔

ریاض الادویۃ ایک مقدمہ، دو ابواب اور ایک خاتمہ پر مشتمل ہے۔ مقدمہ در بیان مراتب کیفیات ادویہ وغیر ان، باب اول در ذکر ادویہ مفردہ بہ ترتیب حروف تہجی، باب دوم در ذکر ادویہ مرکبہ بحروف تہجی، خاتمہ در امتحان جودت و در دانت تریاق فاروقی وغیر ان کئی بار طبع ہو چکی ہے اس کے مخطوطات کے لئے ملاحظہ فرمائیے، مشترک ۱: ۵۸۸

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم، و تمم بالجزء الحمد للہ الذی خلق لکل داء و دوائہ... اما بعد بر صنائز... محبوب نمائند... مستی بر ریاض الادویہ... (ص ۱)

اختتام: ابرہیم بکسر الممزہ... (ص ۴)

* نستیق خوش، کاتب نامعلوم، تاریخ کتابت تیرہویں صدی ہجری ہے، ۴ صفحات

شجرۃ قادریہ (نثر - عرفان) از شاہ محمد اسمعیل مہمی شہید جنگ آزادی ۱۸۵۷ء، مؤلف نے سلسلہ قادریہ شاذلیہ کو اپنے تک بیان کیا ہے۔

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الحمد للہ رب العالمین... اما بعد ہذہ... شجرہ... المبارکہ المکرّمۃ الشاذلیہ۔
..... قادر یہ..... (ص ۱)

اختتام: احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (ص ۷)

* نسخ پختہ، کاتب شاہ محمد اسمعیل، تیرہویں صدی ہجری کی کتابت ہے، ۸ صفحات، ۷ سطریں

شرائط المریدین (نثر و نظم عرفان) از شاہ غلام جیلانی رومیؒ (م ۱۲۳۵ھ) مؤلف اسناد الا شجاریہ۔
پیری اور مریدی کے آداب میں عرفانی طرز پر مختصر مگر جامع مطالب کا بیان ہے جو مؤلف موصوف نے پہلے
بزرگوں کی کتب سے اخذ کئے ہیں: ذیلی عنوانات، بدان اسعدک اللہ تعالیٰ فی الدارین، مؤلف نے نزہت السالکین علم الشہ
جان دھری، مطلوب الطالبین، اشباہ فی سلاسل الاولیاء، شاہ ولی اللہ، اور کبریت احمر، مکتوبات شاہ نواب سے
استفادہ کیا ہے۔

(مؤلف کے حالات کے لئے ملاحظہ فرمائیں، آثار: ۶-۷۳ و مشترک ۳: ۱۵۷۸)

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الحمد للہ... اما بعد مکیوید... غلام جیلانی عرفی عنہ... (ص ۱)

اختتام: یا ارحم الراحمین۔ تمت... شرائط المریدین... (ص ۲۳)

* نستعلیق خوش، از دستخط شیخ کرم علی ولد شیخ عظیم اللہ متولی ساکن دار الشرفاء قلعہ ریتک، بروز مبارک دو شنبہ سنہ ۱۲۳۲ھ
..... مطابق سنہ سیزدہ (۱۳) محمد اکبر شاہ بادشاہ، حسب الفرائض حق آگاہ میاں محمد اسمعیل شاہ سلم اللہ تعالیٰ، ۲۴ صفحات
* نستعلیق، کاتب معلوم، تیرہویں صدی ہجری کی کتابت معلوم ہوتی ہے، کرم خوردہ، ۱۸ صفحات، ۶ سطریں

طریق الہدیٰ (نثر - عرفان) مؤلف شاہ غلام جیلانی رومیؒ (م ۱۲۳۵ھ) مؤلف اسناد الا شجاریہ۔

توحید، رسالت، آخرت، اعمال، تقویٰ، اتباع شریعت، مسائل بیعت اور تہذیب اخلاق کے بیان میں
بطرز عرفانی، تین فصلوں پر مشتمل ہے۔ فصل اول: آنچه بغنم تعلق دارد... (توحید کامل، رسالت و آخرت)،
فصل دوم، آنچه بر اصول تعلق دارد در بیان اعمال، اجتناب از گناہان کبیرہ و صغیرہ و شرک... فصل سوم، آنچه تعلق
یہ حال دارد... (تقویٰ تلاش وسیلہ، بیعت و اتباع شیخ... قلب سلیم)

(مؤلف کے حالات کے لئے دیکھئے، آثار: ۶-۷۳ و مشترک ۳: ۱۶۸۵)

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم. الحمد لله الذی وفق لبعده طریق المستقیم والصلوة... اما بعد... غلام جیلانی
 میگوید چون طالب صادق را طلب آخرت... نام این رسالہ طریق الہدیٰ نثار شد (ص ۱)
 اختتام: ذکر مکہ والسلام علی من اتبع الہدیٰ۔ تمت تمام شد (ص ۲۲)
 * شکستہ، بدست شاہ محمد اسماعیل مہمی شہید تیرہویں صدی ہجری کی کتاب ہے ۳۳ صفحات، ۳۰ سطریں

فوز النجات (نشر عرفان) اس کتاب کے مؤلف حضرت شیخ محمد افضل الہ آبادی قدس سرہ العزیز
 (متوفی ۱۱۲۴ ہجری) ہیں جو حضرت سید محمد کا پبوی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۱۰۷۱ ہجری) کے خلیفہ مجاز اور حضرت شاہ خوب اللہ الہ آبادی
 رحمۃ اللہ علیہ کے پیر و مرشد تھے۔ اس کتاب میں انہوں نے فتوحات مکیہ، فصوص الحکم کے مسائل اور مشکل الفاظ جن کی ضرورت
 تھی، کی شرح لکھی ہے اور دراصل اس کتاب میں انہوں نے یہ ثابت کیا ہے کہ حضرت باری تعالیٰ بذات خود موجود ہے نہ کہ
 موجودات کے دیگر وجود سے۔ اور اس اثبات میں انہوں نے مختلف عرفا کے اقوال اور آراء کو جمع کیا ہے بالخصوص شیخ
 مودود، صدر الدین قزوینی، شیخ امان اور ابن عربی کے خیالات زیادہ ملتے ہیں۔ علاوہ ازیں انہوں نے اس کتاب میں اپنے پیر و مرشد
 حضرت سید محمد کا پبوی رحمۃ اللہ علیہ کے حالات بھی مختصر طور پر بیان کئے ہیں۔ کتاب کا دیباچہ اور فاتحہ فارسی میں ہے۔ اور متن
 زیادہ تر عربی زبان میں ہے۔ وہ خود ہی کہتے ہیں کہ انہوں نے دس برس بعد اس میں اضافہ بھی کیا ہے۔

(نیز دیکھیے مشترک ۳ : ۱۷۷)

آغاز: (دیباچہ ناقص): الاخیار مذکورہ است و قدری اذان درین اوراق نیز نقل خواہد آمد... (عربی) بسم اللہ الرحمن الرحیم؛
 الحمد لله الذی لا یکن الاصل الی الحق بدین عنایتہ... اما بعد فبقول اصغف بعباد اللہ الہامی الفقیر الحقیر
 محمد افضل الالہ آبادی... (ص ۱-۲)

اختتام: در عقیدہ ثالثہ چیزی مخالف عقیدہ ثانیہ نہ کہ آوردن نمی شاید وباللہ التوفیق (ص ۱۳۳)
 * نستعلیق خوش، بخط محمد اسماعیل، بتاریخ شرمحرم الحرام ۱۲۳۲ھ، بروز یکشنبہ، بمقام رُہتک در دکان مبارک جناب حضرت
 محبوب سجانی مقبول ربانی مرشدنا حضرت شاہ غلام جیلانی مدظلہ العالی (ص ۱۲۳ نسخہ)، ۱۲۲ صفحات، کاغذ نازک کشمیری۔
 پہلے صفحے پر ایک مہر ہے جو یوں پڑھی جاتی ہے: "پیر مظفر احمد قریشی مہمی ۱۳۲۷- مہر کتب خانہ خانصاحب"

کرامات شاہ لطیف برمی: نسخہ صحیح (نشر عرفان) یہ نسخہ غلام حسین شاہ بخاری (متوفی ۱۸۹۴ء)
 کی تالیف سمجھا گیا ہے اس میں شاہ عبداللطیف برمی (م ۱۱۱۷ھ/ ۱۷۰۵-۶) کی سات کہتیں مذکور ہیں۔ صدیقی صاحب

نے جب کتاب "شاہ لطیف بڑی" تالیف کی تو اسے اصل نسخے سے نقل کیا۔ اصل نسخہ صابر حسین شاہ ساکن موضع ساگری ضلع راولپنڈی کے پاس محفوظ تھا۔

دیباچے میں شاہ عبداللطیف بڑی کے مختصر حالات اور اس کے بعد سات کرامتیں مذکور ہیں۔

(تفصیل کے لئے ملاحظہ فرمائیے: شاہ لطیف بڑی: ۱۲۵)

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم، الحمد لله رب العالمین والصلوة والسلام علی سید العرب والعجم وعلی آلہ

وصحبہ وابلہیتہ وابل الفضل الکرم اجمعین اما بعد میگویہ.... سید غلام حسین شاہ.....

* نستعلیق خوش، کاتب منظور الحق صدیقی، ۱۹۶۷ء، ساگری ضلع راولپنڈی، ۲۶۰ صفحات

متن کنز الایثار (نشر تاریخ) یہ خاندان صدیقی کے گذشتہ چار صدیوں کے آثار میں سے چار سو ایک

آثار کا خط نستعلیق میں متن ہے جس کی نرسرت کا علیحدہ تعارف کرایا گیا ہے یہ متن بیشتر ڈاکٹر ضیاء الحق صدیقی (متولد ۱۹۱۶ء) کی سعی سے تیار ہوا ہے۔

آغاز: اثر، بیخامہ..... (ص ۱)

اختتام:..... میران شاہ بن امیر تیمور (ص ۲۸۸)

* نستعلیق خوش، محمد ضیاء الحق صدیقی، بیچودھویں صدی ہجری کی کتابت ہے ۲۸۸ صفحات

مثنوی گل مشکبو: گل مشکبو (نظم، ادب) شاعر کے نام کا علم نہیں ہو سکا۔ مثنوی کا موضوع عرفان

تصوف ہے۔

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم،

ای برتر از ان ہمہ کہ گفتند آہن کہ پدید یا نہفتند (ص ۱)

اختتام: (ناقص): شائبشہ دار ملک و نیست برگنج عطای حق اینست

در دست عنان اختیارش اودنارغ عالی نثارش (ص ۸۸)

* نستعلیق خوش، کاتب نامعلوم، خط بارہویں صدی ہجری کے آخر یا تیرہویں صدی ہجری کے شروع کا معلوم ہوتا ہے، کہ م خورد ہے،

پہلے صفحہ پر دو مصریں ہیں: ۱- "جلال الدولہ ممدی علی خان بہادر شجاعت جنگ ۱۲۱۳" اس کے نیچے لکھا ہے: "حوالہ لالہ نندرام کردہ شد: ۲۵ جمادی الاول ۱۲۳۹ھ"۔ محمد یعقوب، ۱۲۰۶ھ، عنوان لکھے نہیں گئے لیکن جگہ خالی چھوڑ دی گئی ہے۔ ۸۸۰ صفحات

معرفۃ السلوک (نثر، عرفان) تصنیف حضرت شیخ محمود حسینی المعروف خوش دہان رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ، حضرت شاہ برہان الدین ہانم رح (متوفی ۹۹۰ھ) ابن حضرت شاہ میران جی شمس العتاق رح (متوفی ۹۰۲ھ) حضرت شیخ محمود نے اس کتاب میں "وجہات اربعہ" کی وہ شرح لکھی ہے جو انہوں نے اپنے مرشد سے سنی تھی (ص ۶، نسخہ) علاوہ ازیں حدیث "من عرف نفسه فقد عرف ربه" کی تفسیر بھی بیان کی گئی ہے۔ انہوں نے کتاب میں ضمنی طور پر اپنے مرشد اور حضرت شاہ میران رحمۃ اللہ علیہما کے حالات اور ملفوظات بھی لکھے ہیں۔

خزانہ صدیقی کے علاوہ اس کتاب کے دیگر نسخے، انجمن ترقی اردو کراچی (۱) اور موزہ سالار (بندوستان) ۸ : ۱۸۵ ش ۳۳۳۳ اور ۸ : ۲۹۲ ش ۳۲۳۲ (۲) بھی موجود ہیں

(ملاحظہ فرمائیے، مشترک ۳ : ۱۹۵۴)

آغاز: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ حمد بی غایت و شکر بی نہایت مرواجب الودی را کہ ممکن الوجودی را در دا طرہ منتفع الوجود پیدا کردہ.... اما بعد جنین گوید کہ میں مریدان و کترین طالبان... شیخ محمود حشقی.... (ص ۱)

اختتام: تعلق تن نورانی ست و این روح لایق مشاہدہ ذات حق تعالیٰ است۔ تمام شد.... (ص ۲)

* نتعلیق خوش، کاتب نامعلوم، تاریخ کتابت: شہر جمادی الثانی روز شنبہ ۱۲۳۳ھ، ۲۷ صفحات، ۳۰ سطریں، کاغذ نازک کتھیری

معیار الانساب (نثر، تاریخ) مرتبہ شیخ امداد الحق (متوفی ۱۲۲۲ھ/۱۹۰۱)

آل قاضی قوام الدین کے نسب ناموں میں سے قدیم ترین نسب نامہ جو خزانہ صدیقی میں محفوظ ہے۔ اس میں ایک مذہبیاچہ

اور پندرہ خانے ہیں۔

(مرتب کے حالات کے لئے ملاحظہ فرمائیے، آثار: ۴۶۳)

آغاز: صفحہ اول دریدہ بریدہ، غلام محمد، جمال بخت محمد عرف منگا... (ص ۱)

اختتام: غزہ جمادی الثانی ۶۲۸ ہجری، دمشق (ص ۱۴۴)

* نتعلیق خوش، کاتب مرتب، تیرہویں صدی ہجری کی کتابت ہے، ۱۴۴ صفحات

کی تالیف لطیف ہے۔ آپ مشہور صوفی اور بزرگ حضرت شاہ اودھ بدر الدین چشتی قادری رُبَنگی شَم لکھنوی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۲۶ شوال ۱۲۰۵ھ / ۲۵ مئی ۱۷۹۱ء) لکھنؤ کے پیر و مرشد ہیں۔ شاہ خوب اللہ حضرت شیخ محمد افضل الہ آبادی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۱۱۲۴ ہجری) کے مرید تھے جو سید محمد کاپو سی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۱۰۷۱ ہجری) کے خلیفہ مجاز تھے۔

حضرت شاہ خوب اللہ نے ملاک الاعتقاد کے دیاچے میں جو کچھ تحریر فرمایا ہے اس کا مفہوم یہ ہے کہ آپ اپنے والد گرامی کے انتقال پر طال کے ایک برس بعد بروز جمعرات ۲۸ شوال ۱۰۹۱ھ کو شیخ محمد افضل الہ آبادی کی خدمت اقدس میں حاصل ہوئے۔ اور ان سے متداول عربی کتابیں، کافیہ سے تفسیر بیضاوی تک پڑھیں (ص ۲-۳، نسخہ) ۱۰۹۳ھ میں ان کے ہاتھ پر بیعت کر لی اور پھر اس بیعت ارادت کے ۳۲ سال بعد (جب ان کے مرشد کے وصال کو ۱۲ برس گزر چکے تھے) ایک رات انہوں نے خواب دیکھا جس کی روئیداد کو اس کتاب کی صورت میں لکھ ڈالا (ص ۶-۷، نسخہ)

ملاک الاعتقاد ایک مقدمہ، مقصد اور خاتمہ پر مشتمل ہے جن کی مختصر صورت یہ ہے؛
مقدمہ، اس خطا اور غنایت نامے، اور جو کچھ اس سے متعلق ہے، کے مضمون کا بیان
مقصد، اس خواب نامہ عریضے کی نقل

خاتمہ، ان ادراک میں جن بزرگوں کے اسمائے گرامی مذکور ہیں ان کا مختصر بیان
کتاب کا مقصد "دو فضلوں پر مشتمل ہے۔ فصل اول، حضرت شیخ پیر محمد افضل کے فرزند ان گرامی کے حالات،
فصل دوم ان کے دوسرے عزیز واقارب، حضرت شیخ اور ان کے جملہ صاحبزادگان کے منظور نظر رہنے والے حضرات کا ذکر
یہ کتاب کا انتہائی اہم اور مرکزی حصہ ہے۔

ملاک الاعتقاد میں ضمنی طور پر نقش بند یہ، سہم و رویہ، قادریہ اور چشتیہ سلاسل کے مختلف بزرگوں کے مختصر حالات بھی آگئے ہیں۔
یہ کتاب شاہ خوب اللہ کے سلسلے کی ایک انتہائی اہم سند اور اپنے وجود کے اعتبار سے ڈر لیکتا ہے کیونکہ کتب فارسی میں اس کے کسی دوسرے نسخے کا کھوج نہیں ملتا۔ نیز یہ نسخہ طباعت کے لئے نہایت موزوں اور مناسب ہے۔ حادثات روزگار کے سبب یا کسی نا سبب کی بنا پر کتاب دو حصوں میں جلد ہو گئی ہے۔ پہلا حصہ ۸۰ اور دوسرا ۲۶۶ صفحات پر مشتمل ہے۔ خزائن صدیقی کا یہ گر القدر جواہر پارہ ہے

(مؤلف کے حالات کے لئے ملاحظہ فرمائیے، آثار: ۶۰، ۵۳، نیز کتاب کے بارے میں دیکھیے،

مشترک ۳: ۲۰۲۲)

آغاز: (حصہ اول) بسم اللہ الرحمن الرحیم، الحمد للہ الذی اشرق قلوب العارنین بالوار معرفتہ و اشرف اسرارہم علی

حقائق حکمت و جہلم ہدایۃ طریق الحق... انا بعد میگوید... محمد کئی الشہرین الصغیر والکبیر بخوب اللہ... (ص ۱)

اختتام: استفسار از سبب ذکر موی آن حضرت بود بیا نش آنست کہ مرتبہ... (ص ۸۰)

آغاز: (حصہ دوم)، نباشد بکہ آن افراد ہر اتب از و شہر باشد کہ زخم خوردہ او نشدہ اند لغوہ باللہ... (ص ۱)

اختتام: این حال شبیہ است سجال شیخ الموحیدین محمد بن محمد ابن رزالی قدس سرہ (ص ۲۶۶)۔

* نستعلیق شکستہ مایل، بخط مولف، گیارہویں صدی ہجری کی کتابت ہے۔ حصہ اول، ۸۰ صفحات، ۱۵ سطر میں

* ایضاً، ۲۶۶ صفحات، ۱۵ سطر میں

منہج الطالبین و مسالک الصارِقین (نشر، عرفان) مؤلف محمد بن نور اللہ اصفہانی

نشریہ (۲: ۲۶۵) میں مؤلف کا نام یوں آیا ہے: نجم الدین محمود، پسر سعد اللہ پسر محمود اصفہانی، کتاب ایک مقدمہ اور دس ابواب پر مشتمل ہے:

باب اول، در اعتقاد صحیح، باب دوم در ظاہر تقویٰ، ۳۔ باطن، تقویٰ، اخلاق و آداب، ۴۔ تلبیہ و تہجد، ۵۔ آداب صحبت با مردم، ۶۔ شرائط ذکر، ۷۔ معرفت و مشیخت و علامت آن با، ۸۔ اثبات رویت و مشاہدہ بہ قلب، ۹۔ ہدایت و منالیت و امر بہ معروف و نہی عن المنکر، ۱۰۔ علم و عمل۔

اس کے ایک اور نسخہ کا تعارف نشریہ (۱۰: ۲۶۵) میں ہے جس کی نشاندہی لیڈن یونیورسٹی کی لائبریری میں کی گئی ہے۔ استاد احمد منزوی نے نسخہ با (۲: ۱۴۲۵) میں ایک نسخہ کا ذکر کیا ہے جو آخر رمضان المبارک ۲۸ھ کا کتابت شدہ ہے اور قونیہ (ترکی) کی ایک لائبریری میں محفوظ ہے۔

محقق محرم نجیب مایل ہروی کی تصحیح اور کوشش سے یہ نسخہ حال ہی میں ایران میں شائع ہو گیا ہے۔ جس کے آخر میں نسخہ صدیقی سے مخطوط قونیہ کے اختلافات اور جو تجارت اس میں نہیں تھی اس کا اضافہ با ہمکاری جناب سید عارف نوشاہی کر دیا گیا ہے۔

(تفسیلات کے لئے ملاحظہ فرمائیے، نسخہ با ۲: ۱۴۲۵، مشترک ۱۳: ۲۰۲۲، نشریہ ۱۰: ۲۶۵)

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم، الحمد للہ رب العالمین۔ حمداً یوانی نعمتہ ویکافی مزیدہ... (ص ۱)

اختتام: تمت کتابتہ... عباد اللہ... پیر علی بن ابو الفتح خلجی... یا رحمہم الرحمن (ص ۷۲۸)

* نستعلیق پختہ، گیارہویں صدی ہجری کی کتابت ہے، کاتب اول: پیر علی بن ابو الفتح خلجی، فی اواسط شہر ذیقعد، ۸۷۵ھ ہجری، کاغذ

سمرقندی، سفید نیلا و سرخ رنگ کا، عنوان رُزخِ رشتائی سے لکھے گئے ہیں۔ کرم خوردہ ہے، جلد مضبوط، سیاہ رنگ کی، ۲۸۰ صفحات، کتاب پر مختلف ۴ مہریں ہیں۔ جو پڑھی نہیں جاسکیں

نسب نامہ سادات مشہدی (نظم، تاریخ)

سرودہ سید محمد شاہ مولوی ملقب بمشہدی، متخلص محمد، ساکن سید کسران، تحصیل گوجران، ضلع راولپنڈی۔
اس رسالے میں شاعر نے حضرت زین العابدین رحمۃ اللہ علیہ سے لے کر خود تک اپنا نسب نامہ منظوم کیا ہے۔ دراصل یہ سادات مشہدی کا جزوی نسب نامہ ہے۔ جس میں حضرت شاہ عبداللطیف بریؒ (متوفی ۱۱۱۷ھ) کا نام بھی آتا ہے۔ کل ۲۲۳۰ شعر ہیں۔

شمر دم ہمہ بیت کردم شمار سیم چار صد شعر ہم دو ہزار!

(تفصیل کے لئے ملاحظہ فرمائیے، شاہ لطیف بریؒ: ۱۳۱)

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم؛

ہام جہان آفرین صد سپاس کہ انسان راداد عقل و قیاس (ص ۱)

اختتام: چون بوی گل بہان بدارند... شد (ص ۱۷۹)

* نعتیق خوش، کاتب سید شاہ ولد مرید حیدر شاہ، ساکن موضع سید خاص، ۱۱ شعبان ۱۲۹۸ھ / ۲۷ دسمبر ۱۹۳۸ء بمبئی کی کتابت ہے، ۸۰ صفحات، یہ اصل نسخے کا عکس ہے۔

نفسِ گرسی نامہ آل قاضی قوام الدینؒ (نثر - تاریخ)

مرتبہ مفتی شیخ امان اللہؒ (زندہ ۱۰۴۳ھ) جد بزرگوار مفتی حبیب اللہؒ مؤلف اوراد حبیبیہ اس میں انہوں نے آل قاضی قوام الدینؒ کا سلسلہ نسب سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے لے کر اپنے تک تحریر کیا ہے۔ شخصیات کے مختصر حالات، تاریخ ولادت، عمر، اولاد اور وفات لکھنے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ یہ نقل مرتب کی اصل تحریر سے لی گئی ہے۔

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ راویان اخبار و ناقلان حاکمان اسرار چنان نقل از کتب ہای منقول فروع و اصول

نمودہ... (ص ۱)

اختتام : از نقل نوشتہ شیخ امان اللہ مرحوم مفتی نقل کردہ شد۔ تمت ہذا الكتاب بعون الملك العزيز
العلام ۱۸ رجب ۱۲۶۱ھ (ص ۱۰)
* نستعلیق خوش، کاتب نامعلوم، تاریخ کتابت ۱۸ رجب ۱۲۶۱ھ، ۱۰ صفحات

وحدت وجود و وحدت شہود: رسالہ (نشر، عرفان) از سید محمد غوث قادری

رحمۃ اللہ علیہ مؤلف رسالہ قادری۔

وحدت الوجود اور وحدت الشہود کے بارے میں مختلف نظریات کی بحث کی ہے مولانا محمد امیر شاہ قادری پٹواری صاحب نے علماء و مشائخ سرحد میں شاہ محمد غوث کی تالیفات میں اس رسالے کا ذکر نہیں کیا۔

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم، حمد بیحد و تناء بیحد ذاتی را کہ ہرچہ در خارج یا در ذہن است از ذوات و صفات پر
پرتو ذات و صفات اوست و جزا و بیچ شیء وجود ندارد۔۔۔۔۔ و بعضی مسائل کہ بر احقر عباد اللہ۔۔۔۔۔ محمد غوث قادری
را کہ از صحبت اہل اللہ معلوم و مشہود گشتہ میخوابد کہ شہمہ ازان در بیان آرد۔۔۔۔۔ (ص ۱)

اختتام: (ناقص): چون سالک میگذرد از عالم ملکوت و متوجہ میشود بعالم جبروت باید خود را۔۔۔۔۔ (ص ۱۵)

مشترک ۳: ۲۱۰۶ نیز اسی جلد کے صفحات: ۱۲۵۵، ۱۲۹۷، ۱۶۱۷، ۱۷۲۲، پر ان کے دیگر آثار کے مخطوطات
کا تعارف مذکور ہے۔

* نستعلیق خوش، کاتب نامعلوم، بارہویں صدی ہجری کی کتابت معلوم ہوتی ہے، ۱۶ صفحات، ۱۳ سطریں

ہدایۃ الطالبین (نشر، عرفان) تالیف شاہ ابوسعید کاپوری بن فضل اللہ احمد محمد الحسینی بفرمائش فرزند

ارجند نور چشم سعادت مند سید احمد سعید، در فضیلت و طلب علم (دیباچہ)۔

یہ کتاب ۵ حصوں پر مشتمل ہے۔ مقصد اول در بیان اذکار جہر سلسلہ چشتیہ و قادریہ و شطاریہ

دوم در بیان اشغال خفی و جس دم و مراقبات آن، سوم در بیان اشغال طریقہ نقشبندیہ، چہارم در بیان صلوة تہجد و

اشراق و چاشت و جزآن ہا، پنجم در بیان اوراد و اعمال ضروریہ و حجرہ ہائے سلاسل خمسہ۔

(مشترک ۳: ۲۱۲۲، وہاں پنجاب یونیورسٹی کے گنجینہ شیرانی کے ایک اور نسخے کا تعارف بھی موجود ہے)

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ الذی جعلنا من زمرة الطالبین لا رباب المہمة المجذوبۃ و المشاقین۔۔۔

آبہد میگوید العبد الضعیف ابوسعید بن فضل اللہ۔۔۔۔۔ (ص ۱)

اختتام: تمت الكتاب ہایتہ الطالبین - بروز شنبہ (ص ۷۵)
 * نستعلیق خوش، کاتب محمد اسماعیل خمیدہ می، بروز شنبہ، وقت ظہر ماہ جمادی الثانی ۱۲۲۴ھ، موجب امر شریف
 حضرت شاہ غلام جیلانی رشتکی۔ درتعبہ ہم، ۷۶ صفحات

اُردو محظوظات

آخرت نامہ (نظم، ادب) یہ رسالہ شاہ محمد رمضان ہمی بادی ہریانہ (شہید ۱۲۴۰ھ) کا سرودہ ہے۔

محمد و رمضان دونوں میں ہزار اور یک صد تراسی نہیں

مختلف قسم کے عنوانات: لغت (ص ۴) در نصیحت یا دموت (ص ۸) در بیان جان کندن (۹)۔۔۔۔۔ جان کندن مؤمن۔
 منافی و کافر (۱۶)۔۔۔۔۔ قبر (۲)۔۔۔۔۔ احوال قبر مؤمن (۲۴) سوال و جواب منافی و کافر (۲۵)۔۔۔۔۔ مناجات (۲۳)۔
 شاعر نے اپنے موضوع کو آیات قرآن اور احادیث پاک سے مدلل بنایا ہے۔
 (شاعر کے حالات کے لئے ملاحظہ فرمائیے بادی ہریانہ و آثار: ۹۴: ۱۱۷)

آغاز، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ؛

پہل حمد ہے پاک سبحان کی بنائی ہے جن صورت ان کی (ص ۱)

اختتام: محمد محمد علیہ السلام علیک الصلوٰۃ ہمیشہ مدام (ص ۲۳۹)

* نستعلیق خوش، کاتب کا نام اور تاریخ کتابت درج نہیں ہے۔ تیرہویں صدی ہجری کی کتابت ہے۔ شروع
 میں دستخط فضل رسول خان صاحب سنہ ۱۲۸۰ھ، ۲۴۰ صفحات، ۱۱ بیت

احوال تشریحی نغمہ (مثنوی، تاریخ و ادب) (از انصار الحق بن عیاذ الحق (م ۳ ربیع الاول ۱۲۹۸ھ)
 بن حکیم فیاض الحق ستمبر ۱۹۱۹ء میں تالیف کی ہے:

انصار الحق اس مصنف کا نام ہے مدت سے رتبہ میں جس کا قیام

بماہ ستمبر لکھی مثنوی سن اٹھاونیس ہیں عیسوی!

(ص ۱۶)

اپنی بھانجی قریشی بیگم (۱۸۸۶-۱۸۹۶) بنت انیس الدین (۱۸۶۵-۱۹۲۲) کی ستائش و تعریف میں جو بڑی دیندار خاتون تھیں۔ علم و فضل میں بھی خاصا مقام رکھتی تھیں۔ ان کے شوہر منہاج الحق (۱۸۸۱-۱۹۴۳) تھے اور صاحبزادے ڈاکٹر ضیاء الحق عرف پیارے میاں (متولدہ ۱۹۱۶) ہیں۔

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم؛

لکھوں پہلے میں حمد پروردگار کئے جس نے پیدا ہی لیل و نهار (ص ۱)۔

اختتام: سن انیسویں ہیں عیسوی (ص ۱۶)

* نستعلیق خوش، کاتب شاعر، ستمبر ۱۹۱۹ء، صفحات ۱۶، بیت

انسان اور اس کی فلاسفی (نثر، فلسفہ و سائنس)

مؤلفہ پیرزادہ ابراہیم حنیف (۱۸۹۱ء، مم - ۱۹۶۰ء، سیالکوٹ) ابن پیرزادہ عبدالمجید ساکن مم ضلع روتھک۔ پیرزادہ صاحب موصوف کی ۵۰ کے قریب مطبوعہ کتابیں، اتنی ہی غیر مطبوعہ تالیفات، اور مشاہیر معاصرین کے ان کے نام سینکڑوں خطوط خزانہ صدیقی میں محفوظ ہیں۔

پیرزادہ صاحب نے "انسان اور اس کی فلاسفی" کو ۱۹۱۰ء - ۱۹۲۷ء تک تالیف کیا اور ۱۵ اکتوبر ۱۹۵۱ء کو اس کی پڑتال کی اور اس پر ایک دیباچہ لکھا۔ کتاب کے اندر مندرجہ ذیل عنوانات آئے ہیں:

دیباچہ، تاریخ زبان فارسی، قاموس العلوم، علم کی متعدد شاخیں پر سیر حاصل و اکتفیت، قدیم و جدید نظریات، فلسفہ قدیم و جدید، علم النفس، فلسفہ ارتقا، بہر و فلسفہ، تشریح علم الابدان، کیمیا، طبیعیات، مصوری، نقاشی، ہیئت، ریاضی، تقویم، موسیقی، رسم الخط، فصاحت و بلاغت، علم الحروف، علم بیان، عروض، فن معمہ، جمل، رمل، نجوم، رجال، الغیب، تفاوت، علم الروایا، جوتش، شگون، جنون، منطق، مسموم، علم الاخلاق، جغرافیا، خوراک، خاندان، معاشرہ، فلسفہ، جذبات، فلسفہ عشق، شہوت، حیر و قدر، علم اصنام پرستی اور مذہب وغیرہ

(مؤلف کے حالات کے لئے ملاحظہ فرمائیے، ماثر: ۱۵۳-۱۷۴)

آغاز: دیباچہ، نذر یادگاری، میں نے آج مورخہ ۵ اکتوبر ۱۹۵۱ء کو بسلسلہ نظر اس کتاب کی پڑتال کی . . .

(ص ۱) مقدمہ بسم اللہ الرحمن الرحیم، فلسفہ اور اس کی تعریف (۱)، لغوی حیثیت

اختتام: ترچہ پالی سرنگا پٹم (ص ۵۰۰)

* نستعلیق خوش، بخط مؤلف، ۱۹۲۷ء، ۱۹۵۱ء، (دیباچہ)، ۵۰۰ صفحات، بڑا سائز

بیاض شاہ محمد کھچی (نثر سرفان) مرتبہ و مرقومہ پیر مولوی محمد کھچی۔ (افضلی ۱۲۴۱ھ - ۱۳۲۱ھ)

بن شاہ محمد اسماعیل ہمی شہید جنگ آزادی ۱۸۵۷ء۔

ان عنوانات سے: شجرہ نقشبندیہ ابوالعلائیہ، سہروردیہ، مداریہ، چشتیہ قادریہ، مرید کرنے کا طریقہ، خرقہ ختم قادریہ، ختم کبیر، اوسط، صغیر، اصغر، طریقہ ختم سہروردیہ
اس کے بعد شاید کسی اور کے ہاتھ کی یہ تحریریں ہیں۔
اجازت نامہ شاہ محمد اسماعیل شہید ہمی، بحق سراج الدین ساکن چک بیری، ۷ ارشوال ۱۲۷۰ھ، ٹونک اذکار چلہ،
تعویذات، دوسری یادداشتیں

(مرتب کے حالات کے لئے ملاحظہ فرمائیے، (ماثر ۱۲۲، ۱۲۴)

آغاز: شجرہ نقشبندیہ ابوالعلائیہ فقیر محمد کھچی حافظ قرآن سراج الدین (ص ۱)
اختتام: اللہ تعالیٰ خوش و خرم رکھیں، آمین (ص ۱۸)

* نستعلیق خوش، کاتب شاہ محمد کھچی، دوسرے کاتب کا نام معلوم نہیں ہوا، تیرھویں صدی ہجری کی کتابت ہے، ۸ صفحات

بیاض محبوب عالم (نظم، ادب) مرتبہ و مرقومہ محبوب عالم (۱۸۹۱ء - ۱۹۸۳ء) بن مولوی عین الدین
صدیقی (متوفی ۱۸۹۵ء) محبوب عالم نے اس بیاض کو ۱۹۰۶ء میں مکمل کیا اور ۲۷ ربیع الاول ۱۳۱۵ھ (۱۹۱۵ء) میں یہ کسی
صاحب کو ملی جن کا نام معلوم نہیں ہو سکا۔ بیاض کے اندر مرتب کی مختلف تحریریں اور پسندیدہ الفاظ کا ذخیرہ ہے۔ اکثر
اشعار اردو ہیں۔ ضمنی طور پر بعض جگہ جعفری بیگم (متوفی ۱۹۳۱ء) زوجہ عین الدین صدیقی، زہرہ بیگم (متوفی ۱۹۴۴ء)
زوجہ انیس الدین بن عین الدین، ذاکری بیگم (م ۱۹۵۷ء) دختر منظور الدین لوردیگر لوگوں کے دستخط اور تحریریں بھی
موجود ہیں۔

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم، حکایت لیلیٰ کا پاس قبر مجنوں کے جانا اور جواب دینا مجنوں کا لیلیٰ کو:

ایک دن مجنوں سے لیلیٰ نے کہا میں ابھی آتی ہوں تو یہاں رہ کھڑا (ص ۱)
اختتام: ہے شکست جام سے مجھ پر عیاں مجھ سے وہ رکھتے ہیں ہر اک راز نیاں (ص ۳۹)

* نستعلیق خوش، کاتب مرتب ۱۹۰۶ء کی کتابت ہے، ۴۰ صفحات، ۱۲ بیت

بیاض محمد سراج الحق (نشر، مطالعہ عمومی) اس بیاض میں محمد سراج الحق صاحب (۱۸۲۰ء - ۱۹۱۷ء) نے

اپنی ضرورت اور ذوق و شوق کے مطابق مختلف نوٹس جمع کئے ہیں مثلاً:

مشق بر شجرہ طریقت خود، اوراد و وظائف، مسائل، فقہ عملیات، نجوم، خطبات جمعہ، تہذبات، اوقات بسری خود، تاریخ ولادت اولاد خود، قلمی یکم جنوری ۱۹۰۰ء، فرست اشیاء مندرجہ کتاب محمد سراج الحق بقلم خود، اس کتاب میں مجموع ہے جس کی بروقت ضرورت رہتی ہے۔

آغاز: بسم الرحمن الرحیم - الحمد للہ الذی جعل الارادة ذریعة الوصول الی اللہ (ص ۱)
اختتام: نفقہ حسب اوقات خود اگر اس میں سے کچھ دریغ کرے گا، گنگار ہوگا۔ (ص ۸۰)

* نستعلیق خوش، کاتب محمد سراج الحق، یکم جنوری ۱۹۰۰ء، ۸۰ صفحات

پیاری ہتھکڑی (نشر، ادب) تالیف مولانا خواجہ حسن نظامی (۱۹۷۸ء - ۱۹۵۷ء) کئی بار

چھپ چکی ہے۔ نصرت اور مس جوئی کی محبت، عیش، مصائب اور خود کشی کا افسانہ۔

آغاز: پہلا باب نامہ شوق، میری جوئی سلام۔ انوہ کتنی مشکل سانس آیا (ص ۲)
اختتام: مرنے تک نصرت نے اپنی جوئی کے بالوں کو اپنے ہاتھ میں پیاری ہتھکڑی بنائے رکھا۔ تم نے دیکھا، ناقص تعلیم، مشن کی مسوں کی صحبت اور آزادی اور فضول خرچی اور جوئے بازی کا یہ نتیجہ اور انجام ہوتا ہے۔ تمام شد،
۲۲ ذیقعد ۱۳۲۴ھ (ص ۲۰)

* نستعلیق خوش، کاتب سراج الحق، ۲۲ ذیقعد ۱۳۳۲ھ (۱۹۱۶ء) ۲۰ صفحات، ۲۰ سطری۔

تاریخ قصبہ مہم (نشر، تاریخ) مؤلف پیرزادہ ابراہیم حنیف۔ حالات و کتبہ جات و عمارات قدیم مہم۔

آغاز: کتبہ گچ شہیدان اندرون احاطہ خانقاہ میراں جی صاحب واقع قصبہ مہم، ۱۰ ذی الحجہ سنہ ۱۲۲۰ھ (ص ۱)

اختتام: اس کے حامی اور مددگار ہوں (ص ۱۸۰)

* نستعلیق خوش، بخط مرتب، ۲۲ جمادی الاول ۱۳۳۶ھ، کی کتابت ہے، ۱۸۰ صفحات

تحقیق نسب نامہ آل زبدة الاولیاء قاضی قوام الدین (نشر، تاریخ) مرتبہ شفا اللہ صدیقی متولد (۱۹۲۳ء)

آل قاضی قوام الدین کے ۲، ۹ مردوں نے اپنے نسبی کوائف اپنے قلم سے تحریر کئے ہیں۔ جن میں نام، والد کا نام، تاریخ و مقام پیدائش، مستقل پتہ، ٹیلی فون نمبر، اہلیہ کا نام، اہلیہ کے والد کا نام، تاریخ نکاح اور تفصیل اولاد درج ہے۔

آغاز: نمبر ۱، فصیح الدین (ص ۱)

اختتام: ڈاکٹر فرحت فاروق (ص ۴۸۲)

* نستعلیق خوش، کاتب مرتب، چودھویں صدی ہجری کی کتابت ہے۔ ۸۲ ص صفحات

تسکین الخاطر (نشر، عرفان) مؤلفہ مولانا قاری حافظ محمد اعظم نقشبندی

مجددی ۱۳۸۵ھ سے ۱۳۸۹ھ تک تالیف کی ہے۔

اس میں حضرت محمد سلطان عالم نقشبندی المعروف قبلہ عالم، مدفون کالا دیو ضلع جہلم کے حالات و کرامات تحریر کئے گئے ہیں۔

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم، الحمد للہ رب العالمین انا بولذوق محمد اعظم نقشبندی مجدی

خادم دربار چیمپیاں شریف ضلع میرپور آزاد کشمیر (ص ۱)

اختتام: نماز پنجگانہ کی طرف راغب ہوا۔ (۹۹۰)

* نستعلیق خوش، کاتب لانس ٹائیک بشیر احمد طاہر چوہویں صدی ہجری کی کتابت ہے، ۱۰۰ صفحات

تعلیم (نشر، تعلیم) مؤلف قاضی سراج الدین احمد بیرسٹریٹ لارا و پینڈی۔ قاضی صاحب موصوف ایک معروف ادیب تھے۔ کئی کتب رسائل اور مضامین یادگار چھوڑے ہیں۔ سرسید تحریک کے ایک نامور فرد تھے۔ آئینہ برکات پنجاب (مطبوعہ ۱۹۱۴ء) حقیقت خلافت اور مسلمانوں کا فرض (مطبوعہ) ان کی شاہکار تحریریں ہیں۔ وہ اخبار چودھویں صدی راولپنڈی کے مالک اور ایڈیٹر تھے۔ "سر مورگڑھ" ناہن (انڈیا) کے بھی ایڈیٹر رہے۔ خزانہ صدیقی میں ان کی مطبوعہ وغیر مطبوعہ کتب و رسائل اور تحریریں موجود ہیں۔

یہ کتاب انہوں نے تعلیم کے موضوع پر لکھی ہے۔ کتاب میں مختلف عنوان ہیں، مقدمہ، پہلا باب، ذہنی و عقلی تعلیم حصہ اول، اصول میں، حصہ دوم، عمل میں، دوسرا باب، جسمانی یا بدنی تعلیم، تیسرا باب، اخلاقی تعلیم دوسری فصل ذہنی تعلیم۔

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم، مقدمہ۔ کیا سبب ہے کہ مسلمانوں کے اکثر لڑاکے یورپین
سائنسز اور لٹریچر میں (ص ۱)

اختتام: مراد ما نصیحت بود گفتیم حوالہ با خدا کریم و رفیقتم (ورق ۳۰۰)

* نستعلیق خوش، کاتب مؤلف ۲۰۰ نومبر ۱۸۸۹ء، ۳۰۰ ورق، ۲۱۰ سطریں، بڑا سائز

جنگ نامہ (نظم۔ ادب) شاعر کا نام معلوم نہیں ہو سکا۔ شروع میں حمد اور نعت
کے عنوان ہیں۔ اس کے بعد رسمی جنگ ناموں (واقعہ کہ بلا) کی مانند کے عنوانات ہیں۔ شاعر نے اس جنگ نامہ کو
بروز جمعرات ۱۵ ذی الحجہ ۱۲۵۵ ہجری میں مکمل کیا۔ پہلے ۱۹۴۰ء شعر کے نئے پھر ۲۰۴۹ نئے شعروں کا
اضافہ کیا اور شاعر کے بقول ۳۹۰۹ شعر ہیں جبکہ یہ ۳۹۸۹ بنتے ہیں۔ شاعر کی زبان میں یہ بات ملاحظہ فرمائیے:

پندرہویں جو تاریخ دی الحجہ کی کہ ہندوی زبان میں یار و درج تھی
گیارہ کے پچھتر تھے ہجری جو سن کما راست کر میں، نہیں اس میں ظن
انہیں سے چالس اے پہلے بیت ہیں دو ہزار چل نہ نئے بیت ہیں
سبھی بیتوں کا جو کیا میں شمار انا لیس سو نو آئیں در شمار (ص ۳۸۰-۳۸۱)

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم؛

اول حمد توحید رب پاک سے کہ عالم ہوا جس کے یک بانگ سے (ص ۱)

اختتام: نبی جو سبوں کی شفاعت کریں جو دوزخ سینے دی خلاصی کریں

جنگ نامہ تمام شد (ص ۳۸۱)

* نستعلیق خوش، کاتب نامعلوم، چودھویں صدی کی کتابت ہے، ایک مجموعے کے شروع میں ہے،
اس کے بعد "پیام صغرا" کے نام سے ایک مرثیہ ہے جس کا سرانیدہ "گوہر ہے"، ۳۸۲ صفحات، ۱۰۰ سطریں

جھجر میں پناہ گزینوں کی فہرست (نثر، تاریخ) مرتبہ و مرقومہ شیخ ایوب علی نمبردار

اور صدر مسلم لیگ جھجر ضلع رتھک (ہندوستان) ستمبر سے اکتوبر ۱۹۴۷ء تک۔

آغاز: ۲۹/۹/۴۷ پناہ گزین قصیہ بہادر گڑھ۔ (ص ۱)

اختتام: ۳۰/۱۰/۴۷ پناہ گزین موضع سکندر پور۔ (ص ۵۱)

* نستعلیق خوش، کاتب شیخ ایوب علی، ستمبر، اکتوبر ۱۹۴۷ء کی کتابت ہے، ۵۲ صفحات

حالاتِ خواتین (نثر، تاریخ) مصنفہ عائشہ بیگم صدیقہ (۱۸۷۰ء - ۱۹۵۲ء) بنت مولوی عبدالشکور نسیمی اور والدہ پیرزادہ ابراہیم حنیف صدیقی، یہ تالیف ۱۹۲۰ء میں مکمل ہوئی۔ لیکن کئی برس پہلے سے شروع کی گئی تھی۔ اس مختصر کتاب میں آل قاضی قوام الدین کی ڈیڑھ صدی تک کی خواتین کے حالات انہیں کے زمانے کی زبان میں تحریر کئے گئے ہیں اور یوں بارہویں صدی ہجری کے آغاز سے لے کر مصنفہ کی زندگی تک کی خواتین کے حالات اس میں موجود ہیں۔ کتاب اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ خاندان صدیقی میں عورتوں کی تعلیم قدیم سے چلی آرہی ہے۔ اور ان میں اکثر خواتین عالمہ و فاضلہ ہوئی ہیں۔

(تفصیل کے لئے ملاحظہ فرمائیے، ہادی ہرمانہ : ۳۱ — ۳۲)

آغاز: **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** ، اپنی دادی کی زبانی جو حال سنا... (ص ۱)

اختتام: خالہ رقیہ خود لے گئیں (ص ۱۶۰)

* نستعلیق خوش، بخط مصنفہ، ۱۹۲۰ء، ۱۶۰ صفحات

حیاتِ ناشاد (نثر، تاریخ) یہ پیرزادہ ابراہیم حنیف (۱۸۹۱ء - ۱۹۶۰ء) کی خود نوشت سوانح عمری ہے جس میں ان کی (بالخصوص ابتدائی) زندگی کے حالات و واقعات موجود ہیں۔

(مؤلف کے حالات کے لئے ملاحظہ فرمائیے۔ مآثر، ۱۵۳ - ۱۷۴)

آغاز: **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ** ... علاقہ

ہرمانہ میں ... (ص ۱)

اختتام: ... محمد حسن سابق وکیل (ص ۳۱)

* نستعلیق خوش، بدست مؤلف، چودھویں صدی ہجری کی کتابت ہے، ۳۲ صفحات

خلاصہ پدماوت نشر، ادب، رانی پدماوت اور راجہ رتن سین کے عشق کی یہ داستان

ملک محمد جاسی نے بزرگ بھاشا زبان میں تالیف کی تھی۔ محمد سراج الحق بن فیاض الحق (۱۲۶۹ھ) نے ۱۹۱۶ء میں پہلی بار اس کتاب کا یہ خلاصہ (اُردو ترجمہ) کیا جو اس لحاظ سے خاصی اہمیت کا حامل ہے۔ ہر وقت سے قبل عنوان ہیں۔ پہلا عنوان: آغاز قصہ باب پیدائش پدماوت (ص ۳) اور آخری عنوان رسالت داستان کے

بعد، سوال و جواب رانی پدماوت اور ناگ منی (ص ۱۴۴)

(مترجم کے حالات کے لئے دیکھئے، مآثر: ۲۳۳)

آغاز: **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ**۔ اول حمد، بعد کو لغت پھر مدح اصحاب اس کے بعد سبب تالیف اس کتاب کا جو مضمون دیکھا گیا تو بزبان بھاکھ پایا گیا۔ مگر اردو زبان میں ترجمہ موجود تھا بدین وجہ کچھ سمجھ میں آگیا تو خلاصہ مضمون تحریر کیا گیا (ص ۱)

اختتام: وہی ہوتا ہے جو منظور خدا ہوتا ہے۔ تمام شد، تاریخ کتابت ۱۹۱۶ء، بخط محمد سراج الحق،

(ص ۱۵۶)

* نستعلیق، بخط مؤلف، ۱۹۱۶ء، ۱۵۶ صفحات، ۱۹ سطریں

خودنوشت سوانح عمری **عائشہ بیگم** (نشر، تاریخ، عائشہ بیگم صدیقہ

(۱۸۷۰-۱۹۵۲) بنت مولوی عبدالشکور مہمی، مصنفہ حالاتِ خواتین کی خودنوشت سوانح عمری ہے۔

جس میں انہوں نے اپنے خاندان کی گھریلو زندگی کی تصویر دلنشین زبان میں پیش کی ہے۔

آغاز: **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ**۔ میرا بچپن کا زمانہ، جب میں پیدا ہوئی تو (ص ۱)

اختتام: جب وہ مرا تو مجھ کو اور (ص ۶۸)

* نستعلیق خوش، بدست مصنفہ، چودھویں صدی ہجری کی کتابت ہے، ۶۸ صفحات

درسِ غالب: سرودِ غالب (نظم، ادب) یہ "دیوانِ غالب" کا کتابت شدہ مسودہ ہے جسے پیرزادہ

ابراہیم حنیف (م ۱۹۶۰ء) نے مرتب کیا تھا۔ مرتب نے (شاید ۱۹۲۷ء میں ہی) اس دیوان کو طباعت کے لئے کتابت کرایا تھا۔

مرتب کے حالات کے لئے ملاحظہ فرمائیے۔ مآثر: ۱۵۳-۱۷۴

آغاز: نہ تھا کچھ۔ تو خدا تھا۔ کچھ نہ ہوتا تو خدا ہوتا۔ (ص ۱)

اختتام: . . . ہمیشہ کھاتے تھے۔ جو۔ مری جان کی قسم۔ (ص ۱۶۰)

* نستعلیق خوش، کاتب نامعلوم، چودھویں صدی ہجری کی کتابت ہے۔ (شاید ۱۹۲۷ء، ۱۶۰ صفحات)

دھینڑ (جہیز) نامہ بی بی فاطمہؓ (نظم، ادب) سروردہ حضرت شاہ عبدالحکیم مہمیؒ (۱۱۲۱ھ - ۱۱۸۷ھ)

اس کے علاوہ شاعر کی مندرجہ ذیل تالیفات ہیں:

کمال ایوبی (فارسی)، رسالہ علم الفرائض (فارسی) منقبتیں (فارسی) اور خواب نامہ پنجمیہ (فارسی) شاعر کا نام منظومے میں یوں آیا ہے:

دُنیا اور دیں کے کام میں گزراں نے اپنی یوں کہا

عبدالحکیم اوپر فضل اپنا کیا ہے رب سے سبھی (ص ۸)

اس رسالے میں خاتونِ جنت حضرت فاطمہؓ الزہرا رضی اللہ عنہا کے جہیز کا ذکر ہے۔ شاعر نے مسلمانوں کو ترغیب دی ہے کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنتِ پاک پر عمل کرتے ہوئے بیٹیوں کی شادی میں سجلت اور سادگی کا مظاہرہ کریں۔

اشاعر کے حالات کے لئے ملاحظہ فرمائیے، مآثر: ۱۸۸

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم؛

حمد پہلے کہوں ہر بات میں بہتر کیا حضرت نبیؐ اصحابؓ آلؓ اوپر درود اظہر کیا (ص ۱)

اختتام: تابع محمدؐ، آلؓ، اور اصحابؓ، اولیائؓ کا کیا (ص ۸)

* نستعلیق خوش، کاتب نامعلوم، بارھویں صدی ہجری کی کتابت ہے، ۸۷ صفحات، ۸ بیت

ذکر صحابیؓ (نظم، ادب) شروع میں گویا حضرت ابن حمید رضی اللہ عنہ کے زہد و تقویٰ اور ایمان کے اعلیٰ مدارج کا ذکر ہے اور پھر شاعر کے اپنے زمانے کی زبوں حالی اور عوام و خواص کے عیوب اور عیاشیوں کا بیان ہے۔

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم؛

ایک صحابیؓ ہیں خوشکل میں ابن حمیدؓ بندہ بقولِ حق بی مکر و کید (ص ۱)

اختتام: رات دن زندگیوں کے ناچ میں مینوشس ہیں یہ

کیسے بہوش نہ ہو جائیں کہے نوش ہیں یہ (ص ۸)

* نستعلیق خوش ، کاتب نامعلوم ، چودھویں صدی ہجری کی کتابت ہے ، ایک مجموعے میں تیسرے نمبر پر (اس سے پہلے دو رسالے اور ہیں) ہر صفحے پر ۱۲ بیت ہیں ، ۸۰ صفحات

رجسٹر آمدنی و خرچ مسلم لیگ مجلس عمل رتہ تک (نثر، تاریخ) یہ رجسٹر شیخ اصغر علی قریشی بی اے (متولد ۱۹۱۸) سیکرٹری مسلم لیگ اسیٹن کمیٹی ضلع رتہ تک کا مرتبہ و محررہ ہے جو جنوری فروری ۱۹۴۷ء کی پنجاب مسلم لیگ کی تحریک سول نافرمانی سے متعلق ہے۔

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم - آمدنی ۲۸۰/۱/۱۹۴۷ء (ص ۱)

اختتام: ۱/۶/۱۹۴۷ء مدد پہنچا دی ہے۔

* نستعلیق خوش ، کاتب شیخ اصغر علی ، جنوری ۱۹۴۷ء کی کتابت ہے ، ۵۴ صفحات

رجسٹر اسمائے ممبران مسلم لیگ قصبہ جھجر ضلع رتہ تک مع رجسٹر خط و کتابت (نثر، تاریخ) محرزہ شیخ ایوب علی صدر مسلم لیگ جھجر۔ اس رجسٹر میں مسلم لیگ جھجر کے ممبران کے نام اور لیگ سے متعلق خط و کتابت (مؤرخہ ۹ دسمبر ۱۹۴۵ء سے ۶ جنوری ۱۹۴۶ء تک) کا اندراج ہے۔

آغاز: رجسٹر اسمائے ممبران ۱۰ اکتوبر ۱۹۴۵ء (ص ۱)

اختتام: ۳۰/۵/۱۹۴۶ء خیر محمد خان ولد حافظ علی محمد خان (ص ۱۶)

* نستعلیق ، بقلم شیخ ایوب علی ، اکتوبر ۱۹۴۵ء سے مئی ۱۹۴۶ء تک کی کتابت ہے۔ ۱۶+۲۰ صفحات (خط و کتابت)

رجسٹر خط و کتابت فہرست ارکان سٹی مسلم لیگ ضلع رتہ تک (نثر، تاریخ)

محررہ پیر بشیر الدین صدیقی (متولد ۱۹۱۹ء) حافظ صدیق الدین صدیقی (۱۸۷۴-۱۹۵۰ء) سیکریٹریان اور طاہر علی صدیقی آفس سیکرٹری سٹی مسلم لیگ ضلع رتہ تک۔

اس رجسٹر میں ۱۳ جون ۱۹۴۱ء سے ۲۹ جنوری ۱۹۴۶ء تک کی کارروائی درج ہے۔

(بشیر الدین اور صدیق الدین کے حالات کے لئے ملاحظہ فرمائیے ، ماثر: ۲۶۱، ۲۸۶)

آغاز : (پہلا اندراج) : ۱۳ جون ۱۹۴۱ء (کوٹلہ لیک کانسٹیبل) جلسہ ہوا (ص ۱)

اختتام : (آخری اندراج) ۲۹/۱/۱۹۴۶ء (ص ۷۰)

* تعلق خوش، کاتب پیر بشیر الدین صدیقی، حافظ صدیق الدین صدیقی اور طاہر علی صدیقی ۱۳۰ جون ۱۹۴۱ء سے لے کر ۲۹ جنوری ۱۹۴۶ء تک ۷۰ صفحات

رہسٹر روئیداد جلسہ ہای مسلم لیک قصبہ جھجر ضلع ریتھک (نشر، تاریخ) مرتبہ و مرقومہ
میر مبارک علی سیکریٹری مسلم لیک جھجر اور شیخ ایوب علی منبردار و پریزیڈنٹ مسلم لیک جھجر (ہندوستان) اکتوبر ۱۹۴۵ء سے ستمبر ۱۹۴۶ء تک
آغاز : ستمبر ۱۹۴۶ء کو ڈاکٹر کبیر سول سہلائی (ص ۲۹)

اختتام : ۱۶/۱۲/۱۹۴۵ء ایک وفد جس میں مندرجہ ذیل اصحاب تھے (ص ۱)
* تعلق خوش، کاتب میر مبارک علی اور شیخ ایوب علی اکتوبر ۱۹۴۵ء سے ستمبر ۱۹۴۶ء تک کی کتابت ہے، ۳۰ صفحات

رہسٹر کاروائی مجلس عمل مسلم لیک ریتھک (نشر، تاریخ) مرتبہ و مرقومہ محبوب الہی بی لے
سیکریٹری مسلم لیک ریتھک، اپریل ۱۹۴۷ء سے لے کر یکم اگست ۱۹۴۷ء تک کی کاروائی درج ہے۔

آغاز : آج مورخہ ۲۵ اپریل ۱۹۴۷ء مجلس عمل (ص ۳)

اختتام : اجلاس منعقدہ یکم اگست ۱۹۴۷ء ان کے ناموں کا پبلک کی آگاسی کیلئے اعلان کر دیں (ص ۲۵)
* تعلق خوش، کاتب محبوب الہی، چودہویں صدی ہجری کی کتابت ہے، ۲۶ صفحات

رسالہ فضائل قرآن و فضیلت ماہ مبارک رمضان (نثر و نظم، دین اسلام) از حکیم الحاج فیاض الحق

(متوفی ۱۲ رمضان ۱۲۶۹ھ) بن حفیظ الحق بن شیخ فضل حق المہمی، ساکن قصبہ محمدی، ضلع لکھیم پور کھیری یو۔ پی انڈیا بھارت
منظر علی بن حکیم دلی اللہ بن حسن اللہ بن شیخ خیر اللہ، ساکن محلہ یاسین گنج، لکھنؤ (ص ۲، نسخہ - ماثر: ۳۱) کہتے ہیں کہ
میں بھائی دلی اللہ کے مکان میں بیٹھا تھا کہ ان کے بیٹے منظر علی نے یہ رسالہ لکھنے کی فرمائش کی (ص ۲، نسخہ - تاریخ
تالیف ۱۲۶۹ھ (ایضاً، ۳)

قرآن مجید (ص ۳-۵۸، نسخہ) اور رمضان المبارک (ص ۵۸-۸۸، نسخہ) کی فضیلت، مشکوٰۃ شریف اور دوسری معتبر کتب سے منتخب کر کے لکھی ہے (ایضاً)۔
نثر کے ساتھ اپنے اشعار بھی متن میں جا بجا لائے ہیں۔
(مؤلف کے مفصل حالات کے لئے ملاحظہ فرمائیے، مآثر: ۲۲۳)

آغاز: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ؛

ایسا وہ خالق ہے میرا کردگار جس کا مظہر ہر طرف ہے آشکار۔ (ص ۱)

اختتام: (ناقص): اور مکروہ ہے روزیدار کے لئے کرنا اس چیز کا کہ ضعف ہو جاوے اس سے (ص ۸۸)۔
* نعتیق خوش، کاتب مؤلف، ۱۲۶۶ھ، عنوان سرخ روشنائی سے لکھے گئے ہیں، ۸۸ صفحات، ۱۵ سطریں

سنگلی (نظم، ادب) سرودہ حضرت شاہ محمد رمضان شہید ہادی ہریانہ (شہید ۱۲۴۰ھ) مؤلف و صیغہ نامہ۔
سورۃ الاخلاص کا قدیم اردو (ہریانہ) میں منظوم خلاصہ پیش کیا گیا ہے (ملاحظہ فرمائیے آغاز و حواشی نسخہ ۲)۔
(شاعر کے حالات کے لئے ملاحظہ فرمائیے، ہادی ہریانہ و مآثر: ۹۲-۱۱۷)

آغاز: (نسخہ ۱): بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ؛

حمد لکھوں تیری خالق باری تو نے خاک کری اُجاری (ص ۱)

” (نسخہ ۲): وحدت قل ہو اللہ احد... ایضاً (ص ۱)

” (نسخہ ۳): حمد لکھوں۔ اُس خالق باری جن یہ خاک کری۔ اُجاری (ص ۱)

اختتام: (نسخہ ۳):

داب بنا یہ جگ نہیں نہ ملک نہ رعیت نہ شاہ

کیونکر وہ انداز ہوں جو شاہوں کے شاہ (ص ۲۶، نسخہ ۱)

* نعتیق خوش، بدست پیرزادہ ابراہیم حنیف، چودہویں صدی ہجری کی کتابت لگتی ہے، ۲۶ صفحات، مجموعاً ۱۸۹ بیت۔

* نعتیق خوش، کاتب نامعلوم، ایضاً، گویا طباعت کے لئے تیار کی گئی تھی، حاشیے میں ہریانہ نعت کے اردو زبان

میں معانی درج ہیں، ۱۳ صفحات، آغاز قدرے مختلف۔

* نستعلیق خوش، تقلم پیرزادہ ابراہیم صنیف، ایضاً، ۱۵ صفحات، آغاز قدرے مختلف۔ یہ نسخہ پیرزادہ موصوف نے فقیر محمد یار کے کتابت کردہ نسخے سے ۱۲ جمادی الاول ۱۳۳۶ھ میں نقل کیا جو فقیر موصوف نے اپنے مدوح حاجی خدا بخش جیو کے لئے کتابت کیا تھا (ص ۱۵، نسخہ)

روزنامہ ضلعی افسر رابطہ پاکستان دررہتک (نشر، تاریخ) حکومت پاکستان نے

مشرقی پنجاب (ہندوستان) سے مسلمانوں کے انخلا کے لئے ہر ضلع میں اپنا ایک افسر رابطہ مقرر کیا تھا یہ ضلع رہتک کے لئے افسر رابطہ جناب شیخ ایوب علی کی جولائی ۱۹۴۸ء تک کی کارگزاری ہے۔

آغاز: ۱۸/۵/۶۴۸، آج صبح سویرے (ص ۱)

اختتام: ۱۳/۶/۶۴۸، جس میں پانچ بچے اور چودہ لڑکیاں (ص ۲۷)

* نستعلیق خوش، کاتب شیخ ایوب علی (ڈی۔ ایل۔ او) و محمد ابراہیم سینیر کلرک، مئی ۱۹۴۸ء سے لے کر جولائی ۱۹۴۸ء تک کی کتابت ہے، ۲۸ صفحات

روزنامہ خاتون افسر رابطہ (نشر، تاریخ) ضلع رہتک میں پاکستان کے مقرر کردہ ضلعی افسر

رابطہ بیگم غلام فاطمہ (ڈی۔ ایل۔ او) کا روزنامہ، اس میں ۱۸/۲/۶۴۸ سے ۳/۶/۱۹۴۸ء تک کا اندراج ہے۔ روزنامہ کی دوسری طرف چھ صفحات پر اغوا شدہ عورتوں اور بچوں کی فہرست و دیگر کوائف درج ہیں۔

آغاز: فہرست سامان لیڈی ڈی۔ ایل۔ او ضلع رہتک (ص ۱)

اختتام: ۳/۶/۱۹۴۸ء قوم بواہر سکنہ فیروز پور چھاؤنی کی رہنے والی ہوں۔۔۔ میری عمر ۱۸ سال کی ہے (ص ۱۶)

* نستعلیق خوش، کاتب بیگم غلام فاطمہ، اٹھارہ اپریل ۱۹۴۸ء کی کتابت ہے، ۲+۱۶ صفحات

روزنامہ محمد منہاج الحق (نشر، تاریخ) محمد منہاج الحق (۱۸۰۹ء - ۱۹۴۳ء) لاہور، ہندوستان

کے مختلف اضلاع میں سب انسپکٹر پولیس تھے۔ ان کے روزنامہ چپہ کی جلدیں خزانہ صدیقی میں محفوظ ہیں گو یہ شخصی نوعیت کی تحریر لگتی ہے مین اس میں ۱۹۲۰ء سے ۱۹۴۳ء تک کے مختلف پیشہ ورانہ، تاریخی، علمی اور خاندانی

حالات مندرج ہیں۔

محمد منہاج الحق کے حالات کے لئے ملاحظہ فرمائیے، ماثر: (۲۳۲)

آغاز: (۱): یادداشت روزانہ کام محمد منہاج الحق.....

۱۱ دسمبر ۶۲۰ء، شنبہ، نتیجہ امتحان پولیس ٹریننگ اسکول سنایا گیا (ص ۱)

آغاز: (۲): یکم جنوری ۱۹۲۷ء، شنبہ، موجودگی تھکانہ، متفرقات کارسہ کار انجام دیا (ص ۱)

آغاز: (۳): یکم جنوری ۶۳۱ء، پنجشنبہ، کار خاص سرقہ..... (ص ۱)

آغاز: (۴): ۱۸ مئی ۶۳۷ء، شنبہ، محمدی میں قیام..... (ص ۱)

اختتام: (۱): ۳۱ دسمبر ۶۲۶ء جمعہ، بمقام تھکانہ ہسپتال ضلع علیگڑھ تمام شد (ص ۲۱۲)

اختتام: (۲): ۳۱ دسمبر ۱۹۳۰ء، چار شنبہ، قصبہ ہسپتال سے روانہ ہو کر واسطے تلاشی مدعیان..... (ص ۱۷۶)

اختتام: (۳): ۱۷ مئی ۶۳۷ء، دو شنبہ، برخوردار محمد ضیا الحق محمدی آئے..... (ص ۳۵۲)

اختتام: (۴): ۲ ستمبر ۶۴۳ء، شنبہ، تحصیل مکھ سے تبدیل ہو کر محمدی روانہ ہوئے..... (ص ۱۵۴)

* تعلق خوش، محمد منہاج الحق، ۱۱ دسمبر ۱۹۲۰ء سے ۳۱ دسمبر ۱۹۲۶ء تک کی کتابت ہے، ۲۱۲ صفحات

* تعلق خوش، ایضاً، یکم جنوری ۱۹۲۷ء سے ۳۱ دسمبر ۱۹۳۰ء تک کی کتابت ہے، ۱۷۶ صفحات

* تعلق خوش، ایضاً، یکم جنوری ۱۹۳۱ء سے ۱۷ مئی ۱۹۳۷ء تک کی کتابت ہے، ۳۵۲ صفحات

* تعلق خوش، ایضاً، ۱۸ مئی ۱۹۳۷ء سے ۲ ستمبر ۱۹۴۳ء تک کی کتابت ہے، ۱۵۴ صفحات

رہتک مسلم لیگ کا پچا ریکارڈ نشر - تاریخ مرتبہ پروفیسر منظور الحق صدیقی، اس میں ضلع رہتک، صوبہ ہریانہ، ہندوستان کی مسلم لیگ کے گیارہ رجسٹروں کی نقل ہے۔ جس میں خط و کتابت، آمدنی، حشر، مجلس عمل، کوائف مجروحان و پناہ گزینیان، اسمائے ممبران، چندہ، جلسوں کی رویتداد، رہتک میں پاکستان کے ضلعی انسپریٹل کاررواناچہ، رجسٹر قانون انسپریٹل اور تحریک پاکستان سے متعلق متفرق یادداشتیں درج ہیں۔ دراصل یہ کتاب طباعت کے تیار کی گئی تھی۔

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ تعارف، رہتک مسلم لیگ کے دستیاب ریکارڈ میں..... (ص ۲)

اختتام: اصل بقلم محمد ابراہیم سینیر کلرک (ص ۳۲۴) *
تعلیق، منظور الحق صدیقی، چودھویں صدی ہجری کی کتابت ہے، ۳۲۴ صفحات

شعرا کی مقابلہ آرائی (نظم، ادب) مرتبہ پیرزادہ ابراہیم حنیف (۱۸۹۱ء—۱۹۶۰ء)

مرتب نے مختلف اردو اور فارسی شعرا کے ہم مطلب کلام کا مقابلہ کیا ہے۔ پہلی (دائیں)، طرف اردو اور دوسری (بائیں) جانب (اس کا ہم مطلب، فارسی شعر لکھا گیا ہے۔ مرتب نے (شاید ۱۹۲۷ء میں ہی) اس مسودے کو طباعت کے لئے کتابت کرایا تھا۔
(مرتب کے حالات کیلئے ملاحظہ فرمائیے، ۱۵۳-۱۷۳)

آغاز: سودا = کیفیت چم۔ اسکی مجھے یاد ہے ساغر کو میرے ہاتھ سے لینا کہ چلائیں
: بولتے یار من ازیں سست و فامی آید : نگم از دست بگیری کہ از کار شدم = نظیری = (ص ۱)

اختتام: (پراکنڈہ): حریف مطلب مشکل نہیں فنون نیاز

دعا قبول ہو یارب کہ عمر خضر دراز : غالب = (ص ۶۹)

* تعلیق خوش، کاتب نامعلوم، چودھویں صدی ہجری کی کتابت ہے (شاید ۱۹۲۷ء) ۷۰ صفحات

قصص الانبیاء (نظم، ادب) شاعر کا نام معلوم نہیں ہو سکا۔ کتابت کے ناقص الطرفین ہونے کی وجہ سے

حضرت نثیت علیہ السلام سے لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک کے انبیائے کرامؑ کے حالات موجود ہیں۔ شروع سے حضرت آدمؑ اور آخر سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دانی حلیمہؑ کے پاس سے بمبارک پانچ سال واپس مکہ پہنچنے کے بعد کے واقعات ضائع ہو چکے ہیں۔ مزید تحقیق کے لئے یہ نشانی دی جاتی ہے۔

قصہ حضرت یوسف علیہ السلام:

ایک اونہوں میں یوسف جایا جاسین سورج چند لجایا (ص ۱۱۶)

ذکر وفات حضرت داؤد علیہ السلام:

آخر حکم خدا کا آیا جبرئیلؑ نے لا پہنچایا (ص ۳۶۸)

خواب حضرت آمنہ رض:

خواب آمنہؑ نے جب دیکھا جس کا اکھا سویوں کر لیکھا (ص ۵۲۳)

آغاز : (ناقص) ، جا کارن یہ دُنیا ساری اون کی تابع ہوتی بچاری (ص ۴۹)

اختتام : دادا کنی راجب پیارا اوسنو کیا ہوا اشارہ (ص ۵۲۴)

* نستعلیق خوش ، کاتب نامعلوم ، بارہویں - تیرھویں صدی ہجری کی کتابت لگتی ہے ، ناقص الطرفین ۴۷ (از ۴۹-۵۲۴) صفحات ۱۶، ۱۷ بیت

قصہ حضرت سلیمان و ملکہ بلقیس (نثر، ادب) مؤلف یا جامع محمد سراج الحق بن فیاض الحق۔
حضرت سلیمان علیہ السلام اور ملکہ بلقیس کی معروف داستان کا خلاصہ ہے۔

مختلف عنوان ، تمہید داستان ... عُدھد اور ملک سبا ، ملکہ بلقیس ، خط کا ترجمہ ، جواب ملکہ بلقیس ،
جانا ملکہ بلقیس کا پاس حضرت سلیمان علیہ السلام کے (ص ۲۰)
آغاز : بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ . وَلَقَدْ اَتٰنَا دَاوُدَ وَ سُلَیْمٰنَ عِلْمًا ترجمہ اور ہم
نے ... (ص ۱)

اختتام : ملکہ بلقیس ۹ مہینے اور سات سال تک حضرت سلیمان علیہ السلام کی خدمت شریف
میں رہیں اوس کے بعد مدینہ تدمر میں آپ کی وفات ہوئی۔ ان ذالک لعبرة الاولی الباب۔
تمام شد (ص ۲۳)

* نستعلیق خوش ، کتابت مؤلف یا جامع ، تیرھویں صدی ہجری کی کتابت ہے ، ۲۴ صفحات ، ۸ سطریں

قصہ فقیر اور دختر گاور (نثر، ادب) مؤلف محمد سراج الحق بن فیاض الحق۔

ایک روحانی کہانی ہے چراغ علی شاہ نامی ایک بزرگ ہیں جو خود کو حضرت مولوی محمد مراد اللہ چشتی کا
مرید کہتے ہیں (ص ۵) دختر گاور ایک دیہاتی لڑکی ہے جو بزرگ موصوف کا بیچھا کرتی ہے (۲۰) بزرگ
اپنے موکل کے ذریعے اس کا معالجہ کرتے ہیں (۲۱) ... آخر کار دختر گاور اپنی دو اور سہیلیوں دختر گوچر
اور بلاقن کے ہمراہ رجوا س جسی بیماری میں مبتلا ہوتی ہیں ، غائب ہو جاتی ہے۔ فقیر موصوف کی عجیب و
غریب کوششوں سے تینوں جان لیوا مرحلوں سے گزرنے کے بعد مل جاتی ہیں ... پھر مسلمان ہوتی ہیں
پھر ان کو موت آ جاتی ہے۔

آغاز : بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ . ایک راوی لکھتا ہے کہ میں نے حافظ عبد القادر صاحب کی زبان

مبارک سے سُننا ہے کہ وہ فرماتے تھے کہ میں ایک رئیس صاحب یعنی سید مرتضیٰ حسین صاحب کی ریاست میں ڈور آباد ملک مالوہ کا مینجر تھا... (ص ۱)

اختتام: ... بس وہ دونوں شخص دفن اکفنا کر چلے گئے اور دعائے خیر پڑھتے رہے۔ سب کا خاتمہ بالآخر ہو گیا۔ تمام شد۔ (ص ۴۹)

* نستعلیق خوش، کاتب مؤلف چودھویں صدی ہجری کی کتابت ہے، (۱۹۱۶ء)، مصور (ص ۴۹-۵۱) صفحات

قصہ گاماں خاتون (نثر، ادب) مؤلف محمد سراج الحق۔

گاماں خاتون ایک اسلامی ریاست میں ڈاکے مارا کرتی تھی۔ اس نے قرآن مجید کی تعظیم کی تو قسمت نے اسے ایک دن نواب کی بیگم بنا دیا۔

آغاز: لکھنے والوں نے نور جہاں بیگم وزیر النساء و جہان آراء بیگم کے تذکرے لکھ کر اون کے ناموں کو چار چاند لگائے... (ص ۱)

اختتام: گاماں بھی راجی ملک بقا ہوئی... اللہ سب بھائی مسلمانوں کو نیک ہدایت دے جو اپنی منزل مقصود کو پہنچ جاویں۔ آمین۔ تم آمین۔ (ص ۱۸)

* نستعلیق خوش، بدست سراج الحق، ۱۹۱۶ء، ۱۰ صفحات، ۱۸ سطریں

کلام الاسرار فی احکام سید الابرار (نظم - ادب) سرودہ جناب مولوی محمد اسرار الحق طوطی ہند صدیقی چشتی نظامی قادری رُبَتکی (۱۸۶۸-۱۹۵۳ء)، جسے حضرت مولانا محمد اذکار الحق اختر شادانی (متولدہ ۱۹۱۰ء) نے اکثر احباب دین اور والد بزرگوار کی فرمائش پر مرتب کیا تھا اور اس کے بعد یہ رسالہ مطبع عزیزی آگرہ (ہندوستان) سے طبع ہوا تھا۔

شاعر نے قرآن مجید اور حدیث پاک کی مدد سے مندرجہ ذیل عنوانات باندھے ہیں: حمد باری... بہ بحرِ مثنوی، نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم، قصیدہ در ترغیب محفل ذکر خدا اور رسول، در صفت تاکید نماز پنجگانہ، پردہ نسا، در مذمت تراشیدن و صفا کردن ریش،... قصیدہ آخری در تحسیر حالات موجودہ اکثر امرا و روسائے اہل اسلام (ص ۲۶)

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اشعار عربی در حمد باری... بہ بحرِ مثنوی:

شکراً یا کرب العالین۔ قدھدینا انتھدی اللمتقین (ص ۱)۔
 * نستعلیق خوش، کاتب نامعلوم، چودھویں صدی ہجری کی کتاب لگتی ہے، ۲۶ صفحات
 (اذکار الحق کے حالات کے لئے ملاحظہ فرمائیے، آثار: ۲۲۲-۲۲۳)۔

کنز الآثار (نشر، تاریخ) مرتبہ پیرزادہ ابراہیم حنیف (۱۸۹۱-۱۹۶۰)۔ یہ ان خاندانی
 دستاویزات اور فرامین کی فہرست ہے جو چار صدیوں پر پھیلی ہوئی ہے اور مرتب کے پاس محفوظ تھیں۔ دو
 دفاتر پر مشتمل ہے، دفتر اول کی ترتیب کا آغاز یکم شوال ۱۳۳۲ھ اور دوسرے دفتر کی ترتیب کا آغاز
 ۱۳۳۲ھ میں ہوا۔

آغاز: (دفتر اول)؛ سلطان فیروز شاہ ۱۳۴۲ء میں حصار کو آباد کر کے تادریاتے ستلج ... (ص ۳)
 آغاز: (دفتر دوم)؛ فہرست نظائر۔ نظارت الثالث ... (ص ۳)
 اختتام: (دفتر اول)؛ ۳۳، نمبر ۸۸-۶۷ ... (ص ۸۷)۔
 اختتام: (دفتر دوم)؛ ۳۴۱، دو جن، ۳۶۰، حسین، چندا (ص ۶۹)
 * نستعلیق، کاتب مرتب، ۱۳۳۲ھ، ۸۸ صفحات، دفتر اول
 * نستعلیق، ایضاً، ۱۳۳۳ھ، ۷۰ صفحات، دفتر دوم
 (مرتب کے حالات کے لئے ملاحظہ فرمائیے، آثار: ۱۵۳-۱۷۴)۔

متفرق کاغذات متعلقہ مسلم لیگ رہتک (نشر - تاریخ) اس میں ضلع رہتک کی
 مسلم لیگ سے متعلق ۱۹۴۶-۱۹۴۷ء تک کے متفرق کاغذات جمع کئے گئے ہیں۔

آغاز: فہرست مہاجرین ... (ص ۱)
 اختتام: انعام الرحمن شہید سالار رہتک شہر (ص ۳۶)
 * نستعلیق خوش، کئی اشخاص کے ہاتھ کی تحریر، چودھویں صدی ہجری کا خط ہے، ۳۶ صفحات
 مثنوی تحفہ احمد (نظم، ادب) مثنوی معنوی مولانا روم کی طرز پر مثنوی تحفہ احمد منظوم کی گئی ہے؛
 مثنوی جب ہو گئی یہ سب تمام "تحفہ احمد رکھتا تب اس کا نام (ص ۱۶۲)

اسے شاعر نے اپنے مرشد شیخ احمد کے نام سے منسوب کیا تھا۔

۱۲۶۳ ہجری میں مولانا محمد عین الدین (متوفی ۱۸۹۵ء) متخلص بہ غمگین نے اردو زبان میں اس کا منظوم ترجمہ کیا۔
مولانا موصوف بلو بھوپال (ہندوستان) میں تحصیلدار تھے۔ ان کے دیگر تین منظوم رسالے "عرض مقاصد"
(۱۳۰۵ھ) تمثیل عجیب ریل (۱۳۰۵ھ) معروف بہ "ریل نامہ" اور "تسبیح دل" (۱۳۰۴ھ) موج نربدا پریس بوشنگٹن
سے شائع ہوئے تھے۔

اس مثنوی میں صوفیا اور بزرگوں کے حالات، واقعات اور اقوال جمع کئے گئے ہیں۔ شروع میں نعت، اس کے
بعد خلفائے راشدین رضوان اللہ علیہم اجمعین کی منقبت اور پھر دوسرے عنوانات (مثلاً نصیحت شیخ ابوالحسن اور
شیخ لایق قدس سرہما)

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم؛

بے نہایت حمد ہے اوس پاک کی جس نے کی آئینہ منمٹھی خاک کی (ص ۱)

مجھ کو کیا سب کو ہے اوس کا غم کمال ہے غم دھر اوس کا سال انتقال (ص ۱)

۱۲۴۹ھ

اختتام: کتاب اب تیری اے حق سے موید ہوئے "منظوم سلک دین احمد"

۱۲۶۳ھ

بجز دیگر: اے حسد سفتہ کرد واک تاریخ "نظم مسلوک دین احمد" کہہ (ص ۱۶۳)

۱۲۶۳ھ

* نعتیق خوش، کاتب محمد معراج الحق مجیبی قادری، بفرمائش مکرمہ و معطرہ جناب صوفیہ و عقیقہ و زاہدہ بھابی:
لاف ی ل ب یے م گ یا صفیہ بیگم (ص ۱۶۳) چودھویں صدی ہجری کی کتابت ہے، آخر میں بحفظ امتیاز الدین ۱۳۳۲-۳۳
کی یادداشتیں اور اشعار، عنوان سرفر روشنائی سے لکھے گئے ہیں، ۱۶۳ صفحات

مرثیہ مسیح الدین (نظم - ادب) سرودۃ انوار الحق (۱۸۵۱ء - ۱۹۳۴ء) بن حکیم عیاض الحق بن حکیم فیاض الحق۔

یہ مرثیہ مسیح الدین ولد عبدالحفیظ (حفیظ الدین) کی موت پر ۱۳۱۲ھ میں کہا گیا تھا۔

شاعر کے حالات کے لئے ملاحظہ فرمائیے، مآثر: ۲۲۳)

آغاز: مرثیہ: کیوں محمدی کے گلی کوچوں میں ماتم آج ہے مرگیبے کون جس کا غم دالم یہ آج ہے (ص ۱)

اختتام: چوں مرگ مسیحی شنیدم باین صدمہ ورنج برآ شستم
تاریخ وفاتش بر گفتم کہ بدل غم جان مسیح الدین (۱۳۱۳ھ) (ص ۸)
* نستعلیق خوش، کتابت قریشی بگیم (بنت انیس الدین)، ۱۳۳۲ ہجری، ۸ صفحات، ۸ بیت

معرف الانساب (نثر، تاریخ) اس نسب نامہ کے مؤلف و مرتب پیرزادہ ابراہیم حنیف
(۱۸۹۱ م - ۱۹۶۰ سیالکوٹ) ابن پیرزادہ عبدالمجید ہیں۔ ان کی ۵۰ کے قریب مطبوعہ تالیفات کی فہرست خزانہ
صدیقی میں محفوظ ہے اور اتنے ہی غیر مطبوعہ مسودات بھی موجود ہیں۔

معرف الانساب ان کے قلم اور ذوق فن انساب کا ایک عظیم شاہکار ہے جس میں انہوں نے آل زبیر الاولیاء
حضرت قاضی قوام الدین صدیقی (متوفی آٹھویں صدی ہجری کا نصف اول)، کا نسب نامہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ
سے شروع کر کے قاضی قوام الدین تک اور ان سے لے کر اپنے تک مرتب کیا ہے۔ یہ نسب نامہ بڑے کتابی سائز
میں ہے اور اس میں مندرجہ ذیل عنوانات ہیں:

شمارہ، نام، نام پدر، نام مادر، المولود، المتوفی، نام زوجہ، نام پدر زوجہ، نام مادر زوجہ، تاریخ پیدائش
زوجہ، تاریخ انتقال زوجہ، اولاد نرینہ، اولاد اناث۔

صدیقی خاندان کے علاوہ ماہرین انساب ہی اس شاہکار کا اندازہ کر سکتے ہیں کہ جتنے عنوان باندھے گئے ہیں
ان کو پورا کرنا اور پھر کہیں بھی کسی سند کا نہ ٹوٹنا۔ یہ کتنا بڑا کام ہے۔ اور اسے انجام دینے کے لئے خاندان
صدیقی اور پیرزادہ صاحب موصوف نے کتنی عسرت ریزی کی ہوگی۔

(مؤلف کے حالات کے لئے دیکھئے، آثار: ۱۵۳-۱۷۴)

آغاز: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ۔ حضرت عثمان ابوقحافہ رضی اللہ عنہ... (ص ۴)
اختتام: خلاصے کے نقشے اور یادداشت (ص ۳۷۸)

* نستعلیق خوش، کاتب مؤلف و مرتب، تیرھویں صدی ہجری، ۳۷۸ صفحات۔ سرورق مصور، گلداز

مولود نامہ (نظم، ادب) یہ مولود نامہ حکیم مولوی فیاض الحق (متوفی ۱۲۶۹ھ/۱۸۵۳ء) کا لڑکا
ہے۔ آپ کی تالیف قیامت نامہ (۱۲۵۶ھ/۱۸۴۰ء) کئی مرتبہ چھپ چکی ہے۔ یہ مولود نامہ غیر مطبوعہ ہے
اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے میلاد مبارک پر ایک عمدہ کتاب ہے۔ ۱۲۵۵ھ کی تالیف ہے:

بن بارہ سو اور پچپن کما یہ بحسرت رسول شیعہ الورا (ص ۹)
 نسخے کے شروع کے صفحات (۶۵-۷۵) پر بیشتر نثر ہے۔ یہ مولود نامہ اس موضوع پر اور کتابوں سے مختلف
 ہے اس میں ہجرت پاک کے جتہ جتہ واقعات نظم کئے گئے ہیں (ماثر: ۲۲۶)
 آغاز: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ؛

جمع حمد ثابت ہے حق کئے کہ جس نے جن وانس پیدا کئے (ص ۱)

اختتام: نسخہ اول جو کامل ہے،: ہوا اب یہ مولود نامہ تمام بحقیق محمد علیہ السلام، (ص ۱۵۰)

اختتام: نسخہ دوم جس کے آخر میں مناجات نہیں ہے،:

پھٹا ہے کلمہ مرا اس درد کے مارے افسوس صد افسوس (ص ۱۵۶)

* نستعلیق خوش، کاتبان مختلف از صفحات ۱ تا ۱۳۰، کاتب بشیر الحق، بن میر الحق، صفحات ۱۵ تا ۱۷، اختتام
 کتاب ۶ ذی الحجہ ۱۳۱۶ھ / ۱۴ اپریل ۱۸۹۹ء بمقام پگوان تحصیل محمدی ضلع کھری۔ کاتب حراج الحق بن سراج الحق، ضافہ
 غزلیات برو صفحات ۱۹۲-۲۰۸، ۵ رجب ۱۳۲۱ھ / ۲۸ ستمبر ۱۹۰۳ء بمقام کھیم پور ضلع کھری۔ مولود نامہ بنام امیر شریف
 حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم، ۲۰۸ صفحات، ۱۳ سطریں

* نستعلیق خوش، کاتب کا نام اور تاریخ کتابت درج نہیں۔ چودھویں صدی ہجری کے آغاز کی کتابت گنتی ہے۔
 ۱۵۶ صفحات، ۱۳ سطریں۔ بنام مولود نامہ، آخری مناجات اس میں شامل نہیں ہے۔

(ماثر: ۲۲۶)۔

میرا وطن: یاد وطن (نشر: تاریخ) مؤلفہ الحاج بابو عبدالحکیم خان ریٹائرڈ پوسٹ مارٹر
 ہجری ثم ملتانی۔ تاریخ جھڑ ضلع بہتک، صوبہ ہریانہ، ہندوستان، مؤلف نے ہجرت کی ابتدا سے لے کر آج تک
 اس قدیم ریاست اور موجودہ تحصیل کی مبسوط تاریخ رقم کی ہے اس عدوتے میں مسلمانوں کے نقل عام اور ہجرت
 کے پُرود واقعات مفصل آئے ہیں جو اور کہیں نہیں ملتے۔ اس لحاظ سے یہ کتاب جڑی اہم ہے اور اگر یہ چھپ جائے تو تحریک
 تاریخ پاکستان میں ایک مفید اضافہ ہوگا۔

مختلف عنوان آئے ہیں: دیباچہ، قصہ، مہجرت کی مختصر تاریخ، قصہ ہجرت کی تاریخ کا دورہ اور۔ آزادی کی تحریک

میں حصہ، ہجرت سوئے پاکستان۔

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم، اخراج وطن اور اس کے تاثرات: سدا رہنے والی ذات بس اللہ ہی کی ہے... (ص ۱)

اختتام: لپٹ کر شیخ نشیمین سے کون روتا ہے

کہ جسکی یاد میں شبہم بھی اشکبار رہی (ص ۱۸۸)

* نستعلیق خوش، کاتب مؤلف، چودھویں صدی ہجری کی کتابت ہے، ۱۸۸ صفحات، ۱۶ سطریں

نسب نامہ الیاس (نشر، تاریخ) مرتبہ محمد الیاس آثم (۶۱۸۹۵-۶۱۹۴۴)

یہ نسب نامہ خاندان صدیقی از آل قاضی توام الدین صدیقی نامرتب ہے۔ جسے انہوں نے حکیم مولوی شکور الدین صدیقی۔ رئیس قلعہ ڈہتک کی فرمائش پر دہلی میں ۱۳۴۵ھ/۶۱۹۲۶ میں مرتب کیا تھا۔
در مرتب کے حالات کے لئے دیکھئے، مآثر: ۴۷۱

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم؛ شجرہ نسب خاندان صدیقی... نمبر شمار، سلسلہ اسمائے اولاد
... (ص ۱)

اختتام: لیاقت علی بن جعفر علی... بقلم محمد الیاس آثم بن فرید الدین... ۱۹۳۶ء (ص ۱۲۱)

* نستعلیق خوش، کاتب مرتب (محمد الیاس)، ۱۳۴۵ھ، ۱۲۱ برگ۔

* نستعلیق خوش، کاتب و تاریخ کتابت درج نہیں ہے، چودھویں صدی ہجری کی کتابت لگتی ہے، ۱۵۰ صفحات

نسب نامہ مولوی سراج الحق (نشر، تاریخ) مرتبہ محمد سراج الحق (۶۱۸۴۰-۶۱۹۱۷)

مرتب نے اس میں اپنا سلسلہ نسب لکھا ہے (از سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ تا محمد سراج الحق) اور یہ نسب نامہ انہوں نے قصبہ محمدی ضلع لکھنؤ پور کھیری (ہندوستان) میں تحریر کیا ہے۔

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ سبحان اللہ، اوس خالق اکبر... (ص ۱)

اختتام:۔ و ہاج الحق، سراج الحق... (ص ۹۸)

* نستعلیق خوش، کاتب مرتب، تیرھویں صدی ہجری کی کتابت ہے، ۹۸ صفحات

نقل نسبِ اصغر (نشر، تاریخ) مرتبہ مولوی محمد اصغر (۱۸۷۲ء - ۱۹۳۸ء) جو

انہوں نے ۱۳۳۵ ہجری میں تحریر کیا۔ صدیقی صاحب نے اس کی نقل کی ہے۔

آغاز: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ نقل شجرہ.... فہرست کتاب اول، افتخار الدین.... (ص ۱)

اختتام: تاضی ظہور الدین (ص ۱۰۷)

* نستعلیق خوش، کاتب منظور الحق صدیقی، ۱۹۶۷ء، ۱۰۸ صفحات

وصیت نامہ (نظم، ادب) تالیف حضرت شاہ محمد رمضان مہمی شہید المعروف ہادی

ہریانہ (۱۱۸۳ - ۱۲۲۰ھ)

نیک اعمال کرنے اور بُرائی سے بچنے کا بیان ہے۔

آغاز: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ؛

مذہبِ سُنّتِ جماعت چالِ نبیؐ اور اصحابؓ

اس پے رکھو قایمی اوسکی سوا سبہ کون داب (ص ۱)

اختتام: ہاتھ اٹھاویں یہ دُعا مانگے رمضان

الہی توں غنی یہی مجھ دیں اپنا عرفان (ص ۶)

تمام شد۔ وصیت نامہ - ۲۹ ربیع الاول ۱۲۶۱ھ

* نستعلیق خوش، کاتب محمد ابراہیم ولد میاں امام بخش، ۲۹ ربیع الاول ۱۲۶۱ھ، ۶ صفحات، ۱۲۰ بیت۔

(مؤلف کے مفصل حالات کے لئے ملاحظہ فرمائیے، مآثر: ۹۳-۱۱۷ و ہادی ہریانہ)

وصیت نامہ (نظم، ادب) سرودہ حضرت شاہ محمد مصان ہادی ہریانہ (متوفی ۱۲۲۰ھ)

یہ وصیت انہوں نے اپنے ایک مُريد محمد مصان (سید مرحوم) کو ارشاد فرمائی تھی (ص ۲)۔ ان کے دوسرے

وصیت نامہ سے یہ بالکل مختلف ہے۔ زبان ہریانی (اُردو سے قدیم) ہے۔

(مؤلف کے حالات کے لئے ملاحظہ فرمائیے، ہادی ہریانہ، و مآثر: ۹۳-۱۱۷)

آغاز: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ؛

اپنے حسد اذند کی حمد کہوں بے شمار

تحفہ درود و سلام حضرت احمدؑ پے تار (ص ۱)

اختتام: مال دیا ابرو جس سے کہ پگڑتی مرند

ہاتھ نہیں ڈالپوشنواہ ٹکرا یہ بلند (ص ۳)

اس وصیت نامہ فرمودہ حضرت شاہ محمد رمضان عظیم خلیفہ خود حضرت شاہ محمد رمضانؒ (ص ۳)

* نستعلیق خوش، کاتب کا نام اور تاریخ کتابت درج نہیں، تیسری صدی ہجری کی کتابت لگتی ہے، ۳ صفحات، بڑا سائز

و تالیہ الانساب (نشر، تاریخ) مرتبہ شیخ امداد الحق صدیقی (متوفی ۱۲۲۲ھ)

نسب نامہ آل قاضی قوام الدین رہنمائی۔ اس نسب نامے میں "معیار الانساب" مرتبہ شیخ امداد الحق (م ۱۲۲۲ھ) کی مکمل نقل موجود ہے اور شیخ موصوف کے حالات بھی مندرج ہیں

آغاز: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ (دیباچہ) نحمدہ.... اما بعد طبیعت کے تقاضے نے..... (ص ۱)

اختتام: محمد منیر بہادر گڑھی، ۲۰ رمضان ۱۲۸۰ھ..... (ص ۱۰۵)

* نستعلیق خوش، کاتب پیرزادہ ابراہیم حنیف، چودھویں صدی ہجری کی کتابت ہے، ۱۰۶ صفحات

یادداشت سوز و گداز (نثر، ادب) تحریر و ترتیب پیرزادہ ابراہیم حنیف (۱۸۹۱ء-۱۹۶۰ء)

پیرزادہ موصوف نے دیوان خواجہ میر درد دہلوی کو مرتب کیا تھا اور یہ "یادداشت" دراصل اس پر ان کا مرتبہ دیباچہ ہے جو انہوں نے یکم جنوری ۱۹۲۷ء کو کتابت کرا کے طباعت کے لئے تیار کرایا تھا۔

(مرتب کے حالات کے لئے ملاحظہ فرمائیے، مآثر: ۱۵۳-۱۶۴)

آغاز: یادداشت... خواجہ میر درد کی بابت خدائے سخن میر تقی کا یہ قول کہ درد نصف شاعر ہیں بہت

شہرت رکھتا ہے (ص ۱)

اختتام: چھوٹے بچے سے توقع رکھتے ہیں۔ فقط۔ (ص ۸)

* نستعلیق خوش، کاتب نامعلوم، یکم جنوری ۱۹۲۷ء، ۸۰ صفحات

تازہ مسودات

آل قاضی قوم الدین کی ۱۹۴۷ء میں کنبے کے سربراہوں کی اولاد (نشر، تاریخ)

مرتبہ شفاء اللہ صدیقی (متولد ۱۹۲۳ء)

آغاز : ۱۹۴۷ء میں سلسلہ افتخاریہ کے کنبوں کے سرپرست (ص ۱)

اختتام : ختم سمیع (ص ۲۱۱)

* تعلق خوش، کاتب ڈاکٹر محمد ضیاء الحق صدیقی، تیرہویں، چودھویں صدی ہجری کی کتابت ہے، ۲۳۶ صفحات

۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی اور ضلع ریتھک (نشر، تاریخ) مرتبہ پروفیسر منظور الحق صدیقی۔

آغاز : تعارف پروفیسر محمد ایوب قادری (مرحوم) کراچی (ص ۱)

اختتام : کارہائے نمایاں کئے (ص ۸۵)

* تعلق خوش، کاتب مرتب، ۱۳۹۶/۱۹۷۶ء کی کتابت ہے، ۸۶۰ صفحات

پنجاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کی پاکستان رورل پروپینڈا کمیٹی (نشر، تاریخ)

مؤلفہ پروفیسر منظور الحق صدیقی۔

آغاز : باب... قیام : سہولت کے لئے ہم اسے (ص ۱)

اختتام : کمیٹی کے ایک اور رکن ایم۔ اے۔ مختار مرحوم تھے (ص ۶۲)

* تعلق خوش، کاتب مؤلف، ۱۹۷۰ء کی کتابت ہے، ۶۲۰ صفحات

فہرست کثر الآثار (نشر، تاریخ) خزانہ صدیقی میں جو ایک ہزار اسناد اور دستاویزات (فرامین شاہی، منصب دادوں کے پروانے اور بیعنامے وغیرہ) متعلقہ آل زبدة الاولیاء حضرت قاضی قوام الدین صدیقی رضی اللہ عنہ محفوظ ہیں ان میں سے پانچ سو کی فہرست اور تعارف جناب پروفیسر منظور الحق صدیقی نے ۱۴۰۶ھ میں مرتب کر دیا ہے:

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم: ۱، بیعنامہ (۲ ذی الحجہ ۹۷۳ھ) عہد اکبری (ص ۱)

اختتام: ... بن محمد حسین بن میراں شاہ بن امیر تیمور (ص ۱۶۵)

* تعلق، کاتب منظور الحق صدیقی، پندرہویں صدی، بحبری (۱۴۰۶ھ)، ۱۶۶ صفحات

قوام الانساب (نشر، تاریخ) مرتبہ و محررہ پروفیسر منظور الحق صدیقی (متولد ۱۹۱۷ء)

آل زبدة الاولیاء قاضی قوام الدین کاتب نامہ سیدنا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے لے کر تاحال اس میں کل پندرہ خانے ہیں۔

آغاز: باب ۱، عدنان سے قاضی قوام الدین تک (ص ۱)

اختتام: ڈاکٹر فرحت نازوق (ص ۲۹۹)

* تعلق، منظور الحق صدیقی، کاتب کا آغاز ۱۳۹۰ھ میں ہوا اور تاحال جاری ہے، ۳۰۰ صفحات

مقدمہ ترجمہ خزانہ فتحیۃ الاسرار (نشر، عرفان)، خزانہ فتحیۃ الاسرار حضرت قاضی خواجہ فتح اللہ

صدیقی رضی اللہ عنہ کی ثم میر پوری رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۱۰۸۸ھ) کی تالیف ہے۔ مولانا علیم الدین مجتہدی بن مولانا خواجہ بدین نقشبندی مجتہدی، خطیب جامع مسجد سرائے عالمگھر جہلم نے اس کتاب کے جملہ مضامین کی مفصل فہرست اور اردو ترجمہ کے لئے مبسوط مقدمہ لکھا ہے جس میں شجرہ نسب خواجہ شیخ فتح اللہ، ان کے حالات زندگی اور اساتذہ و شیوخ کے حالات درج ہیں۔ یہ طباعت کے لئے تیار کرایا تھا لیکن اصل کتاب کا ترجمہ نہ ہونے کی وجہ سے یہ بھی زیور طبع سے آراستہ نہ ہو سکا۔

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ کتاب مستطاب خزانہ فتحیۃ الاسرار کے مؤلف حضرت شیخ فتح اللہ صدیقی قدس سرہ النوری کے حالات... (ص ۱)

اختتام: علی بن الفضیف النحیف محمد معصوم ابن قبلة الدارین وکعبۃ الکوین شیخ فتح اللہ الجامع العلوم المذكورہ فی
یوم الخمیس۔ تم، تم۔ (ص ۱۲۱)
* نستعلیق خوش، کاتب مؤلف، تاریخ کتابت ۲۹ رمضان المبارک ۱۴۰۱ھ ۱۲۲۰ صفحات

منقبت سیدنا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ (نظم، ادب) مرتبہ بیگم سرور صدیقی

(مولد ۱۹۲۷ء) مؤلف نے یہ کام کئی سال سے شروع کر رکھا تھا اور ۱۴۰۵ھ میں اسے طباعت کیلئے مکمل کیا ہے۔
اس میں ۸۰ اردو شعراء کی سیدنا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی شان میں کہی ہوئی منقبتوں کو جمع کیا گیا ہے۔
ابتدا علامہ اقبال کے کلام سے اور اختتام محمد سبطین شاہجہانی کے اشعار پر ہوا ہے۔

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم:
صدیقؓ:

اک دن رسول پاکؐ نے اصحاب سے کہا (ص ۱)

اختتام: ابو بکرؓ و عثمانؓ و حیدر کی قیادت ہے۔ (ص ۱۲۶)
* نستعلیق خوش، بیگم سرور صدیقی، ۱۴۰۵ھ کی کتابت ہے، ۱۲۶ صفحات

مولانا مودودی کی جامعیت کے چند پہلو (نثر، تاریخ) مرتبہ: پروفیسر منظور الحق صدیقی۔

باب اول: مولانا مودودی اور پیرزادہ ابراہیم حنیف۔

باب دوم: مولانا مودودی اور ایم۔ اے۔ او کلج امرتسر۔

باب سوم: مولانا مودودی سے چند ملاقاتیں اور خط و کتابت۔

آغاز: میرے کنز الآثار میں متعدد مشاہیر..... (ص ۱)

اختتام: محمودہ بیگم مودودی، بیگم سید ابوالاعلیٰ مودودی (ص ۱۱۴)

* نستعلیق خوش، کاتب مرتب، ۱۹۸۲ء کی کتابت ہے، ۱۱۴ صفحات

نسب نامہ آل زبیدۃ الاولیاء قاضی قوام الدین (نشر، تاریخ) مرتبہ: پروفیسر منظور الحق اور تحریر
ڈاکٹر محمد ضیاء الحق صدیقی (متولد ۱۹۱۶ء)

سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے لے کر شیخ امجد کی اولاد تک۔
آغاز: باب اول سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے قاضی قوام الدین تک..... (ص ۱)
اختتام: باب پندرہ، اولاد شیخ امجد..... (ص ۵۰۲)

* نستعلیق خوش، کاتب ڈاکٹر محمد ضیاء الحق صدیقی، ۱۳۰۵ھ سے تاحال، کی کتابت ہے، ۵۰۲ صفحات

ماخذ فہرست

تذکرہ علماء و مشائخ سمرقند: (ج ۱) تالیف: امیر شاہ قادری، گیلانی، عظیم پبلیشنگ ہاؤس، پشاور، ۱۹۷۲ء

الذریعہ الی تصانیف الشیعہ (جلد ۱۸) تالیف آقا بزرگ تهرانی، بیروت، ۱۴۰۳ھ

شاہ لطیف بری تالیف: منظور الحق صدیقی، مکتبہ میری لائبریری، لاہور، ۱۹۷۶ء

کشف الظنون عن اسامی الکتب والفنون (المجلد الثانی) للعالم..... مصطفیٰ بن الشہیر بجاجی خلیفہ و بکاتب

چلبی، مکتبہ المثنی، بغداد۔

ماثر الاجداد مرتبہ پروفیسر منظور الحق صدیقی، المکتبہ السلفیہ لاہور، ۱۳۸۳/۱۹۶۴ء

مشترک: فہرست مشترک نسخہ ہای خطی فارسی پاکستان (جلد یکم تا پنجم) تالیف: احمد منزوی، مرکز تحقیقات فارسی

ایران و پاکستان، اسلام آباد، ۱۹۸۳ء الی ۱۹۸۵ء

نسخہ ۲: فہرست نسخہ ہای خطی فارسی جلد دوم (۱) نگارندہ - احمد منزوی، مؤسسہ فرہنگی منطقہ فی، تہران

۱۳۴۹ھ ش

نشریہ ۱۰: نسخہ ہای خطی درکتہ بنجانہ ہای اتحاد جماہیر شوروی و اروپا و امریکا (ج ۱۰) گزارش و فہرست

از محمد تقی دانش یژوہ، دانش گاہ تہران، ۱۳۵۸ھ ش

نفسی ۱: تاریخ نظم و نثر در ایران و در زبان فارسی، تألیف: سفید نفسی، تهران، ۱۳۲۲ ش.
ہادی ہریانہ، تألیف: منظور الحق صدیقی، آئینہ ادب، لاہور، ۱۹۶۳ء

باب چہارم

مخطوطات و قلمی دستاویزات کے عکسی نمونے

- ۱۔ سرورق اردو:
- فرمان اورنگ زیب عالمگیر بمہر خاص مجریہ ۱۵ جمادی الثانی ۱۰۷۴ھ / ۱۶۶۳ء
- ۲۔ سرورق آخری صفحہ انگریزی:
- (اوپر) مکتوب علامہ شبلی نعمانی مورخہ ۲ اگست ۱۹۱۱ء
- (نیچے) چار شہداء جنگ آزادی ۱۸۵۷ء کے دستخط:
- گواہ شدہ محمد اسماعیل ولد شاہ عبد العظیم مہمی بخت
- گواہ شدہ محمد امیر اللہ ولد شیخ صدف اللہ بخت
- گواہ شدہ عبد الحق ولد شیخ عبد اللہ
- شیخ وجیہ الدین ولد شہاب الدین
- تاج الطالبین و مساکک الصادقین آخری دو صفحے
- ۳۔ لواحق البیتات فی اسما و الصفات
- سرورق - لال قلعہ دہلی کے آٹھ شاہی کتابداروں کی مہر میں کہ کتاب شاہنشاہوں کی نظر سے گزری
- ۵۔ فرمان امیر المومنین ابوالظفر محی الدین محمد اورنگ زیب بہادر بادشاہ غازی، بہتر عزیز اللہ بندہ اورنگ زیب بادشاہ
- مجریہ ۱۹ جمادی الثانی ۱۰۷۴ھ
- ۶۔ خزانہ فتحیۃ الاسرار مصنف قاضی فتح اللہ
- آخری صفحہ
- ۷۔ مکتوب دفعہ دار کرامت علی مورخہ ۱۵ جولائی ۱۸۳۹ء کا ایک حصہ کہ راولپنڈی میں قرآن دستیاب نہیں
- ۸۔ رسالہ قادری مصنف شاہ محمد عوث لاہوری
- پہلا صفحہ

۹۔ سر تھانہ مم ۱۵ جولائی ۱۸۴۹ء کہ کرامت علی رحمت ۱۲ راہ پلنڈی کو بھیجنے کے لئے ایک خط اور دو پیسے محصول تفویض تھانہ ہوئے

- ۱۰۔ جنون المجاہدین مصنفہ شاہ نصر اللہ نصرتی رح پہلا صفحہ
- ۱۱۔ رقعات محمدی مرتبہ مسیح الزمان زاہد ہانسوی پہلے دو صفحے
- ۱۲۔ اوراد حبیبیہ مصنفہ مفتی حبیب اللہ ثانی صفحہ ۳۰۲
- ۱۳۔ اسناد الاشجار مصنفہ شاہ غلام جیلانی رح آخری صفحہ
- ۱۴۔ طغرانی دستخط: "کتبہ العبد الضعیف شیخ جیو جمال ابن محمد خطیب صدیق الہمی محمدی" ماہ ذی الحجہ ۹۷۳ھ (۱۵۶۶ء) کے بیغام پر۔ دستخطوں میں قدیم ترین
- ۱۵۔ سند بنام چودھری مردان حسن ابدالی بھر مصر رام داس (سکھ حکومت کا کاردار) مورخہ ۱۲ پرہ ۱۸۹۷ بکری / ۱۸۴۰ء بمقام سرائے کالا (ضلع راولپنڈی)

-
- صاحب کنز الایثار اور انکی اہلیہ کے آباؤ اجداد کی مریں اور دستخط محمد اکبری تک
- ۱۶۔ "محمد المحتسب المفتی بن عبد المجید بن حاکم ..."
 - بیغام ۱۷ ربیع الثانی ۹۸۳ھ / ۱۵۷۵ء
 - ۱۷۔ "مفتی ماہم است نظام یافتہ انصاف از شہ اسلام"
 - مفتی نظام الدین ابن مفتی محمد کی یہ مہر ۱۷ ربیع الاول ۱۰۱۱ھ / ۱۶۰۲ء کے بیغام پر
 - ۱۸۔ "العبد حبیب اللہ بن شیخ امان اللہ مفتی ۱۰۵۱ھ"
 - نقل فرمان اکبری مجریہ سلخ ذیقعد ۹۸۲ھ
 - ۱۹۔ "شہ عزیز اللہ مفتی مقدی علماء دین ۱۰۹۳ھ"
 - قسمت نامہ جائیداد مورخہ ۲۴ رجب ۱۰۹۷ھ / جون ۱۶۸۶ء
 - ۲۰۔ "... خادم العلوم والغازی حافظ عالم خان المدرس المشہور فی دار الخوف ..."
 - شاہ رزق اللہ (خطاب شاہی: حافظ عالم خان)۔ استہاد نامہ مابعد ۱۱۳۸ھ
 - ۲۱۔ "حافظ عالم خان عرف شیخ نجم اللہ بخطبہ"
 - شاہ نجم اللہ (خطاب حافظ عالم خان) کے دستخط ۲۲ ربیع الثانی ۱۱۷۰ھ (۱۷۵۷ء) کے بیغام پر

- ۲۲۔ "قمر اللہ ولد حافظ عالم خاں عرف شیخ نجم اللہ بختہ"
بیغامہ مورخہ ۲۲ ربیع الثانی ۱۱۷۰ (۱۲ جنوری ۱۷۵۷ء)
- ۲۳۔ "حافظ صفت اللہ ولد شیخ قمر اللہ"
قسمت نامہ جائیداد مورخہ ۲۵ شعبان ۱۲۲۹ھ / ۱۲ اگست ۱۸۱۲ء
- ۲۴۔ "گواہ شد خدا بخش ولد خواجہ بخش"
مخاز نامہ مورخہ ۸ ذیقعد ۱۲۸۰ھ / ۱۵ اپریل ۱۸۶۲ء
- ۲۵۔ "... بندہ شیخ ثناء اللہ ..."
کرسی نامہ نوشتہ ۱۲۹۵ھ / ۶۱۸۷۸ / ۱۹۳۵ بکرمی بقلم خود
- ۲۶۔ "منظور الحق صدیقی ۱۸ دسمبر ۱۹۸۵ء"
۲۷۔ "سلیمان بن جمال یقین اہتمام امور شرع متین"
۹ شعبان ۱۰۱۶ھ (۱۹ نومبر ۱۶۰۷ء) ادائیگی مہر کے کاغذ پر
- ۲۸۔ "مبارک ہست سلیمان یقین اہتمام امور شرح متین ۱۰۲۰"
۱۲ محرم ۱۰۷۲ھ (۳۰ اگست ۱۶۶۱ء) کے قسمت نامہ جائیداد پر
- ۲۹۔ "شیخ عطاء اللہ ولد شیخ سیف اللہ بختہ"
۲۲ رجب ۱۰۹۷ھ (۷ جون ۱۶۸۶ء) کے قسمت نامہ جائیداد پر
- ۳۰۔ "بندہ درگاہ شیخ لطف اللہ جاگیر دار ..."
استشہاد نامہ مابعد ۱۱۳۸ھ (۱۶۲۸ء) پر دستخط
- ۳۱۔ "عبدالحکیم ولد عطا محمد خاں بختہ"
شاہ عبدالحکیم بن شاہ لطف اللہ المخاطب بہ عطا محمد خاں بیغامہ ۲۲ ربیع الثانی ۱۱۷۰ھ / ۱۷۵۷ء پر
- ۳۲۔ "شیخ عبدالعظیم اہل یقین اہتمام امور شرع متین و سکاک ۱۲۲۶"
گرداگرد "دانوں امری الی اللہ نصر من اللہ و فتح قریب"
بیغامہ مورخہ ۲۷ شوال ۱۲۲۷ھ (۲۲ اکتوبر ۱۸۱۲ء) پر

۳۳۔ ”محمد اسماعیل بالیقین المتوصل بحبل المتین ۱۲۲۳“

شاہ محمد اسماعیل شہید مہمی کی مہر ۸ ربیع الاول ۱۲۲۵ھ / ستمبر ۱۸۲۹ء کے قبض الوصول پر

۳۴۔ ”گواہ شد محمد یعقوب ولد مولوی محمد اسماعیل“

مولوی محمد یعقوب ولد مولوی محمد اسماعیل ”۸ ذی قعد ۱۲۸۰ھ / ۱۵ اپریل ۱۸۶۲ء“

۳۵۔ ”فخر الدین عفی عنہ“

پیر فخر الدین ولد مولوی محمد یعقوب مکتوب مورخہ ۱۰ فروری ۱۹۵۸ء

۳۶۔ ”سورہ صدیقہ“

بنت پیر فخر الدین ۱۶ دسمبر ۱۹۸۵ء

تسرين وسبعين سنة باءة من جبال شاهزادگان والذرية
الصالحين والفقراء والسالكين والحيان لا ينسوا في صياح وغوا
غفر الله تعالى له ولآلته وطول بقية محمود بن سعيد بعد الله سبحانه
بنت كتيبة هذه السحة الشريفة اليمانية
بنت علي يد اضعفها و الله وافتقر هجر



الى الملك الطاهر الاعلى بن علي بن ابو



الفتح خلد في اواسط شهر القعدة



سنة خمس سبعين وثمانين

الجمعة النبوية القسطونية

بمدينة طهران

وطبق الهمتين والذرية

مئات والمسكين

للسالك برحمتك

يا ارحم الراحمين

عبد الله بن محمد

بن محمد بن علي

بن محمد بن علي



يا محمد بن علي بن ابي طالب
سرقان راقم و سرقى آشنا يايد كر موزور و يشان و يايد و الخ
تخصيه الاشارة في صدور بارشاني بسفيم وشديم صدق
فيما في شكفيم وشديم كرد انما في بر منكر بنديش ان رازك تار من
هتيم وشديم قال الله تعالى قبل الله شر في هتيم في حوصه من
المعبون وقال النبي صلى الله عليه وسلم احب الالوان الى الله
الاخضياء الاخضياء وقال عليه السلام اذا احب الله عبد
الله واذا احبه جانا شديد الاقتناء قيل يا رسول الله
يف اقتناء قال لم ينس له مالا ولا ولد لصدق الله العظيم
صدق رسوله الذي من عن على ذلك من الشاهدين
فيهم مؤمنين مؤمنون شي مروان و من مديان ديكرند
مغان هو اشر اسيان ديكرند منكر و بين ديده در يشان كاشان
المهرون مزد و كون در جهان ديكرند ختم الله لنا برحمته وعفوه
فوساكن بنا سبيل حياتيه وفتيانه واورمنا بلقانه ورضوانه
لمشرفنا بشاهدته وعيانه و صلى الله على سيدنا محمد و آله
له اجتمعين ولله رب العالمين وقع الفراعينه واشهني الى
آخويه في اواخر شهر الله المبارك رمضان من شهر سنة ثمان و

امیر المومنین الوالد الطاهر محمد
اورنگ زیب ساور بادشاہ غازی

کامیاب
بہار حکم داران و کوربان حال و اسماں و کرم ہم کف و حصار را اعلام المومنین
پروا پنجم حکام بانی ارفو ۲۹ سہر صو ۱۰۵۸ مواردہ سیکہ در درو صمد و حاکم
صداغ انار کس مدار خطیب در کرمہ مذکور مقرر گشت در مولام والدہ حامی آمدہ
و صدق نمود عمر و وضوح ہوست در میان محمد و فایم قافلہ و معروف گشت
مبارک اللہ لصدق فرق مبارک مکان حضرت خلافت عزت سندر نکست
از لعل مذکورہ را از محققم بدیسور سانی بشرط قبض و تصرف مقرر و مسلم
در اسرار فریاد در زمین منظورہ را اسفوف موز اللہ بارگدا ^{مطلقا}
عمر و مندیل بدان راہ نہند در حاصلات فصل فصل سال سال صرف
بودہ بدعا کور و وام دولت ابدیت سعمال مسعودہ ہنر درین باب تاکید
کام و اسدہ خلف و انخواف نور زند و میر و سال ۱۹ سہر صو ^{۱۰۵۸} اللہ
مرطالی حلوس مستعین مالوس ^۶



Handwritten signature or name in Arabic script.

۵ - فرمان امیر المومنین اورنگ زیب بہر عزیز اللہ

هو السميع المصير نعم المولي ونعم النصير أعوذ بالله ان اكون من
 اعوذ بالله ان اكون من الجاهلین لاجل ولا توت الا بالله العالی
 له الا انت سبحانک انی کنت من الطالبین تمام شد
 بنون المجاہدین شرح فصوص الحکم شرح محی الدین محمد بن علی العربی
 و فی العلوم الاولیاء المہتمین و بعضی واردات قدسیہ نوحا
 فی فضل الخطاب موسوش کردنند من کلام تراب الانبار والاولیاء
 حق و مخدوب اللہ المسمی بعلام احمد عرف نصر اللہ سلم اللہ
 و نطله علی من اہواہ فی الشہر ربیع الثانی تبارخ ہفہم فی
 لیا پس روز برآمدہ بود یوم الاربعہ در بلدہ شہر انور یاہن قلعه
 سل ترقیمت المجنون المجاہدین شیخ ابو الحسن ولد شیخ امام اللہ
 شیخ ہنیور رب اغفر واسم اللہم ارحمہم ارحمہم ارحمہم ارحمہم
 نو من کو شتم صرف کردم روز کارہ من نماغم این بماند با دیگر
 اہ عالم غازی خلد اللہ ملکہ و سلطانہ ۱۱۸۱ ہجری

من بعد قاضی قوام الدین بطور بقضای الہی از دار الفنا بدار البقا
 شناختند و وجود متبرک متصل بوار قلعہ رنگ مدفون ساختند
 و از قاضی افتخار الدین بیکور و پیشترند یکی قاضی عماد الدین دوم در رنگ ماند
 و قاضی عماد الدین و قاضی کبیر عم و برادرزادہ مذکوران ہر دو
 قضیہ ہم آمدند از اینا قاضی عماد الدین در ہم خدمت یکی او ہم آفتاب
 سیوم حساب و از اینا قاضی کبیر در قضیہ ہم خدمت ہر ماند
 یکی عدالت نامی خطابت ثالث قولیت چنانچہ قاضی قوام الدین
 بن شیخ حسام الدین بن شیخ نظام الدین بن فخر الدین بن علاؤ الدین
 بن معین الدین بن کمال الدین کرایشان از ملک یمن آمدہ
 سکونت در بیستان نمودند و اکثر این فرد را ہر زبان می اندند
 فرد کرموس سلطنتی دہشتی ملک یمن را بچہ بکذا شمی بن
 شیخ امام الدین بن سلطان بن شمس الدین بکھا لکم یمن بودند بن
 شیخ حسام الدین بن شیخ احمد بن شیخ محمود بن شیخ ابو بکر بن

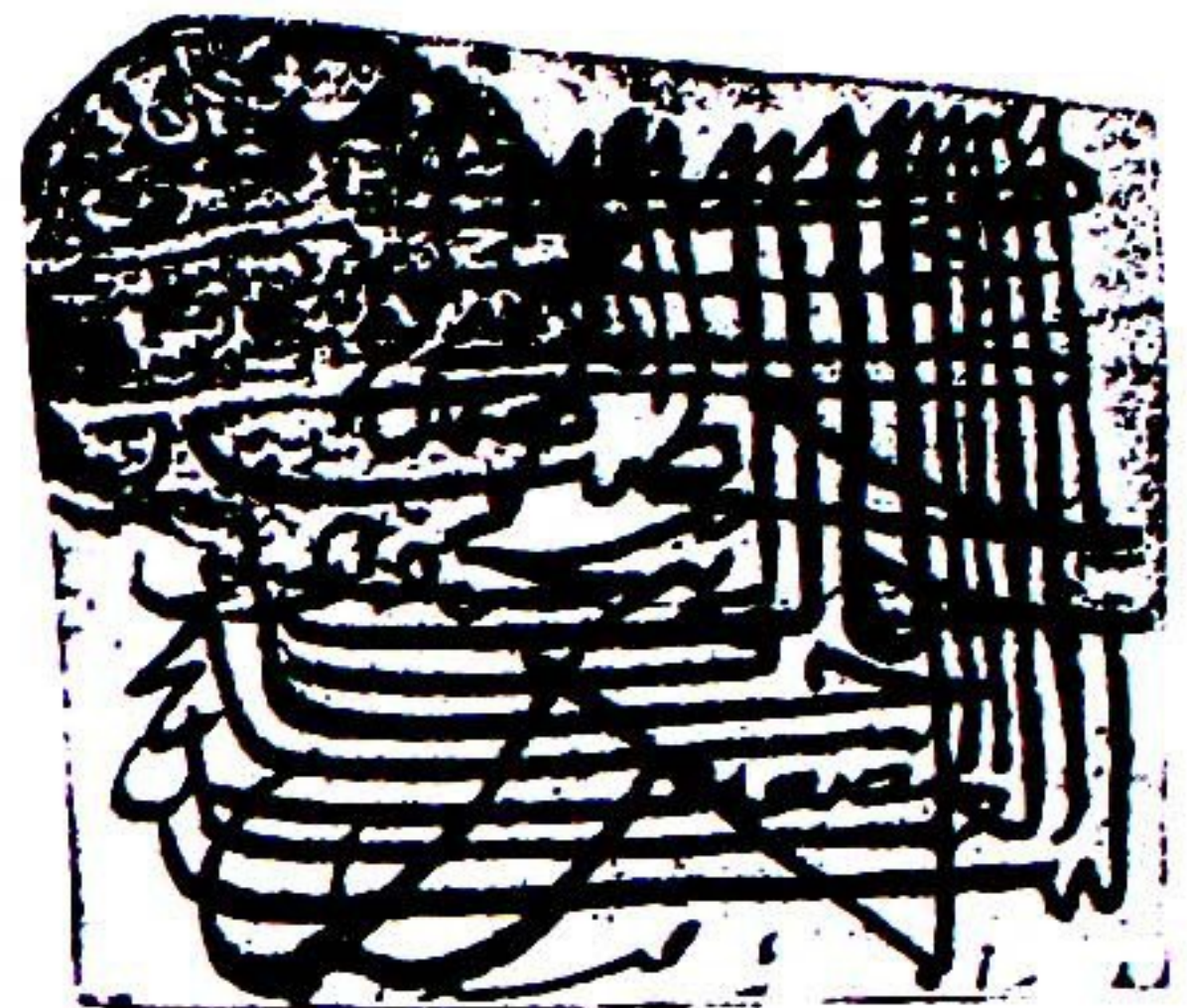
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مُحَمَّدٌ وَصَلَّى وَسَلَّم

حمد لله الذي خلق الانسان وشرفه ثم عرف الان ان سرى وضمي
وقال في شانك انت عيني وبعني وانا عشقك ومحبتك واظهر
العاشقة والمعشوقه وطلالار قلوب العارفين بنور العرفان و
الصلوة والسلام على صاحب الشريعة العزراة والطريقة الزهراء رسول
الرحمة محمد المخصوص بناج لولاك لما خلقت الافلاك وعلى طاهر
باخلاقه في مقام السبعه كما قال الله تعالى لقد رضي الله عن المؤمنين
اذ يبايعونك تحت الشجرة وباطنه لولاك لما اظهرت الربوبية
وعلى خلفاء الراشدين والائمة المهديين الواصلين في مقام العلي
وعلى امة الدين يدعون ربهم بالغداة والعشي صلوة تامة نامية
وافرة متوافرة دائمة دارة الابد يكون يد فقير حقير غلام حيلاني
عني عنه جوت اين بكيس را شوق حق بيداشده و دست در دامن
برگزیدگان زده و آن بران دستگیر خصوصاً میر معصوم که هم هم زرفه

اصول

دستورالعمل
کتابخانه

س ۴۰۴



۱۲ دستخط ۱۵۶۶

دعوت لیبالی
کارواند حالت استقبال

در وقت یک چند روزی که در راه بودیم در راه بودیم

و حاضر باش در چه چو در راه غایت نموده بود

نرا علم نیاستند و علم بود که در راه از راه رفت
۸۱۹۸ دست
دادده

حکایت طرز عمل از راه رفت
سر راه کمال و عقیدت

۱۵ کلمه کادارک سنه

صاحب ذخیرہ کی اہلیہ اور ان کے آباؤ اجداد کی مہریں اور دستخط ۱۶۰۷ء تک



گواہ
محمد یعقوب ولد مولوی محمد المعصوم

گواہ
سعید عطاء اللہ ولد سعید
خط

نور اللہ خان

۳۵

مستندہ درگاہ لطف الہ خانہ دار

۳۰

سرور صدیقی

۳۶

عبدالحامد ولد عطاء اللہ
خط

۳۱

35. "*Fakhuddin Afa Anhu*" son of Maulvi Mohammad Yaqub, dated February 10, 1958.
36. "*Sarwar Siddiqah*" Daughter of Pir Fakhruddin, dated December 16, 1985.

22. "*Qamrulla Walad Hafiz Alam Khan Urf Sheikh Najm Ullah Bi-Khattehi*" on sale deed dated Rabi-ul-Thani 22, 1170/January 14, 1757 A.D.
23. "*Hafiz Sift Ullah Walad Sheikh Qamr Ullah*" dated Shaban 25, 1229/1814 A.D.
24. "*Gawah Shud Khuda Bakhsh Walad Khawaj Bakhsh*" dated Ziqaad 8, 1280/April 15, 1864.
25. "... *Bandah Sheikh Sana Ullah...*" dated 1295 AH/1878 AD/1935 Bikarmi.
26. "*Manzur-ul-Haq Siddiqi*, December 18, 1985."
27. "*Suleman Bin Kamal Yaqeen Ehtimam Umur-i-Shara Mateen*" dated Shaban 1016/November 19, 1607.
28. "*Mubarak Hast Suleman Yaqeen Ehtimam Umur-i-Shara Mateen*" dated Moharram 14, 1072/1661 A.D.
29. "*Sheikh Ata Ullah Walad Sheikh Saif Ullah Bi-Khattehi*" dated Rajab 24, 1097/1686 A.D.
30. "*Banda-i-Darghah Sheikh Lutfullah Jagirdar*" dated after 1138 AH/1628 A.D.
31. "*Abdul Hakim Walad Ataullah Khan Bi Khattehi*" Shah Abdul Hakim s/o Shah Lutfullah Jagirdar.
32. "*Sheikh Abdul Azim Ahl-i-Yaqeen Ehtimam Umur-i-Shara Mateen Wa Sakkak 1226*" dated Shawwal 27, 1227/1812 A.D.
33. "*Mohammad Ismail Bil Yaqeèn Al-Mutawassil Bi Habl-il-Mateen 1243*" Shah Mohammad Ismail Shaheed on receipt dated Rabi-ul-Awwal 8, 1245/1829 A.D.
34. "*Gawah Shud Mohammad Yaqub Walad Maulvi Mohammad Ismail*" dated Ziqad 8, 1280/1864 A.D.

11. *Ruqaat-e-Mohammadi* compiled by Maseh-uz-Zaman Zahid Hansvi: First two pages.
12. *Aurad Habibiah* of Mufti Habibullah II: Page 302.
13. *Asnad-ul-Ashjar* of Shah Ghulam Gilani: Last page.
14. Signatures: "*Katba-al-Abd-uz-Zaeef Sheikh Jiw Jamal Ibn-e-Mahmood Khateeb Siddiqi al-Mehmi Mohammadi*" dated Zilhijjah 973 AH/ 1566 A.D.
15. Certificate in the court language Persian to Chaudhary Mardan of Hasan Abdal under the seal of Sikh Government Local Chief 'Misr Ramdas Sarai Kala (District Rawalpindi) dated the Poh 12, 1897 Bikarmi i.e. 1840 A.D.

**NAME STAMPS OR SIGNATURES OF THE FORE-FATHERS OF
THE CUSTODIAN OF THIS COLLECTION AND HIS WIFE
SINCE THE YEAR 1575**

16. "Mohammad al-Mohtasib al-Mufti Bin Abdul Majid Bin Hakim" on sale deed dated Rabi-ul-Thani 17, 983/July 26, 1575.
17. "*Mufti Maham Ast Nizam Yafta Insaf As Shahi Islam*" name stamp of Mufti Nizamuddin son of Mufti Mohammad on sale deed dated Rabi-ul-Awwal 17, 1011/1602 A.D.
18. "*Al-Abd Habibullah Bin Sheikh Amanullah Mufti 1051*" on true copy of Emperor Akbar's Royal decree dated Ziqaad 982/1575 A.D.
19. "*Shud Azizullah Mufti Muqtadi Ulma-i-Din 1093*" on partition deed dated Rajab 24, 1097/June 7, 1686.
20. "*Khadim-ul-Ulum Wal Mughazi Hafiz Alam Khan Al Mudarris-ul-Mashoor fi Darul Khafa*" Shah Rizqullah (Royal title Hafiz Alam Khan) after 1138 A.H.
21. "*Hafiz Alam Khan al-Marroof Sheikh Najullah Bi-Khattehi*" on sale deed dated Rabi-ul-Thani 22, 1170/1757 A.D.

Appendix-II

1. Cover : Royal Decree of Emperor Aurangzeb under his personal seal.
2. Back Cover: Top: Letter of Shibli Nomani dated August 2, 1911.
Bottom: Signatures of four martyrs of the War of Independence 1857:
 - “Witness: Mohammad Ismail son of Shah Abdul Azim of Meham, in his own hand”
 - “Witness: Signed by Mohammad Amir son of Sheikh Sibghat Ullah in his own hand”
 - “Witness: Signed by Abdul Haq son of Abdullah”
 - “Sheikh Wajeeh-ud-Din son of Shihab Uddin”.
3. *Manahij-ut-Talibeen wa Masalik-us-Salikeen*: Last two pages.
4. *Lawame-ul-Bayyanat Fee Asma Wa Sifat*: First page With 8 seals of royal librarians of Red Fort, Delhi with superscription presented to the Emperor”
5. Royal decree of “*Amir-ul-Momineen Abu-z-Zafar Mohy-Uddin Mohamad Aurangzeb Bahadur Badshah Ghazi*”, under the seal of Azizullah.
6. *Kazain-e-Fatahiyya-tul-Asrar* of Qazi Fathullah: last page.
7. Letter of Dafadar Karamat Ali dated May 15, 1849 saying that the Holy Quran is not available at Rawalpindi.
8. *Risala Qadri* of Shah Mohammad Ghaus Lahori: First page.
9. Stamp of police station, Meham superscription: Received two paisas as stamp duty and a letter addressed to Karamat Ali of 12th Regiment, Rawalpindi.
10. *Janoon-ul-Majaneen* of Shah Nasrullah Nusrati: Last page.

85. *Viqayat-ul-Ansab*: Geneology by Imdadul Haq
86. *Yad-Dasht Soze-o-Gudaz*: Preface to Mir Dard

87. **RECENT MANUSCRIPTS**

88. *A'll-e-Qazi Qawamuddin Kay 1947 Main Sarbrahoon Ki Aulad*:
Siddiqi migrants to Pakistan
89. *1857 Ki Jang-e-Azadi Aur Rohtak*: War of independence of 1857
in Rohtak.
90. *Punjab Muslim Students Federation Ki Pakistan Rural Propaganda
Committee*: Pakistan Rural Propaganda Committee
91. *Tarikh Qasba Maham*: History of Maham
92. *Fehrist Kanz-ul-A 'sar*: List of Documents
93. *Muqaddima Tarjuma Khaza'in-e-Fathayyat-ul-Asrar*: Preface to a
book of Qazi Fathullah
94. *Manqabat Syedna Hazrat Abu Bakr Siddiq Razi-Allah Anho*: Poems
in praise of Abu Bakr Siddiq
95. *Maulana Maudoodi Ki Jami'yat Ke Chand Pehloo*: Some aspects of
Maulana Maudoodi
96. *Nasab Nama A'al-e-Zubdat-ul-Auliya Qazi Qawamuddin*: Geneology
by Manzural Haq Siddiqi

57. *Dehez (Jahez) Nama Bibi Fatima: Dowry of Hazrat Fatima (R.A.)*
58. *Zikr-e-Sahabi: A companion of the Holy Prophet (SAAW)*
59. *Register Asma-e-Memberan Muslim League Qasba Jhajjar Zila Rohtak, Ma'e, Register Khat-o-Kitabat: Members of the Muslim League Jhajjar*
60. *Register Khat-o-Kitabat wa-Fehrist Arkan-e-City Muslim League Zila Rohtak: Correspondence register and names of members of the Muslim League*
61. *Register Karwai Majlis-Amal, Rohtak: Committee of action of Muslim League*
62. *Risala Fazail-e-Qur'an-wa-Fazeelat-e-Mah-e-Mubarak Ramzan. Treatise on Quran and Ramzan*
63. *Rangili: Sura Ikhlas versified*
64. *Roznamcha Zila Afsar-e-Rabita Pakistan dar, Rohtak: Daily diary of D.L.O. Rohtak*
65. *Roznamcha Khatoon Afsar-e-Rabita: Daily diary of Lady D.L.O.*
66. *Roznamcha Muhammad Minhaj-ul-Haq: Daily diary of Minhajul Haq*
67. *Rohtak Muslim League Ka Bacha Khucha Record: Record of Muslim League, Rohtak*
68. *Sho'ra Ki Muqabla A'arai: Competition between poets*
69. *Qasas-ul-Ambia: Stories of Prophets*
70. *Qissa-e-Hazrat Suleman wa Malka Bilqis: Story of Solomon and his queen*
71. *Qissa-e-Faqir aur Dukhtar-e-Gazer: A short story*
72. *Qissa-e-Gaman Khatoon: A short story*
73. *Kalam-ul-Asrar Fi-Ahkam Syed-ul-Abrar: Poem of Asrarul Haq*
74. *Kanzul A'sar: Family record*
75. *Mutafarriq Kaghzat Muta'lliq Muslim League, Rohtak: Papers of Muslim League Rohtak*
76. *Masnavi Tuhfa-e-Ahmad: A narrative on mysticism*
77. *Marsia Masih-ud-Din: An elegy*
78. *Maulood Nama: On the birth of the Holy Prophet (SAAW)*
79. *Mera Watan: History of Jhajjar*
80. *Mu'arrif-ul-Ansab: Geneology*
81. *Nasab Nama Ilyas: Geneology by Ilyas*
82. *Nasab Nama Maulvi Sirajul Haq: Geneology by Sirajul Haq*
83. *Naql Nasab Nama Asghar: Copy of geneology by Asghar*
84. *Wasiyat Nama: Useful advice by Shah Ramazan*

30. *Masnavi Gul-e-Mushkboo*: Mystic poem
31. *Ma'arif-us-Salook*: Knowledge of mystic path
32. *Ma'yar-ul-Ansab*: Geneological record of Siddiqis
33. *Misbah-ul-Salekeen*: Spiritual teachers and their sayings
34. *Milak-ul-Aitiqad-wa-Nijat-ul-Ibad*: Biographical sketches of some saints
35. *Manahij-ut-Talibeen Wa-Masalik-ul-Sadiqeen*. Treatise on mystic teachings.
36. *Nasab Nama Sadat Mash'hadi*: Genology of Mashahdi Sayyids
37. *Naql Kursi Nama A'al-e-Qazi Qawamuddin*: Copy of geneological record
38. *Wahdat-e-Wujood Wa-Wahdat-e-Shuhood. Risala*: A treatise on pantheism and Wahdat-e-Shuhood
39. *Hidayat-ut-Talibeen*: Guide to seekers of truth

URDU MANUSCRIPTS

40. *A'khirat Nama*: Description of the next world
41. *Ahwal-e-Qureshi Begam*: Biography of Qureshi Begam
42. *Insan Aur Uskee Filasafi*: Various branches of knowledge
43. *Bayaz-e-Shah Muhammad Yehya*: Soofis (saints) orders and their practices
44. *Bayaz-e-Mehboob Alam*: Collection of verses
45. *Bayaz-e-Muhammad Sirajul Haq*: Quotations from books on religion
46. *Piyari Hathkari*: A short story
47. *Tehqiq Nasab Nama A'l-e-Zubdatul-Aulia Qazi Qawamuddin*: Collection of family data
48. *Taskeen-ul-Khatir*: Life and account of Qazi Sultan Alam Naqsh-bandi
49. *Ta'leem*: Education by Qazi Siraj-uddin
50. *Jang Nama*: Epic poetry
51. *Jhajjar Main-Panahgazeenon Ki Fehrist, 1947*: List of refugees in Jhajjar in 1947
52. *Halat-e-Khawateen*: Life sketches of prominent Siddiqi ladies
53. *Hayat-e-Nashad*: Autobiography
54. *Khulasa Padmawat*: Summary of the book *Padmawat*
55. *Khud Nawisht Swaneh Umri Aiysha Begum*: Autobiography
56. *Darsi-e-Ghalib, Sarood-e-Ghalib*: Collection of Urdu poems of Ghalib

Appendix-I

ARABIC MANUSCRIPTS

1. *Bayaz*: Selected poems
2. *Khaz'in-e-Fathayat-ul-Asrar*: Mystic practices
3. *Du'ae*: Prayer
4. *Lavame-ul-Bayyanat Fee-Asma Wa-Sifat*: On attributes of Allah

PERSIAN MANUSCRIPTS

5. *Asbat Wahdat-ul-Wujud Wa-Adam Laghair Mumkin-ul-Wujud*: Affirmation of existentialism.
6. *Asnad-ul-Ashjar*: Chain of mystic discipline
7. *Anis-ul-Aetiqad*: Biography of Shah Mohammad Ramzan
8. *Aurad-e-Habibya*: Account of Hajj
9. *Bayaz Hasil-us-Safar*: Spiritual attainments during travels
10. *Bayaz-e-Sheri*: Selected verses
11. *Bayaz-e-Sheri*: Selected verses
12. *Bayaz-e-Abdul Shakoor*: Selected poems
13. *Sulsiyat-e-Bukhari*: Thirty traditions of the Holy Prophet
14. *Tashreeh-e-Nafs-o-Rooh*: Mind and soul explained
15. *Janoon-ul-Majaneen*: Mystic poetry
16. *Dafey-ul-Waba*: Treatise on medicine
17. *Raz-e-Be-Khudi*: Critical examination of Iqbal's *Asrar-e-Khudi*
18. *Risala Izhar-ul-Ikhfa Wajib-o-Mumkin*: On knowledge and mysticism
19. *Risala der Fana*: Epistle in Annihilation
20. *Risala der Mausiqi*: Treatise in Music
21. *Risala Irfani*: Poems in praise of Holy Prophet (SAAW)
22. *Risala Qadiri*: Treatise on Qadiri order of mysticism
23. *Ruqqat-e-Muhammadi*: On letter writing
24. *Riaz-ul-Adviyah*: On medicine
25. *Shajrah Qadiriya*: Chain of Qadri saints
26. *Shara'it-ul-Huda*: Manual of instructions to saints
27. *Fauz-un-Nijat*: Ibn Arabe explained
28. *Karamat-e-Shah Latif Barri, Nuskhah-e-Sahih*: Miracles of Shah Latif Barri.
29. *Matan-e-Kanzul A'sar*: Text of 400 old documents

took a leading part. Therefore they were regarded by the colonial rulers as 'The worst evil doers of the time' ... and on these the heaviest penalty fell (Rohtak District Gazetteer). Eleven leading members of the family were hanged by the colonial conquerors. This family also played a prominent role in Pakistan Movement. After the establishment of Pakistan, they migrated and settled in Karachi, Multan, Lahore and Rawalpindi (and now also in Islamabad).

Chapter-II discusses old documents, letters of prominent personalities and other record. In the documents are listed Royal Decrees of Mughal emperors and other papers going over four hundred years.

Chapter-III gives a complete list of about one hundred manuscripts in Arabic, Persian and Urdu (*Appendix-I*). It also includes a rare manuscript from the Royal Library of Mughal Emperors containing seals which indicate that as many as eight ruling monarchs had seen and gone through it.

Chapter-IV gives photo copies (*Appendix-II*) of the pages of some of the manuscripts. Here we find seals and signatures of the ancestors of Prof. Siddiqi dating back from 1575.

The collection which has survived the onslaughts of time is of immense historical value. Credit goes to the family which has been able to preserve it thus far, but the very existence of such a collection calls for a national policy to locate and preserve such private collections all over the country.

N. A. Baloch
Advisor, National Hijra Council

INTRODUCTION

In the South-Asian Subcontinent, present areas of Pakistan had a number of educational institutions and libraries with valuable stocks of books, but these could not be maintained during the colonial period for want of financial support and patronage. As a result, most of the valuable manuscripts were either lost or sold away for a few rupees. Though the remnants of some private collections survived, no organized effort was made even after the achievement of national independence to locate and protect them. Manuscripts and other valuable records are still being sold and smuggled out of Pakistan.

The need for an enlightened policy to locate and save national treasures of all kind specially the manuscripts records, cannot be over emphasised. Creation of a special fund and constitution of qualified committees at national, provincial and local levels to locate and preserve manuscripts, records and documents can save the situation to some extent.

While inaugurating the international exhibition of 'Islamic Books' and a seminar on "Books' (Karachi, March, 1983), the President of Pakistan had called attention to the great and rare books of Islam. Accordingly, a modest effort has been initiated under the National Hijra Council to locate and catalogue private collections, in order to create an awareness for preservation of rare books, manuscripts and documents.

Prof. Manzurul Haq Siddiqi has extended his cooperation to enable us to introduce his collection in this first issue of 'KITAB DOST'. Prof. Siddiqi and Mr. Muhammad Nazir Ranjha of the Council's staff have prepared a fairly detailed description of the collection under four chapters as under.

Chapter-I briefly introduces the family of the custodian of this valuable collection. Several members of the family held high posts under the Pathan kings and the Mughal emperors of Delhi, spread the teachings of Islam and served Islamic community of the Rajputs in the districts of Hissar, Rohtak, Karnal and Gurgaon. In the war of Independence of 1857, the family

Title	:	Book Friend (No.1)
Advisor	:	Dr. N.A. Baloch
Document Custodian	:	Kanzul Asar Siddiqi Prof. Manzoor ul Haq Siddiqi
Publisher	:	National Hijra Council, 20 Masjid Road, F-6/4, P.O. Box No. 1501, Islamabad, (Pakistan)
Year	:	1406 AH/1986 AD
First Edition	:	1100 Copies
Price	:	Rs. 35

CONTENTS

Chapter 1	:	Family and Custodian of Manuscripts of Archival Documents	1
Chapter 2	:	To the Custodian of Kanzul Asar Siddiqi.	7
Chapter 3	:	Manuscripts	14
Chapter 4	:	Photocopies of Manuscripts & handwritten documents.	68



کتاب دوست

مخطوطات و تسلی دستاویزات کے تحفظ کی ہم

شمارہ - ۲

کتابخانہ القریشیہ قلعہ دار

پروفیسر ڈاکٹر احمد حسین قریشی قلعہ داری صاحب مقیم گجرات کے
شخصی کتب خانہ میں موجود جواہر پاروں کا مختصر تعارف



قومی ہجرت کونسل اسلام آباد (پاکستان)
رمضان المبارک ۱۴۰۶ھ

جملہ حقوق محفوظ

نام کتاب : کتاب دوست (شمارہ ۲)

نگران : ڈاکٹر این اے بلوچ

نام ذخیرہ : کتب خانہ القریشیہ قلعہ دار۔ نیو فرنیچر مارکیٹ۔ نزد گورنمنٹ کلسی والا گرلز ہائی سکول گجرات

صاحب ذخیرہ : پروفیسر ڈاکٹر احمد حسین قریشی قلعہ داری

ناشر : قومی مجلہ کونسل۔ ۲۰ مسجد روڈ ایف ایکس فور پوسٹ بکس نمبر ۱۵۔ اسلام آباد

اشاعت اول : رمضان المبارک ۱۴۰۶ھ

تعداد : ایک ہزار (۱۰۰۰)

قیمت : ۳۵ روپے

مطبع : پریس فاؤنڈیشن، اسلام آباد فون نمبر ۸۴۲۸۴۸، ۸۴۱۵۰۲۶

فہرست مندرجات

پیش لفظ :- ڈاکٹر این اے۔ بلوچ

۹-۱ باب اول :- تذکرہ سخا نوادہ قلعہ داریاں و داستان کتب خانہ القریشیہ قلعہ دار

۲۷-۱۰ باب دوم :- فہرست مخطوطات عربی

۶۶-۲۸ باب سوم :- فہرست مخطوطات فارسی

۷۲-۴۷ باب چہارم :- فہرست مخطوطات اردو

۹۲-۷۳ باب پنجم :- فہرست مخطوطات پنجابی

۱-۸-۹۵ باب ششم :- مخطوطات کے عکسی نمونے

پیش لفظ

اللہ کے فضل و کرم سے قومی ہجری کونسل اسلام آباد نے ربیع الاول ۱۴۰۶ھ کے ماہ مبارک میں کتاب دوست کا پہلا شمارہ پیش کیا تھا۔ جسے علمی و ادبی حلقوں میں قدر کی نگاہ سے دیکھا گیا۔ دانشوروں اور محققین حضرات نے کونسل کی اس کاوش کو خوب سراہا۔ اللہ رب العزت کی نصرت اور اہل علم حضرات کی حوصلہ افزائی سے ہمارے عزم میں پختگی آئی اور الحمد للہ اب ہم کتاب دوست کا دوسرا شمارہ ہدیہ قارئین کر رہے ہیں۔

اس شمارے میں ڈاکٹر احمد حسین احمد قریشی قلعہ داری صاحب کے ذاتی ذخیرے کا تعارف پیش کیا جا رہا ہے۔ ڈاکٹر صاحب گورنمنٹ زمیندار ڈگری کالج گجرات میں پروفیسر ہیں۔ موصوف کو علمی بواہر پاروں کا پیش بہا ذخیرہ آباد اجداد سے ورثہ میں ملا ہے۔ جس میں انہوں نے خود بھی خاطر خواہ اضافہ فرمایا ہے۔ موصوف خود صاحب تصنیف و تالیف ہیں۔ ان کی کتاب دوستی کی بددلت ان کے ہاں تین ہزار کے لگ بھگ مخطوطات محفوظ ہیں۔ جن میں تقریباً پونے دو ہزار کا مختصر تعارف اس شمارے میں پیش کیا جا رہا ہے۔

کتاب دوست کے اس شمارے کی ترتیب یوں ہے:

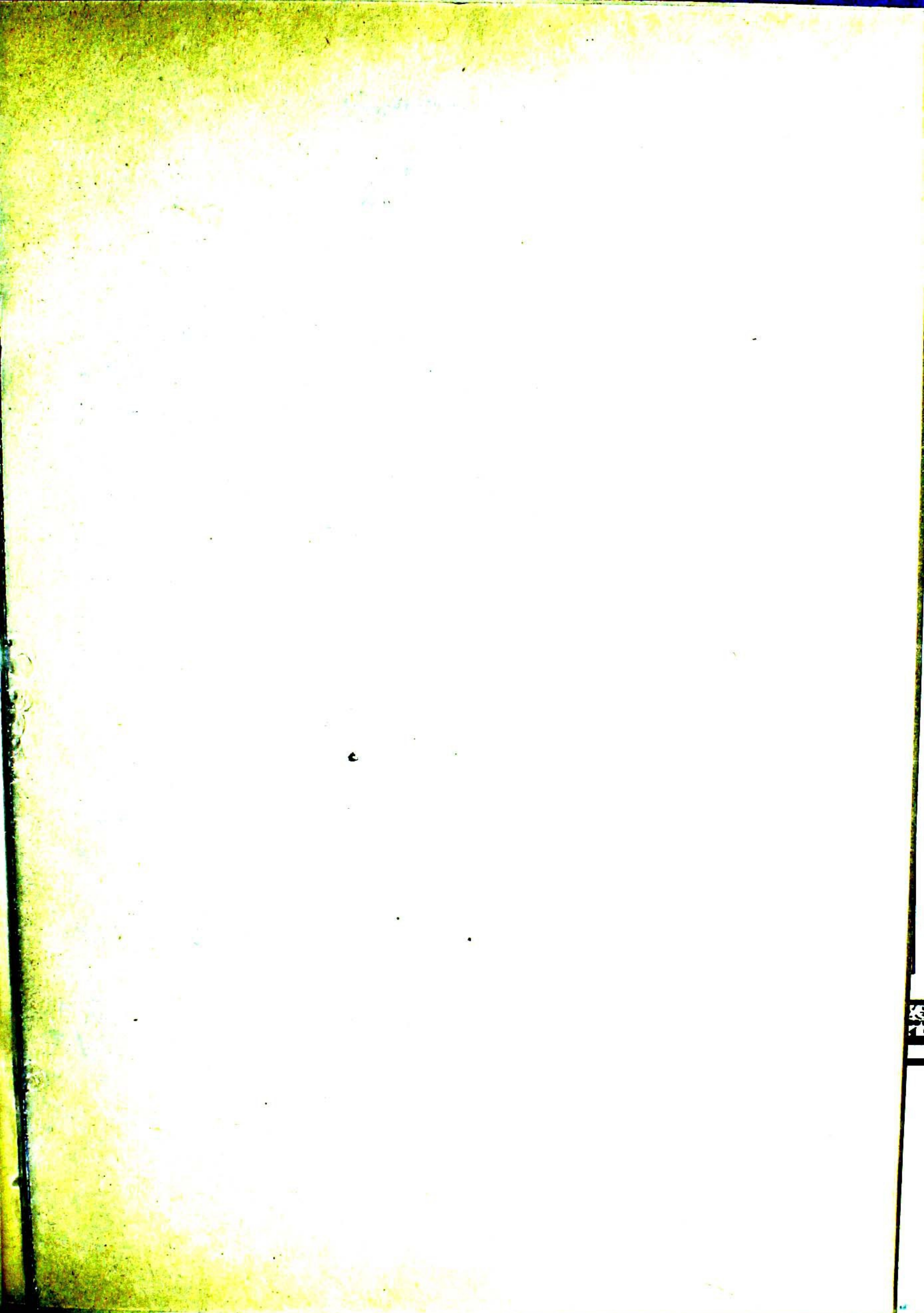
باب اول۔ تذکرہ خانوادہ قلعہ داریاں و داستان کتب خانہ القریشیہ قلعہ دار باب دوم۔ فہرست مخطوطات عربی (اس میں ۳۷۹ مخطوطات کا تعارف ہے)۔ باب سوم۔ فہرست مخطوطات فارسی (اس میں ۸۴۳ مخطوطات کا تذکرہ ہے)۔ باب چہارم۔ فہرست مخطوطات اردو (اس میں ۱۲۶ اردو مخطوطات کا تعارف ہے)۔ باب پنجم۔ فہرست مخطوطات پنجابی (اس میں ۴۰۰ مخطوطات کا تذکرہ ہے)۔ آخر میں چند مجموعوں کے رسائل کی تفصیل اور نووارد پنجابی مخطوطات کا تعارف بھی درج کر دیا گیا ہے۔ کتاب دوست کو بہتر سے بہتر بنانے کے لئے ہمیں دانشور اور محقق حضرات کے تعاون کی ضرورت ہے۔ امید ہے صاحبان علم ہماری حوصلہ افزائی فرماتے ہوئے ہمیں اپنے علمی خزانے سے سیراب ہونے کے مواقع فراہم کرتے رہیں گے۔

ہم پروفیسر ڈاکٹر احمد حسین احمد صاحب کے مشکور ہیں کہ انہوں نے نہ صرف اپنے مخطوطات ہمیں دیکھنے کا موقع فراہم کیا بلکہ اپنی مرتب کردہ فہرست مخطوطات مرحمت فرمادی جسے معمولی رد و بدل کے بعد کتاب دوست کے دوسرے شمارے کی زینت بنایا جا رہا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ انشاء اللہ کتاب دوست کا زیر نظر شمارہ علمی و ادبی حلقوں میں شرف مقبولیت حاصل کرے گا۔

ڈاکٹر این۔ اے۔ بوتھ

مشیر

قومی مجلہ کونسل، اسلام آباد



باب اول

تذکرہ خانوادہ قلعہ داریاں و داستان کتب خانہ العرشہ قلعہ دار

گجرات سے جنوب کی طرف راستہ قلعہ دار کو جاتا ہے اور پانچ میل کے فاصلہ پر دریائے چنیاب کے کنارے پر قلعہ دار ایک مختصر سا گاؤں ہے جو مغلیہ دور حکومت کی ایک اہم یادگار ہے۔ قلعہ دار میں جامع شاہی اور مقبرہ بانی قلعہ دار اس گاؤں کی تاریخی داستان بیان کرتے ہیں۔

کہا جاتا ہے کہ شاہ جہان بادشاہ کے عہد حکومت میں ایک ایرانی الاصل جرنیل مرزا بنز بیگ نے قلعہ دار کو ۱۶۲۰ء میں آباد کیا باغ بنز اس کی تاریخ بنا ہے نواب نصرت یار جنگ مرزا بنز بیگ المعروف نواب قلعہ دار خاں نے گاؤں کی آبادی کے ساتھ اس گاؤں میں ایک شاہی مسجد بھی تعمیر کرائی جو تاسال مذبان حال سے اپنی تاریخی داستان بیان کرتی ہے اس جامع شاہی میں نواب موصوف نے ترویج علوم دین کے لئے ایک عالی شان دینی مدرسہ بھی قائم کیا جس سے تمام پنجاب کے لوگ آن لال علم و حکمت سے سیراب ہوتے کہا جاتا ہے کہ اس جامع شاہی کی بنیاد حضرت شاہ دولہ دریائی نے رکھی قلعہ داریوں کے کتاب خانہ میں متعدد پرانی کتابیں موجود ہیں جن کے ترقیوں میں جامع شاہی شاہ دولہ تک گیا ہے ایک اور روایت کے مطابق اس مقام پر حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے دریائے چنیاب کے کنارے پر چلہ کشی بھی کی۔

اس مدرسہ شاہی کے حالات بیان کرتے وقت قاضی رضی الدین کنجاہی کا نام سرفہرست آتا ہے۔ قاضی رضی الدین کنجاہی؛ آپ شاہ جہان کے زمانہ میں گجرات کے حاکم بھی رہے اور وزیر آباد کنجاہ کے قاضی بھی تھے۔ آپ کو کچھ عرصہ دہلی میں العرام امور پر لگایا گیا۔ مولوی محمد شیر ہاشمی آپ کو قلعہ دار لکھتے ہیں اور انہوں نے ایک تذکرہ بھی تصنیف کیا رضی الدین نے ۱۱۱۱ھ میں وفات پائی۔

ابوسلیم مولوی گل محمد وزیر آبادی

رضی الدین کے بعد اس علاقہ میں جس شخص کا نام بڑے احترام سے لیا جاتا ہے وہ ابوسلیم مولوی گل محمد وزیر آبادی ہیں۔ ان کی تین اہم کتابیں ہمارے اس کتابخانہ میں موجود ہیں جن سے ان کے علمی تجربہ کا اندازہ ہوتا ہے مکملہ حاشیہ

خیالی، زاد مسافر، تفسیر آیات قرآن اور شرح درر دستخاٹ کے تلمی نسخے موجود ہیں یہ کتابیں تاحال شائع بھی نہیں ہوئیں مولوی گل محمد کی قبر قلعہ دار میں موجود ہے۔

مولوی صدر الدین بن ابی تراب ترخی:-

مولوی گل محمد کے بعد جامع شاہی میں مولوی ابی تراب کے خلف مولوی صدر الدین نے جامع شاہی میں فروغ پایا آپ قیاساً ملا عینت کنجاہی کی اولاد یا پوتے پڑپوتے معلوم ہوتے ہیں کیونکہ ملا عینت کنجاہی کا لقب ترخی متعدد کتابوں میں درج ہے ملا صدر الدین کے تلم کی متعدد کتابیں اس کتاب خانہ میں موجود ہیں جن میں سے ایک کے ترقیمہ میں ملا صدر الدین ترخی درجام شاہ دولہ قلعہ دار درج ہے جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ کنجاہ کا نارس دان قافلہ ایران سے آکر پہلے قلعہ دار ٹھہرا بعد میں کنجاہ کی طرف منتقل ہو گیا کنجاہ قلعہ دار سے صرف تین میل کے فاصلہ پر جانب شمال مغرب واقع ہے ملا عینت کنجاہی بھی کسی وقت قلعہ دار رہے ہوں گے واللہ اعلم بالصواب

قلعہ دار میں آتش کدہ کی بنیاد:-

مولوی صدر الدین کی وفات کے بعد قلعہ دار کی تاریخ میں ایک عظیم انقلاب آیا ہمارا جہد نجیت سنگھ دریائے چناب کے کنارے سے گذر رہا تھا کہ ایک سادہ آتش پرست دیہونی لگائے بیٹھا تھا ہمارا جہد اس سے متاثر ہوا اور اندر عقیدت گیارہ دیہات مع قلعہ دار اس سادہ کو بطور جاگیر لکھ دیئے قلعہ دار اس وقت علوم دین کی ترویج کے لئے پنجاب کا بغداد تھا اس گاؤں میں اس سادہ ہونے جس کا نام سارام بنا یا جاتا ہے۔ شاہی اعانت سے ایک عالی شان آتش کدہ تعمیر کروایا جس کے ساتھ شوالہ تالاب، مندر اور مہمان خانے وغیرہ دیگر عمارات تعمیر ہوئیں سادہ کی آگ والی انگیٹی اس آتش کدہ میں رکھ دی گئی اور اس خطہ علوم و حکمت میں آتش پرستی کا آغاز ہوا جو بدستور ۱۹۴۷ء تقسیم پاک ہند تک رہا اس آتش کدہ کے متصل ایک عجیب طرز کا تالاب بھی تعمیر ہوا جس کی تاریخ بنا مولوی محمد بخش ساکن موہلہ ضلع گجرات نے کہی۔

در قلعہ دار بہرہ جابات

حکم تالاب شد صاحب ہات

پختہ سرے زردان دینا نا تھ

سال سترام جو بتاریخ ایس

اس آتش کدہ کی عمارت میں دینی مدرسہ کے مقابل میں ایک ہندو مزاج کا مدرسہ بھی جاری کیا گیا جس میں ہندومت اور شاستری کی تعلیم ہوتی تھی اور کفر و ضلالت کی اس گھناؤنی رات کو شاہی امداد حاصل تھی دین و اسلام

کی رونق کو مٹانے کے لئے ایک کھلا چیلنج تھا جس کو قلعہ داریوں نے قبول کیا قلعہ دار والے اس وقت اگر ہوشمندی سے کام نہ لیتے تو ممکن تھا کہ خط پنجاب میں علوم دین کا سلسلہ خالصہ عہد حکومت کی چیرہ دستیوں کا شکار ہو جاتا۔

ایک جید عالم دین کی تلاش :-

قلعہ دار کے مسلمان ایک جید عالم دین کی تلاش میں تھے جو اس اُٹے ہوئے سیلاب کو روک سکے اور اسلامی عظمت و وقار بدستور سابق قائم رکھ سکے لوگ حضرت میاں محمد صالح گجراتی متوفی ۱۲۲۴ھ کے پاس حاضر ہوئے اور صورت حال بیان کی حضرت محمد صالح گجراتی نے اپنے عزیز ترین شاگرد اور اپنے مدرسہ کے مفتی حافظ خان محمد قریشی ملتان کو قلعہ دار جانے کا حکم دیا ملتان کے قریشی خانوادہ کے اس چشمِ دچسراغ نے علوم و دین اسلام کی اس طرح پشت و پناہی کی خدمت سرانجام دی کہ برصغیر پاک و ہند میں علوم دین اور استحکام روایات اسلام و دین میں قلعہ داریوں کا ایک خاص حصہ نظر آئے گا یہ کتب خانہ بھی انہیں بزرگوں کی عظمت کی ایک نمایاں یادگار ہے۔ ان لوگوں کا تذکرہ ہم ذیل میں درج کریں گے۔

حافظ خان محمد ملتانى ثم قلعہ داری :-

حافظ خان محمد قریشی ضلع ملتان تحصیل سراسر ہو موجودہ تحصیل کبیر والا میں قریشی دستوں کے رہنے والے تھے جن کو لوگ قریشی چبوکاں کہتے تھے خالصہ عہد حکومت میں ایک خوفناک قحطارو نما ہوا لوگ دیوانہ دار اپنے گھر کھلے چھوڑ کر مختلف علاقوں کی طرف روپوش ہو گئے حافظ خان محمد صاحب نے بھی اسی سلسلہ میں وطن ترک کیا اور آبائی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے برصغیر کی مختلف درس گاہوں میں علم و حکمت کے جواہر دینے جمع کرتے رہے اس سلسلہ عمر کا ایک طویل حصہ بسر کیا اور پنجاب کی آبائی درس گاہوں سے علوم دین کی دولت حاصل کی آخر گجرات میں مولوی محمد صالح گجراتی کے درس میں آ گئے حافظ خان محمد حضرت بہاؤ الدین زکریا ملتانى کی اولاد سے تھے۔ ملتان کے مشیر قریشی حضرت بہاؤ الدین زکریا ملتانى کی اولاد ہیں حافظ خان محمد صاحب نے اپنے وقت کے اجلہ علمائے دین سے اکتساب فیض کیا اور اپنے وقت کے اجل عالم دین مٹھڑے علم فقہ حافظ صاحب کا محبوب موضوع تھا۔

مولوی محمد صالح گجراتی کے فرمان کی تعمیل کرتے ہوئے حافظ خان محمد موضع قلعہ دار میں آکر مقیم ہو گئے حافظ صاحب ایک درویش اور مسافر کی حیثیت سے یہاں مقیم ہوئے مگر تھوڑے ہی عرصہ میں تمام علاقے کے مذہبی رہنما بن گئے اور اپنے وقت کے بادشاہ نئے جامع شاہی میں درس تدریس کا کام شروع کیا جس سے دور دور تک روشنی پھیلی لکھنؤ، فرنگ محل اور دہلی تک کے لوگ قلعہ دار آئے اور آب زلال علم و حکمت سے سسرشار ہوئے درس و تدریس کے ساتھ

ساتھ حافظ صاحب کا فتویٰ بھی چلتا تھا دور دور سے استغنا آتے اور ان کے جوابات جاتے بیرون ملک سے بھی فتوے قلعہ دار سے جاتے تھے علامہ محمد عالم قلعہ داری کے کتاب خانہ میں ہم نے وہ استغنا بھی دیکھے جو ملک عرب سے قلعہ دار آئے حافظ صاحب اپنے وقت کے بہت بڑے صوفی بھی تھے اور سلسلہ قادریہ میں مسلک تھے دیہات میں بڑے لوگ آپ کی بیشمار کرامات بھی بیان کرتے رہے۔ قلعہ دار میں تبلیغ اسلام اور ترویج علوم دین کی وہ خدمات سرانجام دیں کہ پنجاب کا گوشہ گوشہ قلعہ دار کی روشنی سے منور ہے۔ کفر و باطل کا وہ سیلاب جو نواب قلعہ دار خاں کے گاؤں میں اُمڈا تھا چار دیواری کے اندر محدود رہا اور قلعہ داری کی علمی روشنی دور دور تک پھیلی۔ بات کتاب خانہ کے متعلق تھی حافظ خان محمد صاحب نے ترویج علوم کا کام اس وقت میں شروع کیا جب کہ ابھی چھاپہ خانہ لیجا نہیں ہوا تھا کتابوں کی فراوانی نہ تھی لوگ ضرورت کی کتابیں خود اپنے قلم سے لکھ لیتے تھے یا زبانی یاد کر لیتے۔

حافظ خان محمد صاحب کی ذاتی تصنیف فتاویٰ خاں محمد بھی کتاب خانہ القریشیہ میں موجود ہے۔ حافظ خان محمد نے ۱۳۷۲ھ میں وفات پائی اور قلعہ دار میں مدفون ہوئے۔

حافظ خان محمد قلعہ داری کے فرزند اکبر مولوی محمد یار بہ

حافظ خان محمد صاحب کو اللہ پاک نے پانچ فرزند ارجمند عطا کئے سب سے بڑے لڑکے کا نام محمد یار رکھا گیا محمد یار نے اپنے والد بزرگوار سے منقولات کی تحصیل کی درس و تدریس کا مشغلہ نہ اپنایا اور تمام عمر کاشتکاری میں بسر کی البتہ محمد یار کے بڑے لڑکے عبد الباقی نے دہلی سے علوم دین کی تحصیل کی سند حدیث مولوی نظیر حسین پوری سے حاصل کی اور اپنے وقت کے جمید علماء دین میں شمار ہوتا تھا اس کی اولاد نے انگریزی ملازمت اختیار کر لی اور علم و حکمت کا سلسلہ منقطع ہو گیا۔ حافظ خان محمد کی اولاد کی اس شاخ میں نسخہ ہائے خطی کے دو صندوق ایک الماری میں موجود تھے جو ۱۹۶۳ء تک محفوظ تھا اور یہ در ۱۹۷۳ء کے سیلاب کی نذر ہو گیا۔

علامہ سید احمد ناظم قلعہ داری ثم شاد یوالی :-

علامہ سید احمد ناظم حافظ خان محمد صاحب کے دوسرے صاحبزادے تھے مقولات و منقولات بلکہ ہر نوع زیور علوم سے آراستہ ہوئے اور اپنے وقت مہتمم عالم دین بنے آپ قلعہ دار سے نقل مکانی کر کے متصل قصبہ شاد یوال

میں آگے یہاں آپ نے ایک جامع مسجد خود تعمیر کرائی۔ اس جامع میں آپ نے ایک عظیم درس گاہ کی بنیاد رکھی جو تھوڑے ہی عرصہ میں پنجاب کی تمام درس گاہوں سے سبقت لے گئی ہزار ہا قلب اس درس گاہ سے فیض یاب ہوئے علامہ سید احمد ناظم رزق حلال اور صدق مقال کی ایک جامع تفسیر تھی۔ کاشتکاری کرتے تھے اور رزق حلال ہیا کر لیتے آپ ہل چلاتے جاتے طلباء ساتھ ساتھ چل کر سبق پڑھتے تھے۔

آپ کی درس گاہ سے دور دور سے لوگ آکر آب زلال حکمت سے سرنشار ہوئے دہلی لکھنؤ فرنگ محل اور ہندوستان کے دور دور علاقوں سے لوگ علامہ سید احمد ناظم سے فیض یاب ہوئے اس کے علاوہ آپ کا فتویٰ جاری تھا دور دور سے استفا آتے اور ان کے جواب جاتے تھے چھا پہ خانہ کا ابھی اتار داج نہ تھا درس و تدریس اور دیگر مشاغل کے بعد آپ خطاطی کرتے کوئی پانچ سو کے قریب علمی کتابیں تحریر کیں اور ان پر حواشی خود تحریر کئے۔ آپ کی بیشتر تصانیف ضائع ہو گئیں جو کچھ بچ گیا محفوظ کر لیا گیا علامہ سید احمد ناظم نے ۱۳۰۲ھ کو وفات پائی۔

مولوی نجم الدین فائز شاد یوالی ثم قلعہ داری :-

مولوی نجم الدین فائز حضرت علامہ سید احمد ناظم کے اکلوتے صاحبزادے تھے ۱۲۶۹ھ کو پیدا ہوئے انہوں نے تحصیل علوم کے درس و تدریس کا مشغلہ جاری رکھا اور ان کی وفات کے بعد ان کی مسند بنھالی تبلیغ و وعظ اور درس تدریس اصلی منصب تھا البتہ نجم الدین صاحب نے درس و تدریس کی بجائے زیادہ توجہ تصنیف و تالیف کی طرف رکھی اور متعدد اعلیٰ پایہ کی علمی کتابیں تصنیف کیں۔ جن کے قلمی نسخے کتابخانہ القریشیہ میں موجود ہیں انہوں نے والد کے خطی کتب خانے کو ایک عظیم لائبریری کی شکل دی اور ۱۳۳۲ھ لغار فہ طاعون و وفات پائی۔

حضرت مولانا مولوی فضل احمد قلعہ داری :-

مولوی فضل احمد قلعہ داری حافظ خان محمد صاحب کے تیسرے صاحبزادے تھے جو حافظ صاحب کی وفات کے بعد جامع شاہی قلعہ دار میں اپنے والد کی مسند پر متمکن ہوئے اور حافظ صاحب کے قائم کردہ مدرسہ محمدیہ کو فروغ دیا مولانا موصوف ہو ہو اپنے والد بزرگوار کے نقش قدم پر چلے اور اپنے بڑے بھائی علامہ سید احمد ناظم کی طرح تمام عمر درس تدریس میں بسر کی تدریس سے فراغت کے بعد خطاطی یاد رد و وظائف میں مشغول رہتے آپ نے کوئی چھ سو سے زائد اعلیٰ علمی کتابیں تحریر کیں جو تمام کی تمام نہایت خوشحفا اور آپ کے علمی تجربے محسوس ہوئیں۔

فقہی مسائل پر آپ نے ایک ضخیم فتاویٰ تصنیف کیا جس میں بیشمار فقہ کے متعلق مسائل حل کر کے درج کئے ہیں یہ کتاب عربی زبان میں ہے اور کتاب خانہ القریشیہ میں موجود ہے اور آپ کے قلم کا واحد نسخہ کتب خانہ کی زمینت ہے آپ نے ۱۳۳۶ھ کو وفات پائی۔

فاضل نوجوان مولوی رحیم بخش قلعہ داری :-

مولوی رحیم بخش صاحب مولوی فضل احمد قلعہ داری کے سب سے بڑے صاحبزادے تھے آپ اپنے وقت کے نہایت خوش بیان و اعظا اور بے بدل عالم دین تھے اٹھارہ برس کی عمر میں تحصیل علوم سے دستار بندی کی فضیلت حاصل کر لی تھی۔ آپ نے خاندانی روایت کے مطابق متعدد کتابیں اپنے قلم سے تحریر کیں جن کے قلمی نسخے مولوی محمد عالم قلعہ داری کے کتاب خانہ میں اب بھی موجود ہیں آپ نے عین عنفوان شباب میں ۲۱ برس کی عمر میں ۱۳۰۲ھ کو بعارضہ میضہ وفات پائی۔ آپ لا ولد فوت ہوئے البتہ خطاطی کے باب میں، جامع المعجزات، زبدۃ الذاکار اور چند دیگر کتابیں آپ کی یادگار ہیں۔

فخر العلماء علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری :-

پروفیسر احمد حسین احمد کے والد بزرگوار علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری مولوی فضل احمد قلعہ دار کے منجملے صاحبزادے تھے ان کی پیدائش ۱۸۶۹ء کو بمقام قلعہ دار ہوئی ابتدائی تعلیم اپنے والد بزرگوار سے حاصل کی اسکے بعد ایک مصلحت کے پیش نظر انگریزی مدارس میں بحیثیت عربی مدرس ملازمت اختیار کر لی جس سے علمی ہی سبکدوش ہو کر آبائی مدرسہ محمدیہ قلعہ دار میں حسب روایت فی سبیل اللہ درس و تدریس کا کام کرنے لگے اور یہ سلسلہ آخری دم تک جاری رہا بزرگوار کے نقش قدم پر فراغت کے اوقات میں خطاطی اور تصنیف و تالیف میں مشغول رہتے آپ نے کوئی دو اڑھائی سو کے قریب مخطوطات تیار کئے۔ متعدد تصانیف یادگار چھوڑی ہیں جنکی تفصیل فہرست ہذا میں درج ہے۔ کوئی سو سال کے قریب عمر پائی ۱۳۷۷ھ بمطابق ۱۹۵۷ء کو فوت ہوئے اور قصبہ قلعہ دار میں آبائی قبرستان میں دفن ہوئے۔

علمی و ادبی جواہر ریزوں کے ساتھ ساتھ علامہ محمد عبدالکریم قریشی کے پانچ لڑکے بھی یادگار ہیں (۱) کیپٹن محمد رمضان تبسم قریشی نے کوئی پچاس سال علمی و ادبی اور صحافی زندگی بسر کی پنجابی، اردو، فارسی کے لغت گو شاعر تھے۔ دسمبر ۱۹۷۳ء میں دینا سے رخصت ہو گئے۔ مولوی محمد حیات جامع شاہی کے شعبہ بیان خطیب

اور شعلہ زبان و اعظ تھے تین سال ہوئے ایک لیس کے حادثہ میں شہید ہو گئے (۳) پروفیسر ڈاکٹر احمد حسین احمد قریشی قلعہ داری آپ گورنمنٹ زمیندار ڈگری کالج گجرات میں پروفیسر ہیں۔ (۴) فضل حسین قریشی محکمہ انہار و آبپاشی میں ملازم ہیں (۵) ایفٹیننٹ ڈاکٹر کرنل مظہر حسین قریشی افواج پاکستان میں ڈاکٹر ہیں۔

صدر الافاضل علامہ محمد عالم قلعہ داری:-

حضرت مولوی فضل احمد قلعہ داری کے سب سے چھوٹے صاحبزادے صدر الافاضل فخر علمائے پنجاب علامہ محمد عالم قلعہ داری حافظ خان محمد اور فضل احمد کے بعد شاہی مسجد قلعہ دار کے ہتہم و متولی، خطیب و اعلیٰ مدرس رہے اور اپنی تمام عمر بزرگوار کے نقش قدم پر جامع شاہی میں درس و تدریس و عطا و تبلیغ تصنیف و تالیف اور خطاطی میں لیسر کردی آپ بلند پایہ فقیہ، ادیب عربی فارسی اور پنجابی زبان کے لغز گو شاعر اور محقق تھے ہزار ہا طلبانے آپ سے اکتساب علوم کیا اور ہزار کے قریب آپ نے علمی و ادبی مخطوطات اپنے فلم سے تیار کئے جو نہایت ہی خوشخط اور دلپذیر ہیں انگریزی دور حکومت میں آپ علاقہ کے قاضی تھے آپ کا فتویٰ چلتا تھا۔

آپ کا سب سے بڑا کارنامہ جامع شاہی قلعہ دار کی از سر نو تعمیر ہے قلعہ دار دریائے چناب کے کنارے واقع ہے اور ہمیشہ سیلاب اور طغیاغیوں کی زد میں رہتا ہے جامع شاہی کی بنیادیں متزلزل ہو گئیں اور شاہ جہاں کے عہد کی جامع شاہی مرور زمانہ سے سمار ہو گئی علامہ موصوف نے اس کو از سر نو انہیں بنیادوں پر دوبارہ اسی شان سے تعمیر کیا۔ ۱۳۳۸ھ میں مسجد کی تعمیر مکمل ہوئی۔ علامہ محمد عالم قلعہ داری نے ۱۳۷۴ھ مطابق ۱۹۵۵ء کو وفات پائی۔ آپ کی قبر جامع شاہی قلعہ دار کے صحن میں ہے۔

مولوی قلعہ داری:-

حافظ خان محمد صاحب کے چوتھے صاحبزادے مولوی قلعہ داری نے سرکاری مدارس میں بحیثیت مدرس ملازمت اختیار کر لی علم و ادب سے گہری رغبت تھی اور تحصیل علوم سے آراستہ تھے سرکاری منصب سے نارغ ہو کر درس و تدریس بھی کرتے اور خطاطی بھی آپ نے کوئی پچاس کے قریب اعلیٰ علمی کتابیں لکھیں جن کے تلمیذ نے ان کے نسیرگان کے پاس موجود ہیں اور آپ کی علمی عظمت پر ولادت کرتے ہیں آپ نے ۱۳۳۸ھ کو وفات پائی۔ مولوی قلعہ داری کے دو صاحبزادے محمد حسن و محمد حسین بھی سرکاری مدارس میں فارسی مدرس رہے مولوی محمد حسن صاحب کے دو صاحبزادے قاضی نظیر الاسلام و بشیر احمد قریشی محکمہ ریل میں ملازم رہے محمد حسین کا اکلوتا

لڑکا الہ دتا ڈپٹی کشر صاحب کے دفتر سے ریٹائر ہوا ہے۔

کتاب خانہ القریشیہ کی داستان :-

کتاب خانہ القریشیہ اس خانوادہ کی ایک شاخ کا حصہ ہے جسے پروفیسر احمد حسین احمد قلعہ داری اور ان کے والد بزرگوار علامہ محمد عبدالکریم قریشی نے جمع کیا۔ علامہ عبدالکریم نے متعدد مخطوطات تیار کئے اور اپنی ذاتی تصانیف سے اس مجموعہ کو گراں بہا بنایا۔

یہ کتاب خانہ کوئی پچیس سال جمع ہوتا رہا اس مجموعہ میں کوئی ڈیڑھ ہزار کے قریب مخطوطات اور اس سے دو گنا مطبوعات ہیں تعداد کے لحاظ سے یہ مجموعہ بلاشبہ مختصر ہے البتہ ندرت کے لحاظ سے دنیا کے اہم ترین کتاب خانوں میں شمار ہو سکتا ہے اس میں بیشتر کتابیں مصنفین کے اپنے قلم سے نوشتہ ہیں۔ اور بہت سی کتابیں مصنفین کی معاصر ہیں اور بعض نہایت ہی نادر الوجود نسخے ہیں پھر پنجاب کے علاقہ کی تصانیف کا بہت سا ذخیرہ اس کتاب خانہ میں موجود ہے جو پنجاب کی تاریخ کا بہترین ماخذ بن سکتا ہے تاریخ و تذکرہ کی کوئی ایک سو کے قریب نادر و نایاب کتابیں اس کتاب خانہ کی زینت ہیں جن میں سے متعدد تذکرے پنجاب کے اہل علم و رشتہ خاندانوں سے متعلق ہیں۔ اس لحاظ سے اس کتاب خانہ کو دنیا کے بعض کتاب خانوں پر بجا طور پر فوقیت ہے پنجاب کے بیشتر محقق اور دانشور یہاں آتے رہتے ہیں اور کتاب خانہ سے بھرپور استفادہ کرتے ہیں۔

کتاب خانہ القریشیہ کی فہرستیں :-

پنجاب کے قدیم نجی کتاب خانوں میں کتابوں کی فہرست سازی کا تصور نہ تھا علامہ محمد عبدالکریم قریشی ۱۸۹۳ء میں پنجاب یونیورسٹی اور نیٹیل کالج لاہور میں داخل ہوئے تو پنجاب یونیورسٹی لائبریری کی کتابوں کی فہرست دیکھی گھر آکر اسی روش پر آپ نے کتاب خانہ مولوی فضل احمد کی فہرست تیار کی اور اس طرح یکے بعد دیگرے آپ نے اپنے والد بزرگوار کی کتاب خانہ کی فہرست کوئی تین دفعہ تیار کی جس میں خانے بنا کر کتاب کا نام موضوع کی وضاحت قلمی اور مطبوعہ کی تخصیص درج کر دی کہیں کہیں مصنفین کا نام بھی درج کیا۔ ان کی تیار کردہ تینوں فہرستیں

اس کتاب خانہ میں موجود ہیں۔

کتابوں کے جمع ہونے کی صورت بدلتی رہی کتابوں میں اضافہ ہوتا رہا ۱۹۴۹ء میں پروفیسر احمد حسین صاحب نے اپنے کتابخانہ کی فہرست تیار کی جس میں کتاب کا نام مصنف کا نام قلمی یا مطبوعہ وغیرہ کی وضاحت کی اس وقت کتابیں کوئی اتنی زیادہ تھیں دوسری دفعہ ۱۹۴۵ء میں صرف مخطوطات کی فہرست جدید انداز میں تیار کی گئی اس کی طباعت کا بھی پروگرام بنا لیکن معاملہ ناتمام رہ گیا ۱۹۶۴ء میں غلنے بنا کر مخطوطات و مطبوعات دونوں کی فہرست سازی کا کام شروع ہوا یہ سلسلہ بھی ناتمام رہ گیا۔

زیر نظر فہرست یا فہرست پنجم :-

زیر نظر فہرست کتاب خانہ القزیشیہ کی اس وضاحتی فہرست کا خلاصہ ہے۔ جو پروفیسر احمد حسین صاحب نے ڈاکٹر علی اکبر جعفری صاحب سابق ڈائریکٹر مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان کی فرمائش پر چار جلدوں میں مرتب کی ہے دوست و احباب کتاب خانہ دیکھنے آتے ہیں تو چار جلدیں اٹھانا، ان کو دوسری جگہ لے جانا۔ اور ان کی درجہ بندی کرنا آسانی کا موجب نہ بنا۔ بادی النظر میں کتب خانہ کا جائزہ لینے کے لئے ایک مختصر فہرست کی ضرورت محسوس ہوئی پروفیسر صاحب نے چاروں جلدوں کے اندکس جمع کر کے کتب خانہ کی پانچویں فہرست تیار کر دی جس میں کتاب کا نام مصنف کا نام اور کتاب کا نام درج کر دیئے ہیں تفصیل کے لئے کتاب خانہ کی وضاحتی فہرست کی طرف رجوع کیا جاسکتا ہے ہم یہاں یہ بتا دینا ضروری سمجھتے ہیں کہ پروفیسر صاحب کی لائبریری کے فارسی مخطوطات کے تفصیلی فہرست جناب احمد ضروی (مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان - اسلام آباد) کی مولفہ و مرتبہ ”فہرست مشترک نسخہ ہائے خطی پاکستان“ میں بتدرج شائع ہو رہی ہے۔ ”فہرست مشترک“ موضوع کے لحاظ سے اب تک چھ جلدوں میں شائع ہو چکی ہے۔ نیز ان کے پنجابی مخطوطات کا مختصر تعارف مجلہ ”کھوج“ قلمی نسخہ نمبر (شمارہ ۸ و ۹) لاہور، ۱۹۸۲ء (ص ۱۱۵ - ۱۳۱) میں شائع ہوا تھا۔ علاوہ ازیں پروفیسر صاحب کے احوال و آثار پر قبل ازیں محمد حسین تبسبی نے کتاب خانہ ہائے پاکستان جلد اول (ص ۳۷۷ - ۳۸۰) فارسی پاکستانی و مطالب پاکستان شناسی جلد اول (ص ۳۷۷ - ۳۸۰) اور جلد دوم (ص ۶۱ - ۶۳) میں قلم اٹھایا ہے نیز حکیم عبدالواحد بخاری صاحب کے قلم سے ایک تعارف نامہ کے عنوان سے ان کے مختصر احوال و آثار لکھے گئے ہیں

باب دوم

(الف) فہرست مخطوطات عربی

نسخہ ہائے قرآن مجید

- ۱- قرآن مجید بقلم شیخ صفی الدین الاردبیلی مورث اعلیٰ خانوادہ صفویہ ایران فی سنہ سبع تسمین شماتہ
- ۲- قرآن مجید بقلم علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری کاغذ کشمیری نہایت خوشخط۔
- ۳- قرآن مجید بخط قدیم مائل پہ خط بہار
- ۴- قرآن مجید کاتب ناشناختہ
- ۵- قرآن مجید کاتب ناشناختہ
- ۶- قرآن مجید کاتب ناشناختہ
- ۷- قرآن مجید کاتب ناشناختہ
- ۸- حامل شریف بقلم یکی از علماء قلعہ داریاں بر حاشیہ تفسیر از علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری
- ۹- پنج سورہ شریف کاتب ناشناختہ
- ۱۰- سپارہ شریف کاتب ناشناختہ
- ۱۱- سورہ مزمل خوشخط کاتب ناشناختہ
- ۱۲- سورہ قصص بخط بہار کاتب ناشناختہ
- ۱۳- سورہ یوسف و سورہ ابراہیم بخط بہار کاتب ناشناختہ

کتب القرائت والتجوید

- ۱۴- اصول الشرفی قرأت العشر مصنف محمد ابن محمد بن محمد جزری العربی الدمشقی بخط محمد رضا بن نور محمد۔

- ۱۵ - سجاد ندی مصنف ابوالفضل محمد بن طیفور الغزنوی م ۵۴۰ بقلم امان اللہ ولد محمد سعید عرف جالب ساکن موضع علی دہوتر عملہ پرگنہ حافظ آباد مظہر صوبہ لاہور ۱۱۹۲ھ
- ۱۶ - شاطبی مصنف ابوالقاسم شاطبی
- ۱۷ - رسالہ وقف القرآن و فوائد متفرقة جمع کردہ علامہ سید احمد ناظم قلعہ داری م ۱۳۰۲ھ
- ۱۸ - مقدمہ جزری مصنف محمد ابن الجزری الشافعی م ۸۳۲ھ کاتب ناشناختہ
- ۱۹ - مقدمہ جزری مصنف محمد ابن الجزری الشافعی م ۸۳۲ھ کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قلعہ داری

کتاب التفسیر

- ۲۰ - انوار التنزیل فی السرار التاویل جلد دوم مصنف قاضی ناصر الدین بیضاوی م ۶۸۵ بقلم شیخ مصطفیٰ
- ۲۱ - انوار التنزیل فی السرار التاویل جلد اول قاضی ناصر الدین بیضاوی م ۶۸۵ بقلم سید احمد ناظم قلعہ داری
- ۲۲ - انوار التنزیل فی السرار التاویل جلد دوم قاضی ناصر الدین بیضاوی م ۶۸۵ بقلم سید احمد ناظم قلعہ داری
- ۲۳ - تفسیر القرآن بالقرآن مصنف شیخ عطا اللہ قانونگو بقلم مصنف نسخہ واحد در دنیا
- ۲۴ - تفسیر القرآن مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
- ۲۵ - تفسیر سورۃ یاسین مصنف ناشناختہ کاتب مفتی شیر محمد گوریالوی
- ۲۶ - بحر العشق تفسیر سورۃ یوسف مصنف ناشناختہ بقلم علم الدین بن کرم دین ۱۲۷۱ھ
- ۲۷ - درۃ البیضا مصنف امام الغزالی م ۵۰۵ھ کاتبہ ناشناختہ
- ۲۸ - نصاب فرائف تصنیف حضرت امام اعظم کاتبہ ناشناختہ
- ۲۹ - تفسیر سواطع الالہام مصنف شیخ ابوالغین فیضی م ۱۰۰۳ بقلم علامہ محمد عبد الکریم قلعہ داری
- ۳۰ - تفسیر سورۃ فاتحہ مصنفہ و کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری
- ۳۱ - فوائد متفرقة جمع کردہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری م ۱۹۵۷ھ
- ۳۲ - تفسیر سبحان الذی امرنی بعبدہ کتاب المعراج تصنیف غلام مرتضیٰ شاہ ساکن بیربل شریف کاتبہ مولوی علم الدین ساکن مونیان ضلع بگرام
- ۳۳ - تفسیر مدارک ابوالبرکات عبد اللہ بن احمد نسفی م ۷۱۰ھ، ۳۱۰ھ کاتبہ ناشناختہ
- ۳۴ - فتہی الایجاز لکشف الامجاز محمد باقر بن شرف الدین الحسینی العباسی ۱۱۰۱ھ کاتبہ ناشناختہ

- ۳۵ - فتہی الایجاز لکشف الاعجاز محمد باقر بن شرف الدین الحسینی العباسی ۱۱۰۱ھ کاتبہ علامہ محمد عالم قلعہ داری ۱۳۵۱ھ
 نہایت خوشخط بر کاغذ کشمیری و متواشی از کاتبہ
- ۳۶ - تفسیر التخیص المنتخب مصنفہ ابوسلیم گل محمد الوزیر آبادی بقلم علامہ عالم قلعہ داری ۱۳۵۱ھ نسخہ واحد
 در دنیا جهان نہایت خوشخط

کتاب الحدیث

- ۱ - السمر فی العلم مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
- ۲ - جامع العجائب مولف ناشناختہ کاتبہ پیر بخش ساکن میانہ کوت و ضلع گجرات ۱۲۱۵ھ
- ۳ - چہل حدیث جامعہ و کاتبہ ناشناختہ
- ۴ - چہل حدیث جامعہ و کاتبہ ناشناختہ
- ۵ - چہل حدیث مترجم جامعہ و کاتبہ ناشناختہ
- ۶ - حرز الثمین شرح حسن الحسین مصنفہ علی بن سلطان محمد البرہوی کاتبہ فضل اللہ ۱۱۱۵ھ
- ۷ - دقائق الاخبار امام محمد الغزالی م ۵۰۵ھ کاتبہ ناشناختہ
- ۸ - دقائق الاخبار امام محمد الغزالی م ۵۰۵ھ کاتبہ ناشناختہ
- ۹ - دقائق الاخبار مصنفہ امام محمد الغزالی م ۵۰۵ھ کاتبہ ناشناختہ
- ۱۰ - دقائق الاخبار مصنفہ امام محمد الغزالی م ۵۰۵ھ کاتبہ مولوی فضل احمد قلعہ داری ۱۳۶۱ھ
- ۱۱ - دقائق الاخبار مصنفہ امام محمد الغزالی م ۵۰۵ھ کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قلعہ داری
- ۱۲ - دقائق الاخبار مصنفہ امام محمد الغزالی م ۵۰۵ھ کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قلعہ داری
- ۱۳ - دقائق الاخبار مصنفہ امام محمد الغزالی م ۵۰۵ھ کاتبہ شرف الدین ۱۲۳۷ھ
- ۱۴ - شامل نبوی الشیخ ابو علی محمد بن علی الترمذی م ۲۷۹ھ کاتبہ محمد عالم قلعہ داری در حیم بخش قلعہ داری
- ۱۵ - طریقۃ المحدثیہ شیخ محمد الاقندی البرکی الروحی کاتبہ عبد الوالی بن اخوند ملا تیمور الازبکی اراکاشغری ثم مدنی سبعین و
 مائتہ و الف سن ہجرتہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم
- ۱۶ - باب الاخبار مصنف محمد بن محمود کاتبہ ناشناختہ
- ۱۷ - موطا امام محمد مصنف امام محمد بن الحسن الشیبانی م ۱۸۷ھ کاتبہ ناشناختہ نسخہ قدیم و کہنہ

- ۱۸- مشکوٰۃ المصابیح ولی الدین ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ الخطیب التبریزی ۳۴۷ھ کاتبہ فقیر مرزا محمد الدین
اہلہ جلاپور حال چٹرا پورہ ۱۲۹۲ھ
- ۱۹- منجعات ابن الحجر العقلمانی شیخ شہاب الدین ابو الفضل احمد بن علی بن حجر العقلمانی م ۸۵۳ھ

کتاب العقاید

- ۱- الجیالی مصنف احمد بن موسیٰ شہیر الجیالی م ۸۷۰ھ کاتبہ علامہ سید احمد ناظم قلعہ داری م ۱۳۰۲ھ
- ۲- خلاصۃ العقاید مصنف عنایت اللہ بن رستم البخاری کاتبہ ناشناختہ تحریر ۱۲۰۵ھ
- ۳- شرح عقاید نسفی علامہ سعد الدین تفتازانی ۳۳۲ھ کاتبہ علامہ سید احمد ناظم قلعہ داری م ۱۳۰۲ھ
- ۴- شرح عقاید عضدی مصنف محمد بن اسعد اللہ صدیقی الاوانی کاتبہ ناشناختہ
- ۵- عقاید سنہ عثمان بن عیسیٰ الصدیقی الحنفی بقلم علامہ محمد عبد الکریم قلعہ داری
- ۶- عین العلم محمد بن عثمان بن عمر بلخی کاتبہ ولی محمد بن فضل الدین فی قریہ ٹھیکریاں ضلع گجرات۔
- ۷- عین العلم محمد بن عثمان بن عمر بلخی کاتبہ ناشناختہ۔

کتاب الفقہ - اصول فقہ

- ۱- اصول شاشی مصنف نظام الدین شاشی م ۳۲۵ھ کاتبہ قادر بخش وزیر آبادی ۱۲۰۰ھ
- ۲- التوضیح الاصول
- ۳- التوضیح الاصول
- ۴- الحامی محمد بن محمد بن عمر حسام الدین الاہلبی الخسیکی ابو الوفام ۶۴۴ھ کاتبہ مولوی محمد عالم قلعہ داری
- ۵- الحامی محمد بن محمد بن عمر حسام الدین الاہلبی الخسیکی ابو الوفام ۶۴۴ھ کاتبہ مراد علی ساکن بیگو ڈالہ ۱۲۷۱ھ

کتاب الفقہ القرائن

- ۱- سراجی مصنف سراج الملت والدین محمد بن عبد الرشید سجاوندی ۵۹۷ھ بقلم مفتی محمد یونس شادیوالی رسالہ
مناظرہ مصنف ناشناختہ بقلم مفتی محمد یونس ساکن شادیوال
- ۲- سراجی مصنف سراج الملت والدین محمد بن عبد الرشید سجاوندی ۵۹۷ھ کاتبہ نبی بخش بن عبد الرحیم کوٹلی لوہاراں ۱۲۶۱ھ

- ۳- سراجی مصنف سراج الملت والدین محمد بن الرشید سجاوندی ۵۹۱ھ کاتبہ میاں اسماعیل میانہ کوٹ ۱۲۵۸ھ
- ۴- سراجی مصنف سراج الملت والدین محمد بن عبدالرشید سجاوندی ۵۹۱ھ کاتبہ ناشاختہ
- ۵- شریفی تصنیف ملا سید شریف جمالی م ۹۱ھ کاتبہ مولوی عطاء محمد ساکن شاد پووال
- ۶- القیامی تصنیف عنایت اللہ بن خواجہ عزیز اللہ ولد خواجہ عبدالمجید شاہی کاتبہ مولوی جان محمد لاہوری
- ۷- نرائی فارسی نظم ملا نصیر بقلم مولوی جان محمد لاہوری

کتاب الفقہ

- ۱- الاشباہ والنظائر مؤلف شیخ زین الدین ابن نجم
- ۲- بیان احکام البیوع مصنف ناشاختہ کاتبہ ناشاختہ
- ۳- بیان اعمال روز عاشورہ مصنف ناشاختہ کاتبہ ناشاختہ
- ۴- تاج المومنین مصنف و کاتبہ علامہ عبدالکریم قریشی قلعہ داری ۱۳۰۵ھ
- ۵- تاج المومنین تاج المومنین مصنف و کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری
- ۶- جواہر القلوب فی زیارت المحبوب مصنف ناشاختہ کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری
- ۷- جنگ فقہی مولوی کریم بخش مولفہ و کاتبہ مولوی کریم بخش ۱۳۹۶ھ
- ۸- سی حرفی پنجابی نظم شاہ ظریف بقلم کریم بخش (پنجابی)
- ۹- رسالہ در فن تجوید ناقص فارسی بقلم کریم بخش (فارسی)
- ۱۰- رسالہ در حرمت تقیاً کو تصنیف ملا عنایت اللہ قادری لاہوری عربی
- ۱۱- رسالہ در حرمت تقیاً کو تصنیف ملا محمد عابد وزیر آبادی (فارسی)
- ۱۲- حاشیہ میر سید شریف علی شرح علامہ تفتازانی علی خلاصہ کیدانی میر سید شریف م ۱۳۹۱ھ
- ۱۳- خلاصہ کیدانی از لطف اللہ نسفی (م ۹۰۰ھ)
- ۱۴- خلاصہ کیدانی (افغان)
- ۱۵- مینتہ المصلی امام سدید الدین محمد بن محمد م ۱۴۰۵ھ مندر
- ۱۶- خیر الخیر مسئلہ سنتہ الفجر مصنف و کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری ۱۳۰۶ھ
- ۱۷- خیر الخیر مسئلہ سنتہ الفجر مصنف و کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری ۱۳۰۶ھ

- ۱۹- دریم الیکس مصنف حامد بن کمال الدین البویکانی کاتبہ ناشناختہ
- ۲۰- دلیل الفحالیین مصنفہ ناشناختہ کاتبہ مولوی شیخ عطا محمد ساکن شادیلوال
- ۲۱- رمز الحقائق شرح کنز الدقائق
- ۲۲- رسالہ جمعہ مصنفہ جان محمد بن محمد غوث بن دلی اللہ سیالکوٹی ثم اللہ موری ۱۲۹۳ھ کاتبہ ناشناختہ
- ۲۳- رسالہ فی حل الذبح مصنفہ وکاتبہ ناشناختہ
- ۲۴- رسالہ ذریعہ فوق القدر مصنفہ وکاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری
- ۲۵- رسالہ کلمہ طیبہ مصنفہ وکاتبہ ناشناختہ
- ۲۶- رسالہ مولوی شہاب الدین کاتبہ و مصنفہ شہاب الدین قد ارسلت علی کتابا مکتوبا من علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری
- ۲۷- زاد البیاب فی سفر الحبيب مصنفہ وکاتبہ محمد شاہد سیالکوٹی
- ۲۸- شرح خلاصہ کیدانی مصنفہ سعد الدین تفتازانی کاتبہ مولوی صدر الدین بن ابی تراب قلعہ داری
- ۲۹- شرح خلاصہ کیدانی مصنفہ علامہ سید شریف جرجانی کاتبہ مولوی صدر الدین بن ابی تراب
- ۳۰- شرح خلاصہ کیدانی مصنفہ علامہ بہتانی کاتبہ صدر الدین بن ابی تراب قلعہ داری ۱۲۰۶ھ
- ۳۱- شرح خلاصہ کیدانی
- ۳۲- شرح خطبہ کنز الدقائق مصنفہ وکاتبہ ناشناختہ وکاتبہ علامہ عبدالکریم قلعہ داری
- ۳۳- شرح مختصر دقایہ مصنفہ قاضی فخر الیاس م کاتبہ قاضی صدر الدین جلالپوری ۱۲۳۴ھ
- ۳۴- شرح دقایہ مصنفہ عبید اللہ بن مسعود م کاتبہ ناشناختہ
- ۳۵- شرح دقایہ مصنفہ عبید اللہ بن مسعود م کاتبہ ناشناختہ
- ۳۶- شرح دقایہ مصنفہ عبید اللہ بن مسعود م کاتبہ حافظ عبد اللطیف ۱۰۶۵ھ
- ۳۷- شرح دقایہ مصنفہ عبید اللہ بن مسعود م کاتبہ غلام حسین ولد رکن الدین ساکن ترکندہ ۱۳۰۷ھ
- ۳۸- شرح دقایہ مصنفہ عبید اللہ بن مسعود م کاتبہ مولوی عطا محمد ساکن شادیلوال ۱۲۷۵ھ
- ۳۹- شرح الصدور فی احوال الموتی والقبور جلال الدین عبد الرحمن ابو الفضل سیوطی م کاتبہ شیخ محمد صالح کشمیری ۱۲۶۶ھ
- ۴۰- عین الزلالی مصنفہ عبد الوہاب ۱۱۰۰ھ کاتبہ فضل الہی ۱۳۱۲ھ

- ۴۱- عین الزلالی مصنف عبد الوہاب ۱۲۱۲ھ کاتبہ محمد دین وزیر آبادی ۱۳۱۲ھ
- ۴۲- عثوری دارالسرور مصنف عطاء اللہ صدیقی السمرقندی مدرس دار الخلافتہ شاہ بہان آباد کاتبہ علامہ سید احمد ناظم قلعہ داری م ۱۳۰۲ھ
- ۴۳- عمدہ الفتاویٰ مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
- ۴۴- عمدہ التحریر فی خدمتہ الفناؤ المزامیر مصنفہ غلام محی الدین قصوری م ۱۲۷۰ھ کاتبہ غلام محمد
- ۴۵- غائیۃ الحواشی مصنفہ عنایت اللہ لاہوری شطاری کاتبہ محمد اسعد قاضی مکھڑ شریف
- ۴۶- غینۃ المتملی شرح منیۃ المصلیٰ مصنفہ ابراہیم بن محمد بن ابراہیم الجلی م ۱۲۹۶ھ کاتبہ حافظ محمد نعیم پشاوری ۱۳۱۶ھ
- ۴۷- غینۃ المتملی شرح منیۃ المصلیٰ مصنفہ ابراہیم بن محمد بن ابراہیم الجلی کاتبہ سید احمد قلعہ داری ۱۲۷۶ھ
- ۴۸- فتاویٰ تارخوانی
- ۴۹- فتاویٰ حمادیہ مصنفہ رکن الدین ابن حسام الدین المفتی الناگوری بلدہ نہردالا کاتبہ ناشناختہ
- ۵۰- فتاویٰ قاضی خان جلد اول
- ۵۱- فتاویٰ قاضی خان جلد دوم
- ۵۲- فتاویٰ دستور المفتین مصنفہ شیخ عنایت اللہ ہزاروی کاتبہ مولوی احمد الدین ساکن پھالیہ ۱۳۱۳ھ
- ۵۳- رسالہ سراجی فارسی نظم تصنیف شیخ عنایت اللہ ہزاروی کاتبہ احمد الدین ساکن پھالیہ ۱۳۱۳ھ
- ۵۴- فتاویٰ حسینیہ مصنفہ ملاحسین ملانی کاتبہ میان شیخ احمد ساکن شاد پورال
- ۵۵- فتاویٰ حافظ خان محمد مصنفہ و کاتبہ حافظ خان محمد قلعہ داری م ۱۳۷۲ھ واحد در دنیا
- ۵۶- فتاویٰ علامہ سید احمد ناظم قلعہ داری م ۱۳۰۲ھ بقلم مصنف
- ۵۷- فتاویٰ مولوی فضل احمد قلعہ داری م ۱۳۲۴ھ بقلم مصنف
- ۵۸- فتاویٰ علامہ محمد عبد الکریم قلعہ داری بقلم مصنف جلد اول م ۱۹۵۷ھ
- ۵۹- فتاویٰ علامہ محمد عبد الکریم قلعہ داری بقلم مصنف جلد دوم م ۱۹۵۷ھ
- ۶۰- فتاویٰ مفتی شبیر محمد گوہر باری بقلم مصنف مشتمل پر رسائل مندرجہ ذیل:
- ۶۱- رسالہ ذبح فوق الذبح مصنفہ محمد علی سوالی (فارسی)
- ۶۲- مرغوب القلوب رسالہ در حرمت تباکو مصنفہ مولوی محمد عابد وزیر آبادی (فارسی)
- ۶۳- رسالہ حلتہ جذب الدخان مصنفہ عنایت اللہ لاہوری فتاویٰ عربی

- ۶۲ - احوال و تذکرہ مولوی نور الدین عبدالرحمان بجاہی تصنف علی بن حسین الواعظہ زاری)
- ۶۵ - تقریر حافظ کلیم اللہ عربی و برآں حواشی از مولوی محمد علی سحوالی دشر محمد گوسریاوی
- ۶۶ - رسالہ حل خوق العقد عربی مصنف ناشناختہ
- ۶۷ - فتویٰ متعلق غلہ گندم جامعہ و کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری
- ۶۸ - فرائض الاسلام محمد ہاشم بن عبدالنفور بن عبدالرحمان ٹھٹھوی کاتبہ علامہ سید احمد ناظم قلعہ داری
- ۶۹ - کتاب البستان ابواللیث نعیر بن محمد بن ابراہیم اسمرقندی کاتبہ ناشناختہ
- ۷۰ - کنز الدقائق عبید اللہ بن احمد بن محمود النسفی کاتبہ ناشناختہ
- ۷۱ - کنز العباد دکن الدین بہار الحق زکریا ملتان کاتبہ علی محمد و محمد رضا ساکن کلیوال ۱۲۱۲ھ
- ۷۲ - قدوری ابوالحسن احمد بن جعفر القدوری کاتبہ ناشناختہ
- ۷۳ - منیۃ المصلی مصنفہ مولانا سدید الدین کاشغری کاتبہ میاں پیر بخش ساکن میانہ کوٹ ۱۲۱۵ھ
- ۷۴ - منیۃ المصلی مصنفہ مولانا سدید الدین کاشغری کاتبہ میاں غلام علی محمد بن محمد عابد وزیر آبادی
- ۷۵ - مختصر دقائمه کاتبہ غلام محمود ولد حافظ محمد مقیم ساکن سمواں
- ۷۶ - مجموعہ الروایات جامعہ و کاتبہ میاں شیخ احمد جی ساکن شادیوال ضلع گجرات
- ۷۷ - منظومۃ الکوکی الشیخ محمد بن الحسن الکوکی مفتی الدیار الحلب کاتبہ مفتی شیر محمد گوسریاوی
- ۷۸ - مجالس الشہور مصنفہ و کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری
- ۷۹ - مسائل متفرقہ و خلاصہ کیدانی کاتبہ و جامعہ ناشناختہ
- ۸۰ - مکتوب حافظ خان محمد قریشی قلعہ داری م ۱۲۷۲ھ
- ۸۱ - نیراس تصنیف مولوی عبدالعزیز پرہاروی کاتبہ مولوی شیخ عطا محمد ساکن شادیوال گجرات
- ۸۲ - ہدایہ جلد اول مصنفہ برہان الدین علی مرغنیانی م ۵۹۳ھ کاتبہ مولوی فضل احمد قلعہ داری ۱۳۱۶ھ
- ۸۳ - ہدایہ جلد ثانی مصنفہ برہان الدین علی مرغنیانی م ۵۹۳ھ کاتبہ مولوی فضل احمد قلعہ داری
- ۸۴ - ہدایہ جلد ثانی مصنفہ برہان الدین علی مرغنیانی م ۵۹۳ھ کاتبہ ناشناختہ
- ۸۵ - یادداشتہائی علمی علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قلعہ داری

کتب التصوف والوظائف

- ۱- اللجنة الوافية مصنف وکاتبه ناشاخته
- ۲- اوراد الشيخ الشيوخ مؤلف بهاد الدين ذکر یا ملکانی کاتبه مولوی عباد اللہ بن غلام علی وزیر آبادی
- ۳- اوراد الشيخ الشيوخ الفیاض مطبوعہ مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان اسلام آباد - منہ
- ۴- تحفہ المرسلہ الشيخ محمد مبارک المشهور بابا سعید بن الشيخ علی کاتبہ مفتی شیر محمد گوہر یاوی
- ۵- تحفہ المرسلہ الشيخ محمد مبارک المشهور بابا سعید بن الشيخ علی کاتبہ ناشاختہ الرسوم رسالہ تادریہ
- ۶- درر المعارف مصنف وکاتبہ ابوالسحاق بن عمر بن محمود المبارکی ^{۱۵۰۰ھ} بمبعلی شیراز ایران
- ۷- دعاء سر یانی مترجم تصنیف حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی ^{۷۰۰ھ} کاتبہ علامہ محمد الکریم قلعہ داری
- ۸- دعاء تسخیر مصنف وکاتبہ ناشاخته
- ۹- فارسی نامہ محمد قاسم عبدالرحمان قصوری (فارسی نظم)
- ۱۰- قواعد فارسی کاتبہ ناشاخته (فارسی)
- ۱۱- مصدر نامہ فارسی کاتبہ ناشاخته (فارسی)
- ۱۲- درود شریف مصنف، وکاتبہ مولوی نور الدین خلف مولوی کلیم اللہ مچھیانوی ضلع گجرات
- ۱۳- درود شریف مصنف وکاتبہ مولوی نور الدین خلف مولوی کلیم اللہ مچھیانوی ضلع گجرات
- ۱۴- درود شریف
- ۱۵- درود مستغاث و گنج العرش مصنف ناشاخته کاتبہ محمد عارف
- ۱۶- دلائل الخیرات مصنف محمد المہدی بن احمد بن علی بن یوسف کاتبہ ناشاخته
- ۱۷- درود مستغاث مصنف ناشاخته کاتبہ مولوی محمد حسن ساکن سبور ضلع گجرات
- ۱۸- درود مستغاث مصنف وکاتبہ ناشاخته
- ۱۹- شرح عین العلم وزین المحلم علی بن سلطان محمد الہروی کاتبہ ناشاخته
- ۲۰- عوارف المعارف مؤلف شہاب الدین عمر سہروردی
- ۲۱- فضائل کعبہ مصنف ناشاخته وکاتبہ محمد یوسف ابن محمد کاظم کشمیری ^{۱۳۰۰ھ}
- ۲۲- مجموعہ قصائد نعتیہ من اصحاب متفرق جامعہ وکاتبہ علامہ محمد عالم قلعہ داری ^{۱۳۰۷ھ}
- ۲۳- مجموعہ و ظائف مرتبہ وکاتبہ علامہ فضل احمد قلعہ داری
- ۲۴- مجموعہ و ظائف مرتبہ وکاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری

- ۲۵- مجموعہ و ظائف مرتبہ و کتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری
- ۲۶- مجموعہ و ظائف مرتبہ و کتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری
- ۲۷- مجموعہ و ظائف مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
- ۲۸- مجموعہ و ظائف مرتبہ و کاتبہ سید غلام مرتضیٰ شاہ ساکن چک سادہ ضلع گجرات
- ۲۹- مجموعہ و ظائف مرتبہ و کاتبہ مولوی سراج الدین وزیر آبادی
- ۳۰- مجموعہ و ظائف مرتبہ و کاتبہ ناشناختہ
- ۳۱- روایات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (فارسی)
- ۳۲- قصیدہ (فارسی)
- ۳۳- مناجات پنجابی مصنفہ حافظ معزالدین (پنجابی)
- ۳۴- حکایت پاک رسولؐ دی حافظ برخوردار (پنجابی نظم)
- ۳۵- رسالہ علم قیامہ مصنفہ دولت علی عرف دولہ در عہد بہادر شاہ (پنجابی نظم)
- ۳۶- شجرہ خاندان چشت اہل بہشت مصنفہ محمد یوسف لاہوری بن جمال الدین (فارسی)
- ۳۷- نور نامہ تصنیف میاں عبداللہ (پنجابی نظم)
- ۳۸- مجموعہ و ظائف مولفہ و کاتبہ ناشناختہ
- ۳۹- شرح قصیدہ غوثیہ مصنفہ و کاتبہ مولوی محمد عابد وزیر آبادی (عربی)
- ۴۰- شرح تصیدہ غوثیہ مصنفہ طاہرہ فضل اللہ سیالکوٹی
- ۴۱- مجموعہ و ظائف مولفہ و کاتبہ ناشناختہ
- ۴۲- مجموعہ و ظائف کہنہ مولفہ و کاتبہ ناشناختہ
- ۴۳- مجموعہ و ظائف خورد مولفہ ناشناختہ کاتبہ سکندر شاہ برائے شمشیر خان ۱۲۶۶ھ
- ۴۴- مجموعہ و ظائف خورد مولفہ و کاتبہ ناشناختہ
- ۴۵- مجموعہ و ظائف خورد مرتبہ و کتبہ مولوی محمد دین ولد محمد سلطان وزیر آبادی
- ۴۶- مجموعہ و ظائف مرتبہ و کتبہ حاجی محمد صدیق ساکن ترکہ ضلع گجرات
- ۴۷- مجموعہ و ظائف مرتبہ و کتبہ مولوی محمد عابد وزیر آبادی مع در دستجات محشی مولوی گل محمد وزیر آبادی
- بقلم گل محمد۔

- ۴۸ - مجموعہ وظائف مرتبہ وکاتبہ ناشناختہ
- ۴۹ - مجموعہ وظائف مرتبہ وکاتبہ ناشناختہ
- ۵۰ - مجموعہ وظائف مرتبہ وکاتبہ ناشناختہ
- ۵۱ - مجموعہ وظائف مرتبہ وکاتبہ ناشناختہ مع رسائل مندرجہ ذیل
- ۵۲ - رسالہ تجوید فخرہ مولوی شیخ احمد ساکن جوکایاں
- ۵۳ - رسالہ تجوید قرأت سبحاوندی مصنف ناشناختہ
- ۵۴ - یدیع الفرائض فارسی تعلیم شیخ احمد جوکایاں والا (فارسی)
- ۵۵ - قصیدہ امانی (عربی نظم)
- ۵۶ - خلاصہ کیدانی (فقہ عربی)
- ۵۷ - مجموعہ وظائف مرتبہ وکاتبہ ناشناختہ
- ۵۸ - مجموعہ وظائف مرتبہ وکاتبہ ناشناختہ
- ۵۹ - مجموعہ وظائف مرتبہ وکاتبہ ناشناختہ
- ۶۰ - نسب نامہ رسول مقبول^۱ تصنیف مولوی محمد علی کوالی رپنجاہی نظم
- ۶۱ - مجموعہ وظائف مرتبہ وکاتبہ میاں الالوک قلعہ داری ضلع گجرات
- ۶۲ - وظائف النبی^۲ کاتب و مولف ناشناختہ

کتاب الادب العرب

- ۱ - المنتجات عربی مولفہ و کتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۲ - ارجوزہ فی علم المعانی و ابیان المشہر بالیفیہ مصنفہ جلال الدین سیوطی کاتبہ مفتی بشیر محمد گومر یا لوی
- ۳ - اقوال حضرت علی مرتضیٰ^۳ کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری ۱۳۶۵ھ
- ۴ - المفضلیات مصنفہ المفضل بن محمد صبی کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری ۱۳۶۵ھ
- ۵ - حل المشكلات شرح قصیدہ غوثیہ مصنفہ وکاتبہ مولوی محمد عابد وزیر آبادی
- ۶ - خزائن العلوم بیاض جمع کردہ و کتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری ۱۹۵۷ء فارسی وارد
- ۷ - دیوان نابغہ الذبیانی بقلم علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری ۱۹۳۵

- ۸ - دیوان حضرت حسان بن ثابتؓ کاتبہ مولوی فضل احمد قلعہ داری ۱۳۱۹ھ
- ۹ - دیوان حضرت عثمان غنیؓ کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۱۰ - دیوان امرالقیس کاتبہ مولوی محمد عالم قلعہ داری ۱۳۴۳ھ
- ۱۱ - دیوان علی ابن ابی طالب کاتبہ مولوی فضل احمد قلعہ داری ۱۳۱۹ھ
- ۱۲ - دیوان حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کاتبہ ناشناختہ
- ۱۳ - دیوان غلام علی آزاد بلگرامی کاتبہ مولوی مراد علی نقل از نسخہ مصنف دیوان ہنم
- ۱۴ - دیوان السامی مصنفہ رحمت العلی السامی بقلم خلفہ محمد نصر اللہ خان ۱۹۴۵ء
- ۱۵ - دیوان الفیضی مولوی محمد حسن فیضی ساکن چکوال مرتبہ و کاتبہ احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۱۶ - دیوان الشعر مصنفہ قریشی احمد حسین احمد کاتبہ سید شریف احمد شرافت نوشاہی ۱۹۷۵ء
- ۱۷ - شرح دیباچہ گلستان سعدی مصنفہ خواجہ غلام محی الدین قصوری کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قلعہ داری
- ۱۸ - شرح ابیات عربی از دیوان حافظ شاعرہ و کاتبہ ناشناختہ
- ۱۹ - فرہنگ مقامات حریری مومنہ و کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری
- ۲۰ - شرح عبارات عربی از گلستان سعدی کاتبہ ناشناختہ
- ۲۱ - شرح قصیدہ بردہ شریف مصنفہ مولوی کلیم اللہ مچھیا نوری کاتبہ مولوی غلام محمد
- ۲۲ - شرح قصیدہ بردہ شریف مصنفہ ملا جمال چنابی کاتبہ ناشناختہ
- ۲۳ - شرح قصیدہ بردہ شریف مصنفہ ملا جمال چنابی کاتبہ مفتی شیر محمد حافظ مطیع اللہ سموالی
- ۲۴ - معرفۃ المذائب فارسی تعلیم مفتی شیر محمد گوریا لوی (فارسی)
- ۲۵ - قصیدہ مضر بہ عربی بقلم مفتی شیر محمد گوریا لوی
- ۲۶ - قصیدہ امانی عربی بقلم مفتی شیر محمد گوریا لوی
- ۲۷ - رسالہ مجہول الاسم تصنیف علامہ بیضی اوی بقلم مفتی شیر محمد گوریا لوی
- ۲۸ - تفسیر آیات متفرقہ عربی بقلم مفتی شیر محمد گوریا لوی
- ۲۹ - اقوال حضرت علی مرتضیٰؓ عربی تعلیم مفتی شیر محمد گوریا لوی
- ۳۰ - شرح قصیدہ بردہ شریف مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
- ۳۱ - شرح قصیدہ مضر بہ مصنفہ حافظ خلیل الرحمان خوشابی کاتبہ علامہ سید احمد ناظم قلعہ داری

- ۳۲ - شرح قصیدہ انالی مصنفہ مولوی نور محمد کاتبہ علامہ سید احمد ناظم قلعہ داری
- ۳۳ - شرح سبعہ المعلقہ مصنفہ عبد الرحیم الصنی بقلم مولوی مراد علی ساکن بیگوالہ ۱۲۷۲ھ
- ۳۴ - قصیدہ بردہ شریف شرف الدین بوسیری^۱ م ۳۹۴ کاتبہ ناشناختہ
- ۳۵ - قصیدہ بردہ شریف شرف الدین بوسیری^۱ م ۳۹۴ کاتبہ ناشناختہ
- ۳۶ - قصیدہ بردہ شریف شرف الدین بوسیری^۱ م ۳۹۴ کاتبہ ناشناختہ
- ۳۷ - قصیدہ یافعی از امام یافعی کاتبہ محمد میر ۱۳۱۷ھ
- ۳۸ - قصیدہ عشقیہ قادریہ مصنفہ کاتبہ ناشناختہ
- ۳۹ - قصیدہ نعیمیہ دادعیہ مستجاب کاتبہ و جامعہ ناشناختہ
- ۴۰ - رسالہ حساب فارسی مصنفہ کاتبہ ناشناختہ (فارسی)
- ۴۱ - قصیدہ غوثیہ حضرت پیران پیر بقلم حضرت نور محمد سجاده نشین حجرہ شاہ مقیم بر حاشیہ شرح مولوی محمد عابد وزیر آبادی بقلم شارح
- ۴۲ - معرفت القرآن (فارسی)
- ۴۳ - شرح قصیدہ بانسعاد فارسی کاتبہ و ناشناختہ
- ۴۴ - قصائد حضرت حسان بن ثابت^۲ کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری
- ۴۵ - قصیدہ صنّب مصنفہ کاتبہ ناشناختہ
- ۴۶ - قصیدہ نبویہ^۳ مصنفہ سید محمد عباس کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری
- ۴۷ - قصائد و وظائف مولفہ کاتبہ ناشناختہ بہ تفصیل ذیل :
- ۴۸ - قصیدہ غوثیہ مع خواص (ترجمہ پنجابی نظم)
- ۴۹ - مدح پیر و ستیگر^۴ (پنجابی نظم)
- ۵۰ - تحفہ حسین شاہی فقہ (فارسی نثر)
- ۵۱ - شرح قصیدہ بردہ (پنجابی نظم از سید وارث شاہ)
- ۵۲ - رسالہ فقہ (پنجابی)
- ۵۳ - قصائد و وظائف مرتبہ دکتبہ مولوی شیخ عطاء محمد ولد الہی بخش ساکن شادیوال
- ۵۴ - دعائے سریانی (ترجمہ فارسی نظم)
- ۵۵ - قصیدہ بردہ ترجمہ فارسی نظم از طاجامی^۵ (فارسی)

- ۵۶ - قصیدہ بردہ ترجمہ پنجابی از سید وارث شاہ (پنجابی)
- ۵۷ - قصیدہ گوہی ترجمہ پنجابی بقلم از مولوی نور الدین مچھیا نومی (پنجابی)
- ۵۸ - چہل حدیث مترجم فارسی
- ۵۹ - قصائد مولفہ و کاتبہ ناشناختہ
- ۶۰ - المطول مصنفہ علامہ تقی تازانی م ۹۱ء کاتبہ مولوی شیخ عطاء محمد ساکن شادیوال
- ۶۱ - مطول مصنفہ علامہ سعد الدین تقی تازانی م ۹۱ء کاتبہ ناشناختہ
- ۶۲ - مطول منتشر اوراق علامہ سعد الدین تقی تازانی م ۹۱ء کاتبہ ناشناختہ
- ۶۳ - سلک الدرر لاکمل رسل اطہر حررہ محمد اکرم السہام رولوی
- ۶۴ - رسالہ علم الکلام مصنفہ شیخ عبدالواحد ساکن گاکھڑہ ضلع گجرات من اصحاب بلاغیہ الحکیم السیالکونی کاتبہ کلیم اللہ مچھیا نومی
- ۶۵ - حدیث العرفان مولانا مولوی وکیل احمد کاتبہ فضل احمد و محمد امین ساکن مچھیانہ ابن مولوی کلیم اللہ مچھیا نومی و رسالہ ناشناختہ علم الکلام تصنیف و تحریر مولوی کلیم اللہ مچھیا نومی ۱۲۹۲ھ

کتاب السیر والتاریخ

- ۱ - کتاب فی المناقبات مصنفہ مولوی محمد نجم الدین فائز قلعہ داری ثم شادیوالی کاتبہ مولوی محمد عالم قلعہ داری
- ۲ - جامع المعجزات مصنفہ شیخ محمد الواعظ الزہادی کاتبہ مولوی رحیم بخش قلعہ داری ۱۳۰۱ھ
- ۳ - جامع المعجزات مصنفہ شیخ محمد الواعظ الزہادی کاتبہ عبد العزیز
- ۴ - لوائح مولوی عبدالرحمان جامی (فارسی)
- ۵ - ہفتاد بیٹی مولوی عبدالرحمان جامی (فارسی نظم)
- ۶ - حیات المسیح مصنفہ مولوی محمد نجم الدین فائز قلعہ داری ثم شادیوالی کاتبہ مصنفہ
- ۷ - خطبات منبریہ منظوم جامعہ و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۸ - خطبات منبریہ مصنفہ و کاتبہ عبدالرحمن خطیب البتیانی در عہد محمد معظم بہادر شاہ بادشاہ

کتاب الصرف والنحو

- ۱ - الکافیہ الشیخ الحاجب جمال الدین ابوبکر عثمان ابن یونس المصری المالکی کاتبہ ناشناختہ
- ۲ - الکافیہ الشیخ الحاجب جمال الدین ابوبکر عثمان ابن یونس المصری المالکی کاتبہ ناشناختہ
- ۳ - الکافیہ الشیخ الحاجب جمال الدین ابوبکر عثمان ابن یونس المصری المالکی کاتبہ حافظ خان محمد قلعه دار
- ۴ - الشافیہ الشیخ الحاجب جمال الدین ابوبکر عثمان ابن یونس المصری المالکی کاتبہ محمد حیات ساکن گاکھر ۵ ۱۲۹۰ھ
- ۵ - الشافیہ الشیخ الحاجب جمال الدین ابوبکر عثمان ابن یونس المصری المالکی کاتبہ صدر الدین قلعه داری
- ۶ - ارشاد سعد الدین مسعود بن عمر تفتازانی م ۷۹۱ھ کاتبہ ناشناختہ
- ۷ - القصاری احمد بن علی بن مسعود کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعه داری
- ۸ - جامع الفوائد مصنف محمد صادق بن درویش محمد کاتبہ ناشناختہ
- ۹ - جامع التعلیل برسیہ شریف جرجانی م ۸۱۶ھ کاتبہ سزادار ولد محمد رضا
- ۱۰ - حاشیہ مطول مصنف و کاتبہ ناشناختہ تحریر ۱۰۰۷ھ
- ۱۱ - حاشیہ مراح الارواح مصنف ملا عبد الحکیم السیالکوٹی کاتبہ مولوی شیخ عطار محمد شادیوالی ۱۲۷۹ھ
- ۱۲ - حاشیہ مراح الارواح مصنف ملا عبد الحکیم السیالکوٹی کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعه داری
- ۱۳ - حنفیہ شرح مراح الارواح مصنف الہدی المنفی کاتبہ ناشناختہ
- ۱۴ - زنجانی مصنف عبد الوہاب بن ابراہیم الزنجانی کاتبہ بلال الدین گندھریہ ضلع گجرات
- ۱۵ - زنجانی مصنف عبد الوہاب بن ابراہیم الزنجانی کاتبہ قادر بخش وزیر آبادی ۱۲۳۰ھ
- ۱۶ - شرح مائتہ عامل مصنف شیر محمد نبوی کاتبہ ناشناختہ
- ۱۷ - شرح مائتہ عامل مصنف عبد الغفور کاتبہ ناشناختہ
- ۱۸ - شرح مائتہ عامل مصنف و کاتبہ ناشناختہ
- ۱۹ - شرح الشرح مائتہ عامل مصنف محمد مسعود طانی کاتبہ مولوی فضل احمد قلعه داری ۱۲۸۱ھ
- ۲۰ - شرح الشرح مائتہ عامل مصنف محمد مسعود طانی کاتبہ مولوی عطا محمد شادیوالی
- ۲۱ - شرح ملا جامی موسوم بفوائد الضیائیہ مصنف ملا عبد الرحمن جامی م ۸۹۸ھ کاتبہ ناشناختہ
- ۲۲ - شرح ملا جامی موسوم بفوائد الضیائیہ مصنف ملا عبد الرحمن جامی م ۸۹۸ھ کاتبہ حافظ خان محمد قلعه داری
- ۲۳ - شرح ملا جامی موسوم بفوائد الضیائیہ مصنف ملا عبد الرحمن جامی م ۸۹۸ھ کاتبہ مولوی کلیم اللہ ٹنچیا نوی
- ۲۴ - مراح الارواح احمد بن علی بن مسعود کاتبہ محمد اسماعیل ساکن موسیٰ کمانہ گجرات ۱۲۵۴ھ

- ۲۵ - مراجع الارواح احمد بن علی بن مسعود کاتبہ جلال الدین گندھریہ ۱۲۶۵ھ
- ۲۶ - مراجع الارواح احمد بن علی بن مسعود کاتبہ قادر بخش وزیر آبادی ۱۲۳۰ھ
- ۲۷ - مراجع الارواح احمد بن علی بن مسعود کاتبہ شیخ عبد اللہ السیالکوٹی
- ۲۸ - مجموعہ کتب صرف بقلم مولوی حامیم جہلمی بکتاب ذیل:
صرف بہائی، صرف میر، زرادی، زنجانی، مراجع الارواح
- ۲۹ - مجموعہ رسائل صرف دکنو کاتبہ علامہ سید احمد ناظم قلعہ داری بکتاب ذیل:
مائتہ عامل، شرح مائتہ عامل، شرح مائتہ عامل دیگر، ہدایۃ السخو، کافیہ
- ۳۰ - خلاصہ جواہر الاولیاء (فارسی)

کتاب المنطق والحکمت

- ۱ - ایساغوجی مصنف ملا اشیر الدین الایہری کاتبہ ناشناختہ
- ۲ - ایساغوجی مصنف ملا اشیر الدین الایہری کاتبہ مولوی فضل احمد قلعہ داری
- ۳ - الفوائد الفتازانیہ مصنف طاقل احمد کاتبہ ناشناختہ
- ۴ - الرسالۃ الحرفیہ مصنف سید شریف جرجانی بقلم مولوی شیخ عطا محمد شادیوالی ۱۲۹۱ھ
- ۵ - الرسالۃ الشمسیہ المعروف بقطبی مصنف علامہ قطب الدین م ۱۰۰۰ بقلم علامہ سید ناظم قلعہ داری
- ۶ - المتقبیہ حاشیہ شرح تہذیب مصنف ناشناختہ کاتبہ مولوی فضل احمد قلعہ داری
- ۷ - برہانیہ حاشیہ میر قطبی مصنف برہان الدین بن کمال الدین بن حمید کاتبہ مولوی عطا محمد شادیوالی
- ۸ - برہانیہ حاشیہ میر قطبی مصنف برہان الدین بن کمال الدین بن حمید کاتبہ ناشناختہ
- ۹ - تحفہ امینیہ مصنف وکاتبہ حافظ نور الدین چکوڑوی ضلع گجرات
- ۱۰ - تکملہ حاشیہ گل محمد وزیر آبادی مصنف ابوسلیم گل محمد وزیر آبادی کاتبہ ناشناختہ
- ۱۱ - تکملہ حاشیہ گل محمد وزیر آبادی مصنف ابوسلیم گل محمد وزیر آبادی کاتبہ مولوی کلیم اللہ مچھیانوی
- ۱۲ - حاشیہ ایساغوجی مصنف وکاتبہ ناشناختہ
- ۱۳ - حاشیہ عنایت اللہ بر میر ایساغوجی عنایت اللہ بن محمد بن محمد بن عبد الکریم کاتبہ مولوی عطا محمد شادیوالی
- ۱۴ - حاشیہ خطبہ قطبی مصنف ناشناختہ کاتبہ مولوی شیخ عطا محمد ساکن شادیوالی ضلع گجرات

- ۱۵ - حاشیہ قطبی الموسوم للطائف الشمیہ مصنفہ عبد المجید بن نعمان کاتبہ شیخ عطا محمد ساکن شادیوال
- ۱۶ - حاشیہ شرح شمیہ الموسوم الزبدۃ مصنفہ ناشناختہ کاتبہ محمد ولد شیخ لعل عرف پیر ساکن ڈیرہ اسماعیل خان
- ۱۷ - حواشی بدیع المیزان مصنفہ ملا جلال الدین ابن ملا فیروز چنابی کاتبہ شیخ عطا محمد ساکن شادیوال
- ۱۸ - حاشیہ الجدیدۃ علی الحواشی السید شریف علی ایساغوجی مصنفہ محمد بن غلام محمد ۱۲۹۱ کاتبہ شیخ عطا محمد شادیوال
- ۱۹ - حاشیہ شرح تہذیب محمد سعد اللہ ۱۲۹۶ کاتبہ شیخ عطا محمد شادیوال، گجرات
- ۲۰ - حاشیہ قطبی مصنفہ ملا عبد الحکیم السیالکوٹی کاتبہ شیخ عطا محمد شادیوال
- ۲۱ - حاشیہ کتاب منطق ناشناختہ مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
- ۲۲ - شرح التہذیب مصنفہ نجم بن شہاب الدعو بعد اللہ بزری کاتبہ مولوی شیخ عطا محمد شادیوال ۱۲۷۱ھ
- ۲۳ - شرح ہدایت الحکمت مصنفہ حسین بن معین الدین المیندی کاتبہ شیخ مسعود بن حافظ الہ یار ۱۲۳۶ھ
- ۲۴ - شرح ہدایت الحکمت مصنفہ حسین بن معین الدین المیندی کاتبہ مولوی فضل احمد قلعه داری
- ۲۵ - شرح ہدایت الحکمت مصنفہ حسین بن معین الدین المیندی کاتبہ مولوی عطا محمد شادیوال ۱۲۷۲ھ
- ۲۶ - شرح سلم العلوم مصنفہ ملا عبد العلی محمد بن نظام الدین محمد لکھنوی کاتبہ مولوی مراد علی بیگ ودالی ۱۲۷۱ھ
- ۲۷ - قال اقول مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
- ۲۸ - ملا صادق مولفہ و کاتبہ ناشناختہ
- ۲۹ - میر ایساغوجی مصنفہ میر سید شریف جرجانی کاتبہ ناشناختہ ۱۲۹۱ھ
- ۳۰ - میر صغریٰ مصنفہ میر سید شریف جرجانی کاتبہ مولوی شیخ عطا محمد ولد الہی بخش ساکن شادیوال
- ۳۱ - میر قطبی کبریٰ مصنفہ میر سید شریف جرجانی کاتبہ مولوی فضل احمد قلعه داری
- ۳۲ - مجموعہ کتب منطق مصنفہ ناشناختہ کاتبہ مولوی شیخ عطا محمد ولد الہی بخش شادیوال
- ۳۳ - مجموعہ کتب منطق مصنفہ قل احمد بن اشیر ابی الحسن شہید کاتبہ مولوی کلیم اللہ نجھیانوی
- ۳۴ - کتاب ناشناختہ کاتبہ مولوی شیخ عطا محمد ساکن شادیوال
- ۳۵ - کتاب ناشناختہ مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
- ۳۶ - کتاب ناشناختہ مصنفہ ناشناختہ کاتبہ مولوی شیخ عطا محمد شادیوال، گجرات
- ۳۷ - کتاب ناشناختہ مصنفہ ناشناختہ کاتبہ مولوی شیخ عطا محمد ساکن شادیوال
- ۳۸ - کتاب ناشناختہ مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ

۳۹- یکروزى مصنف علامہ سعد الدین تفتازانى م ۷۹۱ھ کاتبہ مولوى کلیم اللہ مچھيانوى

کتاب الطب

- ۱- ذخیرہ ثابت بن قرہ مصنف ثابت بن قرہ کاتبہ کشت داس در شہر لور ۱۲۰۱ھ
- ۲- رسائل در علم معدنیات مصنف و کاتبہ ناشناختہ
- ۳- زمرہ اخضر و یاقوت احمر مصنف مولوى عبد العزیز پیرباروى کاتبہ ناشناختہ ۱۲۵۱ھ
- ۴- شرح قانونیچہ مصنف ناشناختہ کاتبہ صیب اللہ ۱۰۵۸ھ
- ۵- طب نبوی مولفہ شیخ جلال الدین سیوطی کاتبہ ناشناختہ
- ۶- کامل الطب و الصناعہ مصنف علی بن عباس المجوسى کاتبہ مولوى غضنفر علی ولد حکیم روح اللہ لاہورى
- ۷- نفسی شرح القانون الموجز مصنف نفیس الدین بن عوض بن حکیم الطیب بقلم مولوى فضل احمد قلعه دارى
- ۸- نفسی شرح القانون الموجز مصنف نفیس الدین بن عوض بن حکیم الطیب بقلم مولوى شوق محمد جلا پورى ۱۱۳۴ھ

کتاب النجوم والحساب

- ۱- رسالہ قوس قزح مصنف ابو محمد المدعو سعد اللہ کاتبہ مولوى کلیم اللہ مچھيانوى کجرات
- ۲- رسالہ ناشناختہ مصنف و کاتبہ ناشناختہ
- ۳- کتاب النجوم ناشناختہ مصنف الفیگ بن شاہرخ بن تیمور گورکانى کاتبہ مولوى کلیم اللہ مچھيانوى
- ۴- کتاب ناشناختہ مصنف ناشناختہ کاتبہ مولوى فضل احمد قلعه دارى ۱۲۷۱ھ
- ۵- خلاصۃ الحساب بہاؤ الدین عالمی کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعه دارى
- ۶- علم الحساب مصنف بہاؤ الدین ابراہیم بن عبد اللہ ۷۹۴ھ کاتبہ ناشناختہ

باب سوم

دب، فہرست مخطوطات فارسی

کتب علوم قرآن و حدیث نو

- ۱ - تفسیر سورہ الرحمن مصنفہ ناشناختہ کاتبہ محمد دین ولد محمد سلطان وزیر آبادی
- ۲ - تفسیر بحر المعانی مصنفہ محمد بن خواجگی بن عطا اللہ المدعو بخوند میان کاتبہ حافظ علم الدین ساکن مونیان ۱۲۴۹ھ
- ۳ - تفسیر حسینی جلد دوم ملاحظین داعظہ الکاشفی ۹۰۰ کاتبہ ناشناختہ
- ۴ - خواص قرآنی مصنفہ ناشناختہ کاتبہ درویش کمال ۱۰۳۹ھ
- ۵ - تفسیر زاہدی شیخ محمد زاہد بخاری ۸۳۲ کاتبہ ناشناختہ نسخہ بیارقدیم دکہنہ
- ۶ - تفسیر مواہب علیہ مصنفہ ملاحظین داعظہ الکاشفی کاتبہ مفتی شیر محمد گوٹریالوی، و محمد ہاشم گوٹریالوی
- ۷ - تفسیر یعقوب چرخی مصنفہ یعقوب بن عثمان بن محمود ابن محمد الغزنوی ثم الپرخی ثم السررزی کاتبہ ناشناختہ ۱۱۵۶ھ
- ۸ - تفسیر یعقوب چرخی مصنفہ یعقوب بن عثمان بن محمود ابن محمد الغزنوی ثم الپرخی کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قلعه داری
- ۹ - تفسیر ہر دو پارہ اخیر مصنفہ کاتبہ ناشناختہ
- ۱۰ - تفسیر پارہ عم یتالون مصنفہ ناشناختہ کاتبہ عنایت ولد یاسین ۱۲۲۶ھ
- ۱۱ - تفسیر قرآن مصنفہ کاتبہ ناشناختہ
- ۱۲ - مصباح العاشقین تفسیر سورہ الضحیٰ مصنفہ ناشناختہ کاتبہ محمد حسن وزیر آبادی
- ۱۳ - لغات القرآن مصنفہ ناشناختہ کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعه داری ۱۳۴۹ھ

- ۱۴- لغات القرآن مصنف ناشناخته کاتبہ مولوی محمد عالم قریشی قلعہ داری ۱۳۵۱ھ
- ۱۵- رسالہ قرأت مصنف و کاتبہ ناشناخته
- ۱۶- رسالہ ہفت قرأت مصنف و کاتبہ ناشناخته
- ۱۷- رسالہ تجوید القرآن مصنف ناشناخته کاتبہ امان اللہ بن محمد سعید عرف جالب ساکن دہوترپرگنہ حافظ آباد
- ۱۸- مرغوب القاری مصنف عبد اللہ بن احمد بن بایزید الملتانی کاتبہ ناشناخته
- ۱۹- وقوف القرآن مصنف و کاتبہ ناشناخته
- ۲۰- حدیث رسولؐ مصنف فقیر رومی کاتبہ عنایت اللہ ولد یاسین ۱۲۳۶ھ
- ۲۱- شرح شمائل نبویؐ مصنف حاجی طاہر شاگرد شیخ شہاب الدین المشہور شیخ ابن حجر کاتبہ عمر بخش متوطن گا کھڑہ ۱۲۵۷ھ
- ۲۲- لباب الاخبار مصنف محمد ابن محمود کاتبہ ناشناخته

کتاب علوم فقہ

- ۱- ابراہیم شاہی مصنف شہاب الدین کاتبہ غلام رسول
- ۲- احکام الصلوٰۃ مصنف و کاتبہ ناشناخته
- ۳- تکمیل الایمان و تقویت الایقان مصنف شیخ عبد الحق محدث دہلوی کاتبہ محمد باشم احسان اللہ عہد عالمگیر
- ۴- اعتقاد نامہ فارسی نظم نہایت خوش خط مصنف ناشناخته کاتبہ محمد اعظم ۱۱۴۱ھ عہد اورنگزیب
- ۵- تکمیل الایمان و تقویت الایقان مصنف شیخ عبد الحق محدث دہلوی کاتبہ خواجہ احمد قادری
- ۶- تکمیل الایمان و تقویت الایقان مصنف شیخ عبد الحق محدث دہلوی کاتبہ ناشناخته
- ۷- تفسیر الاحکام مصنف شہاب الدین عمر دولت آبادی کاتبہ محمد سلیم بن محمد اکرم قریشی ساکن سنگھودال ۱۱۸۳ھ
- ۸- تحفہ الفاسلین مصنف حاجی محمد سعید لاہوری کاتبہ رحیم بخش ولد میان کرم بخش ساکن بگوال

- ۹ - ترغیب الصلوٰۃ مصنف محمد بن احمد الزاہد الملقب بالزین کاتبہ نور محمد بن محمد اکرم ساکن گاکھرہ
- ۱۰ - علاوت الاسلام مصنفہ وکاتبہ ناشناختہ
- ۱۱ - حجتہ الاسلام مصنفہ شمس بن محمد کمال بنیانی کاتبہ ناشناختہ تحریر ۱۲۷۱ھ
- ۱۲ - خلاصہ کیدانی عربی کاتبہ ناشناختہ (عربی)
- ۱۳ - چہل حدیث مترجم جامعہ و مترجمہ وکاتبہ ناشناختہ (عربی)
- ۱۴ - حجتہ الاسلام شمس بن نورین محمد بن کمال بنیانی بن کمال الصابری کاتبہ ناشناختہ
- ۱۵ - خلاصۃ الفقہ مصنفہ عبداللطیف کاتبہ عنایت اللہ ولد یاسین
- ۱۶ - خلاصۃ الفقہ مصنفہ عبداللطیف کاتبہ ناشناختہ
- ۱۷ - خلاصۃ الارواح مصنفہ ضیاء الدین سنائی کاتبہ جمال الدین ولد نور محمد عرف انکہ ساکن مانگرہ
- ۱۸ - خلاصہ کیدانی مصنفہ وکاتبہ ناشناختہ (عربی)
- ۱۹ - کتاب فقہ مصنفہ وکاتبہ ناشناختہ
- ۲۰ - دستور المصلین مصنفہ سعد الدین مدرس جامع جدید شہر جوہنپور کاتبہ شیخ الشہار، گولہ پٹھانان ۱۲۲۸ھ
- ۲۱ - دستور المصلین مصنفہ سعد الدین مدرس جامع جدید شہر جوہنپور کاتبہ کرم بخش سکنہ بیگوال
- ۲۲ - دستور المصلین مصنفہ سعد الدین مدرس جامع جدید شہر جوہنپور کاتبہ محمد سلطان ولد میاں عباد اللہ وزیر آبادی
- ۲۳ - دستور المصلین مصنفہ سعد الدین مدرس جامع جدید شہر جوہنپور کاتبہ غلام محی الدین سیاکوٹی
- ۲۴ - دستور المصلین مصنفہ سعد الدین مدرس جامع جدید شہر جوہنپور کاتبہ ناشناختہ ۱۱۰۳ھ
- ۲۵ - دارالفرقان عبدالرحمن جانی بن جلال الدین بن موسیٰ ساکن سوق احمد خان گجرات کاتبہ ناشناختہ
- ۲۶ - رسائل مولوی محمد عابد بن غلام رسول وزیر آبادی کاتبہ محمد حسن بنیرہ مصنفہ الموسوم مغرب القلوب نجات المساکین
- ۲۷ - شرح قصیدہ ہمدہ شریف ملا جمال چنابی کاتبہ احمد حسن احمد قلعہ داری
- ۲۸ - رسالہ آداب لباس النبیؐ مصنفہ ابراہیم بن فضل اللہ مصنفہ محمد باقر کینوہ ۱۰۵۶ھ کاتبہ محمد عبدالکریم قلعہ داری
- ۲۹ - وافح الملحدین کاتبہ محمد عبدالکریم قلعہ داری
- ۳۰ - رسالہ فقہ مصنفہ علامہ سید احمد ناظم قلعہ داری بچوب خانظ عبدالمانان وزیر آبادی کاتبہ علامہ سید احمد ناظم
- ۳۱ - رسالہ مصنفہ علامہ سید احمد ناظم قلعہ داری بچوب خانظ غلام رسول ساکن قلعہ بقلم مصنفہ

- ۳۲ - رسالہ مصنف علامہ سید احمد ناظم قلعہ داری بجواب غلام رسول ساکن قلعہ کاتبہ فضل احمد قلعہ داری
- ۳۳ - رسالہ کلاہ و عمامہ مصنف مولوی غلام محمد گجراتی کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قرشی قلعہ داری
- ۳۴ - رسالہ جمعہ مصنفہ و کاتبہ مولوی محمد امان اللہ ساکن چک عمر ضلع گجرات
- ۳۵ - رسالہ جمعہ مصنفہ محمد مسعود نقشبندی المعروف شیخ رحیم بخش صدیقی کاتبہ مولوی محمد کلیم اللہ مچھیانوی
- ۳۶ - رسالہ جمعہ مصنفہ و کاتبہ مولوی محمد کلیم اللہ مچھیانوی ضلع گجرات
- ۳۷ - رسالہ نادرو نایاب مصنفہ و کاتبہ ملا عبد المحکم السیالکوٹی
- ۳۸ - شرح نام حق مصنفہ اختیار بن غیاث الدین الحسینی کاتبہ ناشناختہ
- ۳۹ - شرح نام حق مصنفہ اختیار بن غیاث الدین الحسینی کاتبہ ناشناختہ
- ۴۰ - شرح نام حق مصنفہ اختیار بن غیاث الدین الحسینی کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قرشی قلعہ داری
- ۴۱ - شرح صفت ایمان مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
- ۴۲ - شرح مختصر الوقایہ مصنفہ محمد بن بدر الدین محمد جزرو المدعو محمد صلاح شاگرد جمال الدین عبد الجمیل
- ۴۳ - صلوٰۃ مسعودی الشیخ الامام الاجل المفتی الواعظ فقیہ مسعود کاتبہ عبد العزیز ساکن گویکی
- ۴۴ - صلوٰۃ مسعودی مصنفہ فقیہ مسعود بن محمد یوسف سمرقندی کاتبہ میر حسن الحسینی ۱۱۲۲ھ
- ۴۵ - صلوٰۃ مسعودی بلد دوم مصنفہ فقیہ مسعود بن یوسف سمرقندی کاتبہ میر حسن الحسینی ۱۱۲۲ھ
- ۴۶ - صلوٰۃ مسعودی بلد سوم مصنفہ فقیہ مسعود بن یوسف سمرقندی کاتبہ میر حسن الحسینی ۱۱۲۳ھ
- ۴۷ - صلوٰۃ مسعودی بلد دوم مصنفہ فقیہ مسعود بن یوسف سمرقندی کاتبہ شیخ عتیق اللہ عباسی
- ۴۸ - صلوٰۃ مسعودی دفتر اول مصنفہ فقیہ مسعود بن یوسف سمرقندی کاتبہ ناشناختہ
- ۴۹ - عمدۃ الاسلام مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
- ۵۰ - مخوی البینات فی مسائل الاموات مصنفہ و کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قرشی قلعہ داری ۱۳۰۹ھ
- ۵۱ - فرائض الاسلام مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
- ۵۲ - فرائض الاسلام مصنفہ و کاتبہ مولوی محمد نجم الدین فائز شاد دیوالی ثم قلعہ داری ۱۲۹۴ھ
- ۵۳ - فرائض الاسلام مصنفہ و کاتبہ مولوی محمد نجم الدین فائز شاد دیوالی ثم قلعہ داری ۱۲۹۵ھ
- ۵۴ - فرائض الاسلام مصنفہ مولوی محمد نجم الدین فائز شاد دیوالی کاتبہ مولوی رحیم بخش قلعہ داری
- ۵۵ - فتاویٰ برہنہ مصنفہ ناشناختہ کاتبہ مولوی علم الدین ولد مولوی غلام رسول ساکن موتیاں ۱۲۷۸ھ

- ۵۶۔ مخزی البنیات فی مسائل الاموات مصنفہ وکاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری
- ۵۷۔ نقشہ قاضی ووزو مصنفہ وکاتبہ ناشناختہ
- ۵۸۔ کنز الدقائق فارسی نصر اللہ بن محمد جمال الاروی المعروف بالکرمانی کاتبہ ناشناختہ
- ۵۹۔ منتخبہ الحسینی مصنفہ محمد اشرف بن مرید الحنفی القادری ساکن شاہدرہ متصل لاہور شاگرد حافظ برنخوردار
- ۶۰۔ مجموع الفرائض مصنفہ جمال الدین مسعود کاتبہ شیخ عمر ۱۱۳۲ھ
- ۶۱۔ معیار الحقائق شرح کنز الدقائق حضاہ الدین محمد بن میر سعادت الحسینی کاتبہ حافظ مطیع اللہ سجوالی ۱۲۹۰ھ
- ۶۲۔ مجموعہ خانی مصنفہ کمال الدین ناگوری ۱۰۰۰ھ کاتبہ ناشناختہ تحریر ۱۲۳۹ھ
- ۶۳۔ مجموعہ خانی مصنفہ کمال کریم ناگوری کاتبہ ناشناختہ
- ۶۴۔ مجموعہ سلطانی مصنفہ ناشناختہ کاتبہ مولوی غلام محی الدین اسپانکوٹی
- ۶۵۔ مجموعہ رسائل مصنفہ وکاتبہ مولوی محمد کلیم اللہ مچھیانوی ضلع گجرات بہ تفصیل ذیل:
- ۶۶۔ مسئلہ مسجد هزار مصنفہ مولوی محمد کلیم اللہ مچھیانوی
- ۶۷۔ مسئلہ نکاح مصنفہ مولوی محمد کلیم اللہ مچھیانوی
- ۶۸۔ نکاح ام کلثومؓ بھرت عمر فاروقؓ مصنفہ مولوی محمد کلیم اللہ مچھیانوی
- ۶۹۔ مسئلہ نکاح زن مفقود شوہر مصنفہ مولوی محمد کلیم اللہ مچھیانوی
- ۷۰۔ مجموعہ رسائل مصنفہ وکاتبہ مولوی محمد کلیم اللہ مچھیانوی ۱۳۲۰ھ تفصیل ذیل:
- ۷۱۔ رسالہ ذائبہ در جواز یا رسول اللہؐ گفتن مصنفہ مولوی محمد کلیم اللہ مچھیانوی
- ۷۲۔ رسالہ در حرمت محوم الخیل مصنفہ مولوی محمد کلیم اللہ مچھیانوی
- ۷۳۔ رسالہ ناشناختہ (عربی) مصنفہ محمد کلیم اللہ کاتبہ مولوی محمد کلیم اللہ مچھیانوی
- ۷۴۔ رسالہ نکاح زن مفقود شوہر مصنفہ مولوی محمد کلیم اللہ مچھیانوی
- ۷۵۔ رسالہ استدراجیہ مصنفہ مولوی محمد کلیم اللہ مچھیانوی
- ۷۶۔ رسالہ حلالہ مصنفہ مولوی محمد کلیم اللہ مچھیانوی
- ۷۷۔ تحریر مولوی عبد الحئی لکھنوی در بارہ شمس (بازغہ عربی)
- ۷۸۔ رسالہ وثوق القرآن مصنفہ مولوی محمد کلیم اللہ مچھیانوی
- ۷۹۔ رسالہ نکاح غیر کفو مصنفہ مولوی محمد کلیم اللہ مچھیانوی

- ۸۰ - رسالہ زین مفقود ستوہر مصنف مولوی محمد کلیم اللہ پھیا نوزی
- ۸۱ - رسالہ متعلق قرآن مجید مصنف مولوی محمد کلیم اللہ پھیا نوزی
- ۸۲ - رسالہ رد و ہابیہ فرقہ نجدیہ مصنف مولوی محمد کلیم اللہ پھیا نوزی (عربی)
- ۸۳ - مسائل نکاح مصنف مولوی محمد کلیم اللہ پھیا نوزی بزبان عربی
- ۸۴ - مسائل احترام استاد مصنف مولوی محمد کلیم اللہ پھیا نوزی
- ۸۵ - رسالہ در علم تصوف مصنف مولوی محمد کلیم اللہ پھیا نوزی
- ۸۶ - صالحۃ یزدانی بر مذہب تادیانی مصنف مولوی محمد کلیم اللہ پھیا نوزی
- ۸۷ - قصہ اصحاب کہف مصنف مولوی محمد کلیم اللہ پھیا نوزی
- ۸۸ - تحریر مولوی عبدالحکیم السیالکوٹی (عربی) بقلم خود
- ۸۹ - تحریر مولوی چراغ الدین ساکن ہکوڑی (عربی) بقلم خود
- ۹۰ - رسالہ تصوف مصنفہ و کاتبہ مولوی محمد حسین قصوری (اردو)
- ۹۱ - جزو اول واقع الملحدین مصنفہ ناشناختہ کاتبہ مولوی محمد عالم تلوداری
- ۹۲ - مجموعہ رسائل مصنفہ و کاتبہ سراج علماء پنجاب مولوی محمد کلیم اللہ پھیا نوزی ضلع گجرات بہ تفصیل ذیل :-
- ۹۳ - رسالہ رد و ہابیہ نجدیہ مصنفہ مولوی محمد کلیم اللہ پھیا نوزی
- ۹۴ - رسالہ صلوات مصنفہ مولوی محمد کلیم اللہ پھیا نوزی
- ۹۵ - رسالہ تصوف مصنفہ ناشناختہ کاتبہ محمد ضیاء الدین ۱۳۲۰ھ
- ۹۶ - رسالہ نماز وتر مصنفہ مولوی محمد کلیم اللہ پھیا نوزی
- ۹۷ - رسالہ ناشناختہ مصنفہ مولوی محمد کلیم اللہ پھیا نوزی
- ۹۸ - رسالہ حلت محوم الخلیل مصنفہ مولوی محمد کلیم اللہ پھیا نوزی
- ۹۹ - مسودہ خام صالحۃ یزدانی بر مذہب تادیانی مصنفہ مولوی محمد کلیم اللہ پھیا نوزی
- ۱۰۰ - حاشیہ کتاب ناشناختہ
- ۱۰۱ - رسالہ متعلق انساب مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
- ۱۰۲ - مجموعہ رسائل مصنفہ و کاتبہ مولوی محمد کلیم اللہ پھیا نوزی
- ۱۰۳ - رسالہ نکاح مصنفہ و کاتبہ مولوی فیض عالم ساکن چیمپیان ضلع گجرات

مجموعہ رسائل مصنفہ کاتبہ مولوی محمد کلیم اللہ مچھیا نومی بہ تفصیل ذیل:

- ۱۰۴ - نکتۃ الحدیث مصنفہ میر سید الشریف البحر جانی کاتبہ مولوی محمد کلیم اللہ مچھیا نومی
- ۱۰۵ - فقہ اکبر مصنفہ حضرت امام اعظم کاتبہ مولوی محمد کلیم اللہ مچھیا نومی (عربی)
- ۱۰۶ - تحفۃ الاجار فی سنتہ الابرار مصنفہ عبدالحی مکنونوی کاتبہ مولوی محمد کلیم اللہ مچھیا نومی
- مجموعہ رسائل حضرت شاہ ولی اللہ دہلویؒ کاتبہ حافظ نور الدین چکوڑی ضلع گجرات بہ تفصیل ذیل:
- ۱۰۷ - ہوامع شرح حزب البحر مصنفہ شاہ ولی اللہ دہلوی کاتبہ حافظ نور الدین چکوڑی
- ۱۰۸ - رسالہ المرطالہ مصنفہ مولوی کلیم اللہ بن عبد الزراق در مکہ معظمہ ۱۱۱۱ھ (عربی) کاتبہ نور الدین
- ۱۰۹ - رسالہ الوصیہ مصنفہ شاہ ولی اللہ دہلوی کاتبہ حافظ نور الدین چکوڑی
- ۱۱۰ - کرسی نامہ شاہ ولی اللہ دہلوی کاتبہ حافظ نور الدین چکوڑی
- ۱۱۱ - رسالہ مصنفہ امام الغزالی کاتبہ حافظ نور الدین چکوڑی (عربی)
- ۱۱۲ - رسالہ دیگر مصنفہ امام الغزالی کاتبہ حافظ نور الدین چکوڑی (عربی)
- ۱۱۳ - رسالہ المواعظ مصنفہ ناشناختہ کاتبہ حافظ نور الدین چکوڑی
- ۱۱۴ - رسالہ معترف مصنفہ ناشناختہ کاتبہ حافظ نور الدین چکوڑی (عربی)
- ۱۱۵ - بتدقیق النظر فی تحقیق المسئلۃ التفرعہ مصنفہ حاجی سعد اللہ لاہوری
- ۱۱۶ - رسالہ مصنفہ ملا حافظ قادری کاتبہ حافظ نور الدین چکوڑی
- ۱۱۷ - اقتباس از اخبار الاولیاء مصنفہ عباد اللہ خدیشگی کاتبہ حافظ نور الدین چکوڑی
- ۱۱۸ - تبنیہ الدجیہ فی علاقہ المحبہ مصنفہ علی متقی بن حسام الدین کاتبہ حافظ نور الدین چکوڑی
- ۱۱۹ - گوہر آبدار در معرفت الاسرار مصنفہ ناشناختہ کاتبہ حافظ نور الدین چکوڑی
- ۱۲۰ - رسالہ ناشناختہ مصنفہ ناشناختہ کاتبہ حافظ نور الدین
- مجموعہ کتب متفرقہ کاتبہ مولوی علم الدین، برادر حافظ نور الدین چکوڑی ابن غلام رسول بہ تفصیل ذیل:
- ۱۲۱ - سردار المحزون فی ترجمہ نور العیون مصنفہ شاہ ولی اللہ دہلوی کاتبہ مولوی علم الدین
- ۱۲۲ - قصیدہ القراء فارسی نظم مصنفہ ناشناختہ کاتبہ مولوی علم الدین سکن مونیان
- ۱۲۳ - انتخاب از خلاصۃ النوادر در علم قرأت مصنفہ ناشناختہ کاتبہ مولوی علم الدین
- ۱۲۴ - مکتوب شیخ عبد الواحد کاتبہ حافظ علم الدین
- ۱۲۵ - اصحاب کہف مصنفہ ناشناختہ کاتبہ مولوی علم الدین (عربی)
- ۱۲۶ - ہدایت النور مصنفہ مفتی محمد سعد اللہ لاہوری کاتبہ مولوی علم الدین

- ۱۲۷ - خیر الکلام فی مسائل الصیام مصنف مولوی عبد الحلیم کاتبہ مولوی علم الدین
۱۲۸ - رسائل مواد القرب فی الاکل والشرب مصنف رکن الدین محمد بن تراب علی کاتبہ علم الدین

مجموعہ کتب متفرق بہ تفصیل ذیل:

- ۱۲۹ - بیت الاسلام مصنف ناشاختہ کاتبہ ناشاختہ
۱۳۰ - رسالہ بیت الاسلام مصنف وکاتبہ ناشاختہ تحریر ۱۰۸۶ھ
۱۳۱ - دعائے اعتصام مصنف وکاتبہ ناشاختہ (عربی)
بیمارنامہ، فال نامہ، تعویذات مصنف وکاتبہ ناشاختہ
مجموعہ کتب متفرق بہ تفصیل ذیل:

- ۱۳۲ - کتاب المیراث فارسی نظم مصنف وکاتبہ ناشاختہ
۱۳۳ - کتاب فقہ مصنف وکاتبہ ناشاختہ (عربی)
۱۳۴ - رسالہ فقہ مصنف وکاتبہ ناشاختہ ،
مجموعہ رسائل متفرق بہ تفصیل:

- ۱۳۵ - رسالہ در علم نجوم مصنف وکاتبہ ناشاختہ
۱۳۶ - نسخہ ہائے طب مصنف وکاتبہ ناشاختہ
۱۳۷ - سی حر فی عالم کاتبہ ناشاختہ (پنجابی)
۱۳۸ - مرثیہ امامین مصنف ناشاختہ (پنجابی)
۱۳۹ - مرثیہ امامین مصنف غلام حسین کربلائی کاتبہ ناشاختہ (اُردو قدیم)
۱۴۰ - لیلیٰ مجنوں مصنف نیر شاہ اکبر آبادی کاتبہ ناشاختہ (اُردو قدیم)
۱۴۱ - مناجات مصنف فتح اللہ کاتبہ ناشاختہ (اُردو قدیم)
۱۴۲ - حارق الاسرار مصنف میان فتح اللہ کاتبہ ناشاختہ (اُردو قدیم)
مجموعہ رسائل متفرق بہ تفصیل ذیل:

- ۱۴۳ - تحفۃ المؤمنین رسالہ طب مصنف ناشاختہ کاتبہ میان محمد بخش موہلہ والا
۱۴۴ - ہادم البدعۃ فقہ مصنف ناشاختہ کاتبہ میان محمد بخش موہلہ والا
۱۴۵ - نسخہ ضروری فارسی نظم مصنف ناشاختہ کاتبہ میان محمد بخش موہلہ والا
۱۴۶ - فالنامہ مصنف ناشاختہ کاتبہ میان محمد بخش موہلہ والا
۱۴۷ - رسالہ تصوف طقوسات حضرت سید علی ہمدانی مصنف ناشاختہ کاتبہ میان محمد بخش موہلہ والا

- ۱۴۸- بیسرنامہ مصنف شیخ فرید الدین عطار کاتبہ میاں محمد بخش موہلہ وال
 ۱۴۹- نجات المسلمین مصنف عبد النبی حاجی کاتبہ میاں محمد بخش موہلہ وال
 ۱۵۰- تحفہ متاع مصنف ناشناختہ کاتبہ میاں محمد بخش موہلہ والا
 ۱۵۱- زبدۃ الاذکار فارسی نظم مصنف مقبل کشمیری کاتبہ میاں محمد بخش موہلہ والا
 ۱۵۲- جنت الفردوس مصنف نجم الدین دوستداد حاجی اسماعیل و شاہ کمال کاتبہ میاں محمد بخش

مجموعہ کتب متفرق بہ تفصیل ذیل:

- ۱۵۳- منافع القلوب مصنف ناشناختہ کاتبہ ناشناختہ در علم تصوف
 ۱۵۴- پند نامہ مصنف فرید الدین عطار کاتبہ ناشناختہ
 ۱۵۵- تعبیر نامہ مصنف و کاتبہ ناشناختہ
 ۱۵۶- ادعیہ متفرق مصنف و کاتبہ ناشناختہ (عربی)
 ۱۵۷- اوراق کرسی نامہ خانوادہ ہائے صوفیہ مصنف و کاتبہ ناشناختہ

مجموعہ کتب متفرق بہ تفصیل ذیل:

- ۱۵۸- شرح در دستگاہ مصنف حافظ برخوردار کاتبہ مولوی محمد صالح کجناہی ۱۳۰۷ھ
 ۱۵۹- شرح در دوصال مصنف حافظ برخوردار کاتبہ مولوی محمد صالح کجناہی
 ۱۶۰- مجموعہ کلام مصنف و کاتبہ مولوی محمد صالح کجناہی
 ۱۶۱- مختصر منظوم مصنف ناشناختہ کاتبہ مفتی شیر محمد گوریا لوی ۱۲۹۳ھ
 ۱۶۲- مختصر منظوم مصنف ناشناختہ کاتبہ میاں ابراہیم ولد میاں علم الدین سکریٹ پور کڑیا نوالہ
 ۱۶۳- کتاب الفرائض مصنف ناشناختہ کاتبہ مولوی نور الدین ولد مولوی کلیم اللہ مچھیانوی
 ۱۶۴- منہاج الانوار یا تنبہ الغافلین یاراحت القلوب مصنف فیض اللہ ستانی کاتبہ محمد رمضان
 ۱۶۵- مرغوب القلوب مصنف میاں محمد عابد وزیر آبادی کاتبہ محمد حسن بنیرہ مصنف ۱۲۴۱ھ
 ۱۶۶- مصباح الفرائض مصنف و کاتبہ مولوی محمد نجم الدین فائز قلعہ داری ثم شادیوالی
 ۱۶۷- مصباح الفرائض مصنف و کاتبہ مولوی محمد نجم الدین فائز قلعہ داری ثم شادیوالی
 ۱۶۸- مصباح الفرائض مصنف و کاتبہ مولوی محمد نجم الدین فائز قلعہ داری ثم شادیوالی
 ۱۶۹- مسائل ہمہ مصنف و کاتبہ ناشناختہ

- ۱۷۰- مجموعہ الفقہ مصنف عبد البنی بن عبد الرحمن جامی ساکن موضع سوک احمد خان ضلع گجرات کاتبہ ناشناختہ
- ۱۷۱- مجموعہ الفرائض جمال الدین مسعود المعروف ابن مسعود کاتبہ عنایت اللہ ساکن پنڈداد نوحان
- ۱۷۲- متامل البدعت مصنفہ وکاتبہ علامہ سید احمد ناظم قلعہ داری
- ۱۷۳- معرفۃ المذاهب مصنفہ محمود طاہر غزالی ناظم مدرسہ جلالی کاتبہ میاں محمد دین ولد محمد سلطان
- ۱۷۴- معرفۃ المذاهب مصنفہ محمود طاہر غزالی ناظم مدرسہ جلالی کاتبہ ناشناختہ
- ۱۷۵- معرفۃ المذاهب مصنفہ محمود طاہر غزالی ناظم مدرسہ جلالی کاتبہ ناشناختہ
- ۱۷۶- معرفۃ المذاهب مصنفہ محمود طاہر غزالی ناظم مدرسہ جلالی کاتبہ ناشناختہ
- ۱۷۷- نافع القلوب مصنفہ شاگرد شیخ نصیر الدین محمود اور عبد احمد بن جراح کاتبہ سلطان علی
- ۱۷۸- نقد الکم فی زیارت الادب والام مصنفہ ناشناختہ کاتبہ مولوی رحیم بخش قلعہ داری
- ۱۷۹- نجات المساکین مصنفہ بیان محمد عابد وزیر آبادی کاتبہ نبیرہ الشیخ محمد حسن وزیر آبادی ۱۲۴۱ھ
- ۱۸۰- نام حق و مسائل ضروری مصنفہ شرف الدین بخاری کاتبہ احمد حسین احمد قریشی قلعہ داری
- ۱۸۱- ناشناختہ اوراق مصنفہ وکاتبہ ناشناختہ
- ۱۸۲- دو کتب فقہ شیعہ مصنفہ محمد باقر ابن محمد تقی کاتبہ سید حیدر شاہ ساکن لنڈپور متصل گجرات
ناشناختہ مجموعہ کتب بہ تفصیل ذیل:
- ۱۸۳- فالنامہ قرآن از امام جعفر صادق کاتبہ ناشناختہ
- ۱۸۴- کتاب طب مصنفہ محمد اکبر ابن حاجی میر محمد نعیم
- ۱۸۵- اوراق متفرق بطرز جنگ

کتاب علم تصوف

- ۱- ارشاد السالکین مصنف عبد الرحمن بن شیخ قاسم الحافظ الایہوری بقلم محمد حسن وزیر آبادی ۱۳۳۲ھ
- ۲- اسرار طریقت مصنفہ حضرت شاہ محمد غوث پشاوری ثم الایہوری کاتبہ عمر بخش ۱۱۵۱ھ
- ۳- انیس الطالبین وعلۃ السالکین مصنفہ صالح بن مبارک بخاری کاتبہ شیخ احمد ولد محمد صالح کثیری ۱۲۹۲ھ
- ۴- جیر نامہ مصنفہ خواجہ فرید الدین عطار تونی کاتبہ صلاح الدین وزیر آبادی
- ۵- برہان العارفین مصنفہ ابو الحسن الخرقانی کاتبہ عبد الستار ۱۳۸۳ھ

- ۶ - برہان العارفین مصنفہ ابو الحسن الخرقانی م ۳۲۵ھ کاتبہ محمد نور لد میاں عباد اللہ وزیر آبادی ۱۲۶۸ھ
- ۷ - برہان العارفین مصنفہ ابو الحسن الخرقانی متوفی ۳۲۵ھ کاتبہ ناشناختہ
- ۸ - تحفۃ النماقانی مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ تقریباً ۱۰۸ھ
- ۹ - جواہر الاسلام مصنفہ عبد الطیف بہکبھاری بن بدر الدین جلال الحسین المتوکل کاتبہ رکن الدین ۱۹۱۹ء
- ۱۰ - جواہر خمسہ مصنفہ شاہ محمد غوث گوالیاری کاتبہ کرم الدین وزیر آبادی
- ۱۱ - حنات العارفین مصنفہ شہزادہ محمد داراشکوہ قادری م ۱۰۳۱ھ کاتبہ عبد العزیز ازہریہ وال
- ۱۲ - حنات العارفین مصنفہ شہزادہ محمد داراشکوہ قادری م ۱۰۳۱ھ کاتبہ سراج الدین وزیر آبادی
- ۱۳ - دلیل الاحسان مصنفہ شیخ مستقیم ولد عنایت اللہ نمکساری کاتبہ محمد نور وزیر آبادی
- ۱۴ - دلیل الاحسان مصنفہ شیخ مستقیم کاتبہ ناشناختہ
- ۱۵ - دلیل الاحسان مصنفہ شیخ مستقیم کاتبہ عبد الستار
- ۱۶ - دلیل الاحسان مصنفہ شیخ مستقیم کاتبہ ناشناختہ
- ۱۷ - دلیل الاحسان مصنفہ شیخ مستقیم کاتبہ محمد حسن وزیر آبادی
- ۱۸ - رسالہ شاہ محمد غوث مصنفہ شاہ محمد غوث پشاور می تم لاہور می کاتبہ حسام الدین
- ۱۹ - رسالہ راحت القلوب مصنفہ نظام الدین الدوانی کاتبہ ناشناختہ
- مجموعہ رسائل تصوف حضرت سلطان باہور م کاتبہ محمد صدیق وزیر آبادی ۱۳۱۵ھ تفصیل ذیل:
- ۲۰ - ثواب مجالس النبیؐ مصنفہ حضرت سلطان باہور کاتبہ محمد صدیق وزیر آبادی
- ۲۱ - سرکانی ہا درود دھڑہ جات تصنیف الہی بخش کاتبہ محمد صدیق وزیر آبادی (پنجابی)
- ۲۲ - نور الہدیٰ مصنفہ حضرت سلطان باہور کاتبہ محمد صدیق وزیر آبادی
- ۲۳ - محکم الفقراء مصنفہ حضرت سلطان باہور کاتبہ محمد صدیق وزیر آبادی
- ۲۴ - رسالہ تصوف مصنفہ ناشناختہ کاتبہ پیر جعفر شاہ از اولاد حضرت شاہ دولہ دریائی م
- ۲۵ - رسالہ عبد الفتاح گجراتی کاتبہ پیر جعفر شاہ از اولاد حضرت شاہ دولہ دریائی م
- ۲۶ - روضۃ الراعیق مصنفہ ناشناختہ کاتبہ حسام الدین ۱۲۹۹ھ
- ۲۷ - رسالہ حق نما مصنفہ محمد داراشکوہ قادری کاتبہ محمد مرید ۱۱۰۰ھ
- ۲۸ - رسالہ حق نما مصنفہ محمد داراشکوہ قادری کاتبہ محمد رفیق قادری

- ۲۹۔ رسالہ حق نما مصنفہ ہنزادہ محمد داراشکوہ قادری کاتبہ سراج الدین وزیر آبادی
- ۳۰۔ زاد فقرا مصنفہ غلام محمد ساکن بٹالہ ۲۲۵ لکھنؤ کاتبہ ناشناختہ
- ۳۱۔ ستہ ضروریہ مصنفہ غلام العلی قصوری کاتبہ ناشناختہ اغلب بدستخط مصنف
- ۳۲۔ ستہ ضروریہ مصنفہ غلام العلی قصوری کاتبہ حافظ نور الدین چکوڑی ضلع گجرات
- ۳۳۔ ستہ ضروریہ مصنفہ و کاتبہ حافظ نور الدین ضلع گجرات
- ستہ ضروریہ مصنفہ شش اشخاص کاتبہ میاں محمد دین ولد میاں محمد سلطان وزیر آبادی ۱۲۱۸ھ بہ تفصیل ذیل :-
- ۳۴۔ رسالہ اول مصنفہ یعقوب چرخمی کاتبہ محمد دین ولد میاں محمد سلطان وزیر آبادی
- ۳۵۔ رسالہ دوم مصنفہ خواجہ بہاؤ الدین نقشبند کاتبہ محمد دین ولد میاں محمد سلطان وزیر آبادی
- ۳۶۔ رسالہ نور وحدت مصنفہ خواجہ عبید اللہ احرار کاتبہ محمد دین وزیر آبادی
- ۳۷۔ رسالہ پر تو عشق مصنفہ خواجہ خرد کاتبہ محمد دین وزیر آبادی
- ۳۸۔ رسالہ ناشناختہ مصنفہ ناشناختہ کاتبہ محمد دین وزیر آبادی
- ۳۹۔ رسالہ ناشناختہ مصنفہ ناشناختہ کاتبہ محمد دین وزیر آبادی برای تحقیق رک ستہ ضروریہ مطبوعہ مکتبہ نبویہ لاہور
- ۴۰۔ سراج الانوار مصنفہ محمد بہادر خان موطن سردے ترین بلوہ سنہیل کاتبہ پیر جعفر شاہ اولاد حضرت شادولہ
- ۴۱۔ سراج الہدائیہ مصنفہ احمد برنی کاتبہ محمد حسن وزیر آبادی ۱۲۴۷ھ
- ۴۲۔ سراج الہدائیہ مصنفہ احمد برنی کاتبہ ناشناختہ نسخہ کہتہ و قدیم
- ۴۳۔ شرح فصوص الحکم مصنفہ عبد الکریم چشتی لاہوری کاتبہ مفتی شیر محمد گوٹریالوی ۱۲۷۳ھ
- ۴۴۔ شرح فصوص الحکم مصنفہ محب اللہ الہ آبادی کاتبہ مولوی محبوب عالم کھیالی والہ
- ۴۵۔ شرح اوراد فحیمہ مصنفہ جعفری کاتبہ شیخ محمد صالح کشمیری ۱۲۷۳ھ
- ۴۶۔ شرح بیتین مصنفہ عبدالرحمان جامی کاتبہ ناشناختہ
- ۴۷۔ شرح جہل کاف مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
- ۴۸۔ شرح قصیدہ بانت سعاد مصنفہ نظام الدین رستم بن عبد اللہ الجندی ثم ایما آبادی کاتبہ سید احمد ناظم
- ۴۹۔ شرح قصیدہ بردہ مصنفہ ملا جمال چنابی کاتبہ ناشناختہ
- ۵۰۔ شرح قصیدہ بردہ مصنفہ ملا جمال چنابی کاتبہ ناشناختہ فقیر احمد الدین عباسی ۱۲۸۲ھ
- ۵۱۔ شرح قصیدہ بردہ مصنفہ ملا عبید الرحمن جامی کاتبہ ناشناختہ

- ۵۲ - شرح قصیدہ بروہ مصنف ملا عبد الرحمان جامی کاتبہ یار محمد ولد فتح محمد
- ۵۳ - شرح قصیدہ بروہ مصنف ناشناختہ کاتبہ مفتی شیر محمد گورٹریالوی
- ۵۴ - شرح قصیدہ بروہ شریف مصنف فضل اللہ روزبیاں کاتبہ ابراہیم بخاری شرتندی ۱۹۴۸ء
- ۵۵ - شرح قصیدہ امالی و شرح قصیدہ محمدی مصنف نظام الدین امین آبادی کاتبہ ناشناختہ
- ۵۶ - شرح قصیدہ امالی مصنف و کاتبہ ناشناختہ
- ۵۷ - شرح قصیدہ امالی مصنف و کاتبہ ناشناختہ
- ۵۸ - شرح قصیدہ امالی مصنف ناشناختہ کاتبہ رحیم بخش ولد کرم بخش بہگوالی
- ۵۹ - شرح قصیدہ غوثیہ مصنف جان محمد بن ابوسعید الانصاری کاتبہ علامہ سید احمد ناظم قلعہ داری
- ۶۰ - شرح قصیدہ غوثیہ مصنف و کاتبہ شاہ محمد غوث ابن سید حسن پشادری ثم لاہوری
- ۶۱ - شرح قصیدہ شوق البال مصنف نظام الدین امین آباد کاتبہ علامہ سید احمد ناظم قلعہ داری
- ۶۲ - طریق اذکار نقش بند یہ مصنف و کاتبہ پیر حفتر شاہ نبیرہ حضرت شادولہ گجراتی
- ۶۳ - فوائد حسینہ شرح درود مستغاث مصنف مولانا محمد وزیر آبادی کاتبہ علامہ سید احمد ناظم قلعہ داری
- ۶۴ - فقرنامہ مصنف ناشناختہ کاتبہ محمد حسن وزیر آبادی
- ۶۵ - فقرنامہ مصنف و کاتبہ ناشناختہ
- مجموعہ کتب متفرق بہ تفصیل ذیل:
- ۶۶ - فقرنامہ مصنف و کاتبہ ناشناختہ برعاشیہ رسالہ فقہ (بزبان پنجابی)
- ۶۷ - رسالہ در فن سپاہ گری مصنف و کاتبہ ناشناختہ
- ۶۸ - کتب نامہ مصنف چراغ دین کاتبہ ناشناختہ
- ۶۹ - کتب نامہ نان فروشاں مصنف و کاتبہ ناشناختہ
- ۷۰ - خلافت نامہ فارسی مصنف و کاتبہ ناشناختہ برعاشیہ کتاب فقہ بزبان پنجابی
- ۷۱ - کرسی نامہ پیر دستگیر مصنف و کاتبہ ناشناختہ
- ۷۲ - فقرنامہ مصنف امام جعفر کاتبہ ناشناختہ
- ۷۳ - ادراک متفرق مسائل و عظ (نثر اردو قدیم) کاتبہ ناشناختہ
- ۷۴ - کنوز القادریہ مصنف شیخ فاضل الدین بتالوی کاتبہ مفتی شیر محمد گورٹریالوی
- ۷۵ - مکتوبات مصنف شیخ بوعلی قلندر پانی پٹی کاتبہ محمد جمیل

- ۷۶۔ مکتوبات مصنف امام ربانی حضرت شیخ احمد مجد و الف ثانی سرہندی کاتبہ رکن الدین ۱۲۹۷ھ
- ۷۷۔ مکتوبات مصنفہ خواجہ باقی باللہ کاتبہ رکن الدین ۱۲۹۷ھ
- ۷۸۔ صفاء الحرات مصنفہ غلام قادر شاہ بتالوی کاتبہ مفتی شیر محمد گوٹریا لوی
- ۷۹۔ مجمع البحرین مصنفہ خیزادہ داراشکوہ قادری کاتبہ مولوی سراج الدین وزیر آبادی
- ۸۰۔ منقبت الجوابر مصنفہ مرید حضرت شیخ علی ہمدانی کاتبہ شیخ احمد ولد محمد صالح کشمیری
- ۸۱۔ مطالب رشیدی مصنفہ تراب علی شاہ قلندر ابن شاہ محمد کاظم کاتبہ شیخ احمد ولد محمد صالح کشمیری
- ۸۲۔ مقاصد السالکین مصنفہ ضیاء اللہ ۱۱۴۰ھ کاتبہ سید پیر جعفر شاہ بنیرہ حضرت شاہ دولہ دریائی ۲
- ۸۳۔ مرقع کلیمی و کشکول کلیمی مصنفہ شاہ کلیم اللہ جہاں آبادی کاتبہ ناشناختہ
- ۸۴۔ مرقع کلیمی و کشکول کلیمی مصنفہ شاہ کلیم اللہ جہاں آبادی کاتبہ محمد دین وزیر آبادی
- ۸۵۔ مرقع کلیمی و کشکول کلیمی مصنفہ شاہ کلیم اللہ جہاں آبادی کاتبہ مولوی کلیم اللہ چھپیا لوی
- ۸۶۔ محکم الطالبین مصنفہ محمد سعید قادری المعروف بعید الاسلام حسام الدین کاتبہ ناشناختہ
- ۸۷۔ مشنوی خیر السلوک مصنفہ شاہ محمد بتالوی کاتبہ ناشناختہ
- ۸۸۔ مرعوب القلوب مصنفہ شمس تبریزی کاتبہ شیخ احمد
- ۸۹۔ مزرع الحسنت شرح دلائل الحیرات مصنفہ محمد فاضل محمد بن عارف سیف الدین دینوی کاتبہ رحیم بخش قلو داری
- ۹۰۔ مجموعہ اوراد و عملیات و فالنامہ مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
- مجموعہ رسائل تصوف مصنفہ متفرق و کاتبہ پیر جعفر شاہ بنیرہ حضرت شاہ دولہ دریائی ۲
بہ تفصیل ذیل =
- ۹۱۔ کتاب تصوف از قسم ملفوظات مصنفہ عثمان کاتبہ پیر جعفر شاہ
- ۹۲۔ ابواب المعرفة مصنفہ ناشناختہ
- ۹۳۔ اتم بلاس شکر اچارح ترجمہ فارسی از متارام خوشابی بعنوان نازک خیالات ۱۱۳۲ھ
- ۹۴۔ رسالہ تصوف مصنفہ نجم الدین کبریٰ
- ۹۵۔ معرفت المحبوب مصنفہ حضرت شاہ برہان الدین
- ۹۶۔ رسالہ تصوف مصنفہ ناشناختہ
- ۹۷۔ مشرح عشق نامہ وحدت مصنفہ ناشناختہ

- ۹۸ - رسالہ تصوف مصنفہ ناشناختہ
 ۹۹ - رسالہ مہناج العابدین مصنفہ ناشناختہ
 ۱۱۰ - رسالہ نقاتیہ بصنعت غیر منقوط مصنفہ ناشناختہ
 ۱۰۱ - دعا و کیمیا و سعادت (دعربا)
 ۱۰۲ - شجرہ طیبہ نقشبندیہ منظوم فارسی مصنفہ ناشناختہ
 ۱۰۳ - رسالہ معراج العاشقین
 ۱۰۴ - مثنوی نان و جلوه مصنفہ بہاؤ الدین آملی کاتبہ علامہ سید احمد ناظم قلعہ داری
 ۱۰۵ - مثنوی من و سلوی مصنفہ مولوی محبوب عالم سوہاوی ضلع گجرات کاتبہ بنیرہ ایشان قاضی عبداللطیف

کتاب صرف و نحو

- ۱ - تحفہ المعروف شرح صرف میر مصنفہ نور محمد مدقق لاہوری بن شیخ محمد فیروز بن فتح اللہ لاہوری
 ۲ - تشبیہ الاذیان شرح صرف میر مصنفہ نور محمد مدقق لاہوری کاتبہ مولوی عطا محمد شادیوالی
 ۳ - تشبیہ الاذیان شرح صرف میر مصنفہ نور محمد مدقق لاہوری کاتبہ مولوی عطا محمد شادیوالی
 ۴ - جامع القواعد مصنفہ مولوی محمد نجم الدین فائز قلعہ داری کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری
 ۵ - جامع تعطیلات مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
 ۶ - رسالہ اعرابیہ مصنفہ حافظ سراج الدین بیرونی قوم جٹ گوندل کاتبہ سراج الدین ساکن جادہ علاقہ بھیرہ
 ۷ - شرح صرف ہوائی مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
 ۸ - شرح صرف ہوائی مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
 ۹ - زرا دی مصنفہ فخر الدین زرا دی د م ۷۲۸ھ کاتبہ مولوی قادر بخش وزیر آبادی ۱۲۵۱ھ
 ۱۰ - زرا دی مصنفہ ایضاً - ف گ - مفر و م ۳ : ۱۱۱۲ - منر
 ۱۱ - زرا دی ایضاً کاتبہ مولوی قادر بخش وزیر آبادی
 ۱۲ - شرح کافیہ مصنفہ حافظ نور الدین چکوڑوی کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری و احمد حسین احمد
 ۱۳ - صرف بہانی مصنفہ بہاؤ الدین آملی کاتبہ غلام محمد ولد بخش ساکن شادیوالی ۱۱۴۰ھ
 ۱۴ - صرف بہانی مصنفہ بہاؤ الدین آملی کاتبہ قادر بخش وزیر آبادی

- صرف میر مصنف سید میر شریف جرجانی ۹۶۲ھ کو کاتبہ غلام علی ابن محمد عابد وزیر آبادی
- ۱۶ - صرف میر مصنف سید میر شریف جرجانی ۹۶۲ھ کو کاتبہ جلال الدین گندھریہ
- ۱۷ - صرف بہائی مصنف سید بہاؤ الدین آمل کاتبہ جلال الدین گندھریہ
- ۱۸ - فصول اکبری مصنف و کاتبہ ناشناختہ
- ۱۹ - کتاب الصرف رسالہ صرف مصنف و کاتبہ ناشناختہ
- ۲۰ - مائتہ عامل مصنف عبد القادر حیدر بہائی دم ۴۷۱ یا ۴۷۲ھ منر
- ۲۱ - مائتہ عامل مصنف ایضاً کاتبہ ناشناختہ
- مجموعہ صرف بہ تفصیل ذیل:
- ۲۲ - رسالہ صرف مصنف ملا عبد الرحمان جامی کاتبہ ناشناختہ
- ۲۳ - مائتہ عامل و شرح مائتہ عامل مصنف و کاتبہ ناشناختہ
- ۲۴ - رسالہ محمودیہ مصنف و کاتبہ ناشناختہ
- ۲۵ - صرف میر مصنف ملا سید شریف جرجانی کاتبہ ناشناختہ
- مجموعہ کتب صرف کاتبہ ناشناختہ بہ تفصیل ذیل:
- ۲۶ - صرف میر مصنف ملا سید شریف جرجانی کاتبہ ناشناختہ
- ۲۷ - زرادی مصنف فخر الدین زرادی کاتبہ ناشناختہ
- ۲۸ - تاریخ نجانی مصنف مجد الوہاب بن ابراہیم (م ۶۵۵ھ) منر
- ۲۹ - سراج الارواح مصنف احمد ابن مسعود (عربی)
- مجموعہ کتب بہ تفصیل ذیل:
- ۳۰ - میرزاہد مصنف ملا زاہد کاتبہ کاتبہ ناشناختہ (عربی)
- ۳۱ - ترکیب امثلہ شرح مائتہ عامل مصنف و کاتبہ ناشناختہ (عربی)
- ۳۲ - ذبذبة الصرف مصنف بنیرہ ابن محمود بن سعید العلوی قادری کاتبہ ناشناختہ
- ۳۳ - نصاب صبیان مصنف ابو نصر فرہ ہی کاتبہ ناشناختہ
- ۳۴ - سید بیح اللغات مصنف ملا بدیع کاتبہ ناشناختہ

- ۳۵ - منیات چندرہبان برہمن کاتبہ ناشناختہ
 ۳۶ - سخومیہ میرسید شریف جربانی ۹۲ھ کاتبہ کرم الہی ساکن ترکھنت
 ۳۷ - نغزک شرح زراوی مصنف محمد مسعود بن یعقوب ۱۰۷۷ھ کاتبہ صدرالدین قلعه داری ۱۲۵۹ھ
 ۳۸ - نغزک شرح زراوی مصنف محمد مسعود بن یعقوب ۱۰۷۷ھ کاتبہ شیخ عطا محمد شاد یوالی
 ۳۹ - نسخہ میزان نشیب مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ

کتاب لغت

- ۱ - برہان قاطع مصنف محمد حسین خلف التیریزی المتخلص برہان کاتبہ ناشناختہ
 ۲ - فرہنگ شاہنامہ فردوسی مصنفہ ناشناختہ کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قرشی قلعه داری
 ۳ - فرہنگ جہانگیری مصنفہ ابن فخرالحسین مجال الدین انجو کاتبہ ناشناختہ اغلب بقلم مصنف
 ۴ - لطائف اللغات مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ نسخہ ہمد اورنگ زیب عالمگیر
 ۵ - مؤدب الفضلات مصنفہ ناشناختہ کاتبہ علامہ سید احمد ناظم قلعه داری ۱۲۵۵ھ
 ۶ - نصیب الاخوان مصنف مظهر گڑھ ۹۱ھ کاتبہ عنایت اللہ ولد یاسین ۱۱۱۲ھ

کتاب عروض و قوافی و موسیقی

- ۱ - رسالہ عروض مصنف مولوی غیاث الدین صاحب غیاث اللغات کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قرشی قلعه داری
 ۲ - رسالہ عروض مصنفہ ناشناختہ کاتبہ علامہ سید احمد ناظم قلعه داری
 ۳ - رسالہ موسیقی مصنفہ ناشناختہ کاتبہ قاضی فدا بخش وزیر آبادی
 ۴ - رسالہ موسیقی مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
 ۵ - رسالہ موسیقی مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
 ۶ - قافیہ و شرح کافیہ مصنفہ و کاتبہ مولوی محمد نجم الدین فائز قلعه داری فخر شاد یوالی
 ۷ - قافیہ و شرح کافیہ مصنفہ مولوی نجم الدین فائز قلعه داری کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قرشی قلعه داری

ہمارے کتب خانہ ہا و مادہ تاریخ

- ہمارے نسخہ ہائے خطی کتب خانہ ہائے علاقہ گجرات جامعہ پروفیسر محمد حسین احمد قلعہ داری
- ۱ - ہرست کتب خانہ قاضیاں جلاپور جٹاں گجرات کاتبہ یکی از قاضیاں جلاپور
 - ۲ - ہرست کتب خانہ قاضیاں وزیر آباد کاتبہ یکی از قاضیاں جلاپور
 - ۳ - ہرست کتب خانہ مولوی نجم الدین نائز قلعہ داری ثم شادیوالی کاتبہ مولوی نجم الدین نائز
 - ۴ - ہرست کتب خانہ مولوی محمد صالح کجناہی کاتبہ محمد صالح کجناہی
 - ۵ - ہرست کتب خانہ مولوی نور الدین چکوڑی کاتبہ مولوی نور الدین چکوڑی
 - ۶ - ہرست کتب خانہ قاضی سلطان محمود صاحب ساکن اعوان شریف کاتبہ ناشناختہ
 - ۷ - ہرست کتب خانہ مولوی فضل احمد قلعہ داری کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری
 - ۸ - ہرست کتب خانہ مولوی فضل احمد قلعہ داری کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری
 - ۹ - ہرست کتب خانہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری مصنفہ و کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری
 - ۱۰ - ہرست کتب خانہ القریشیہ ۱۰۴۵ مصنفہ و کاتبہ پروفیسر قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
 - ۱۱ - ہرست کتب خانہ القریشیہ ۱۰۴۵ مصنفہ و کاتبہ پروفیسر قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
 - ۱۲ - ہرست و ضاحتی کتب خانہ القریشیہ چار جلدیں مصنفہ و کاتبہ پروفیسر قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
 - ۱۳ - ہرست کتب خانہ القریشیہ قلعہ دار چار جلدیں مصنفہ و کاتبہ پروفیسر قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
 - ۱۴ - مادہ ہائے تاریخ مصنفہ و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری ۱۹۷۰ھ

کتب جہر و نجوم و حساب

- ۱ - امرار الجفر مصنفہ ابو العالی معین الدین محمد بن معظم بن شیخ منور کاتبہ ناشناختہ
- ۲ - رسالہ جہر و فالنامہ مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
- ۳ - اختر جمالی مصنف شیر محمد ساکن ہزارہ پنجاب ۱۰۳۳ھ کاتبہ مفتی محمد ہاشم گوریا لوی ۱۲۴۳ھ
- ۴ - کتب نجوم مصنفہ ناشناختہ کاتبہ مفتی محمد ہاشم گوریا لوی ۱۲۴۳ھ
- ۵ - فال نامہ با مصنفہ امام جعفر صادقؑ کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری
- ۶ - فال نامہ مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
- ۷ - فال نامہ مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ

- ۸ - رسالہ حساب مصنفہ و کاتبہ ناشاختہ
 ۹ - حساب العالم مصنفہ مولوی محمد عالم کھوڑوی ضلع گجرات کاتبہ پروفیسر قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری

کتاب طب

- ۱ - اکسیر اعظم مصنفہ یکی از مریدان خواجہ سلیمان تونسوی کاتبہ میاں سلطان محمود ۱۹۰۴ھ
 ۲ - اکسیر اعظم مصنفہ یکی از مریدان خواجہ سلیمان تونسوی کاتبہ میاں سلطان محمود ۱۹۰۴ھ
 ۳ - اختیارات یدلیمی مصنفہ علی بن الحسین الانصاری ۸۰۶ھ کاتبہ ناشاختہ
 ۴ - بیاض طب مصنفہ یکی از حکما رجو کالیان ضلع گجرات بقلم مصنف
 ۵ - بیاض طب مصنفہ و کاتبہ فقیر عزیز الدین لاہوری
 ۶ - جواہر اللغات مصنفہ و کاتبہ قاضی غلام حسین وزیر آبادی ۱۲۷۷ھ
 ۷ - دستور العلاج مصنفہ سلطان علی طیب خراسانی کاتبہ ناشاختہ
 ۸ - دستور العلاج مصنفہ سلطان علی طیب خراسانی کاتبہ فقیر عمر بخش نوشاھی رسولنگری
 ۹ - دستور العلاج مصنفہ سلطان علی طیب خراسانی کاتبہ حکیم محمد قاسم قلعہ داری
 ۱۰ - ذخیرہ خوارزم شاہی مصنفہ حکیم اسماعیل جرجانی ابن محمد دین احمد الجرجانی کاتبہ پیر بخش وزیر آبادی شیخ محمد وزیر آبادی، غلام علی بن حکیم قل احمد وزیر آبادی نور محمد وزیر آبادی
 ۱۱ - رسالہ کشتہ جات مصنفہ و کاتبہ ناشاختہ
 ۱۲ - رسالہ طب نصیحت لقمان حکیم مصنفہ اصغر حسین بن غلام غوث کاتبہ مولوی کلیم اللہ چچیانوی
 ۱۳ - رسالہ طب علاج مہینہ مصنفہ حکیم پیر بخش فاروقی تھانگیری کاتبہ ناشاختہ
 ۱۴ - رسالہ کبوترال مصنفہ و کاتبہ ناشاختہ
 ۱۵ - رسالہ جواہر مصنفہ و کاتبہ ناشاختہ
 ۱۶ - شفاء الامراض یا طب شہابی مصنفہ شہاب الدین کاتبہ ناشاختہ ۱۲۲۰ھ
 ۱۷ - شفاء الامراض یا طب شہابی مصنفہ شہاب الدین کاتبہ دکن الدین ولد نور محمد
 ۱۸ - شفاء المومنین مصنفہ الحمیدی ۷۸۲ھ کاتبہ سید ابراہیم احمد قطبی بنیر میر قطب الدین الکبریٰ ۷۷۲ھ
 ۱۹ - طب علمی فارسی نظم مصنفہ و کاتبہ مفتی شیر محمد گوہر یالوی بقلم مصنف۔

- ۲۰۔ طب اسکندری مصنف ناشناختہ کاتبہ قاضی نصیر الدین سکنہ لالہ موسیٰ ضلع گجرات
- ۲۱۔ فرس نامہ مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
- ۲۲۔ فوائد الانسان مصنفہ و کاتبہ محمد اشرف عرف پور ساکن پورہ ضلع سیالکوٹ ۱۰۰۴ھ
- ۲۳۔ قرابادین قادری حکیم میر اکبر ازانی ۱۱۱۴ھ کاتبہ ناشناختہ
- ۲۴۔ کتاب طب مصنفہ حکیم میر اکبر ازانی ۱۲۶ھ کاتبہ مولوی غلام قادر ساکن گاکھڑہ ضلع گجرات
- ۲۵۔ کتاب طب مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
- ۲۶۔ لغت طب مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
- ۲۷۔ معدن الثفا مصنفہ احمد بن عبداللہ جمال کاتبہ ناشناختہ
- ۲۸۔ مخزن الاکیر مصنفہ امام الدین بن شیخ پیر محمد پاک پٹنی کاتبہ مفتی شیر محمد گوٹریالوی
- ۲۹۔ میزان الطب مصنفہ محمد اکبر ازانی بن حاجی محمد مقیم کاتبہ فقیر عالم موہنای رسولنگری
- ۳۰۔ میزان الطب مصنفہ محمد اکبر ازانی بن حاجی محمد مقیم کاتبہ مولوی فضل احمد قلداری
- مجموعہ کتب طب بہ تفصیل ذیل :-
- ۳۱۔ کتاب طب مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
- ۳۲۔ کتاب عملیات مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
- ۳۳۔ مجربات مصنفہ و کاتبہ علامہ عبد الکریم قریشی قلداری بقلم مومن
- ۳۴۔ نسخہ طب مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
- ۳۵۔ مجربات اکبری مصنفہ محمد اکبر ازانی بن حاجی میر محمد بقلم کاتبہ ناشناختہ
- ۳۶۔ مجموعہ ہفت اجاب مصنفہ حمید الدین ناگوری، گیان ناتھ جوگی، شیخ سلیمان ہندی میراں سیدہ شہ
- بخاری میراں سید طیب، شیخ نصیر الدین مارنولی، محمد صادق ملتان
- ۳۷۔ ترجمہ ساکھیاں مصنفہ ناشناختہ کاتبہ کلیم الدین بن فقیر محمد سکنہ کوٹھیاں ضلع گجرات ۱۲۸۴ھ
- مجموعہ کتب طب بہ تفصیل :-
- ۳۸۔ دستور تشفا مصنفہ کلیم اللہ کاتبہ ناشناختہ
- ۳۹۔ رسالہ طب مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
- ۴۰۔ پرآن سکھ مصنفہ کلیم درویش کاتبہ شیخ عمر بخش (پنجابی نظم) ۱۲۴۰ھ

- ۴۱- درویش مصنف کلیم درویش کاتبہ شیخ عمر بخش ۱۲۲۰ھ
- ۴۲- نصیحت نامہ رسول مقبول مصنف وکاتبہ ناشناختہ
- ۴۳- پر آن سکھ مصنف کلیم درویش کاتبہ ناشناختہ (پنجابی نظم)
- ۴۴- رسالہ طب مصنف علیسی کاتبہ ناشناختہ (پنجابی نظم)
- مجموعہ کتب بہ تفصیل ذیل:
- ۴۵- پر آن سکھ مصنف کلیم درویش کاتبہ ناشناختہ (پنجابی نظم)
- ۴۶- انتخاب طب اسکندری مصنف وکاتبہ ناشناختہ
- ۴۷- رسالہ طب مصنف وکاتبہ ناشناختہ
- ۴۸- قانون حکمت مصنف کلیم درویش کاتبہ ناشناختہ
- ۴۹- کتاب طب مصنف وکاتبہ ناشناختہ
- ۵۰- کتاب طب مصنف وکاتبہ ناشناختہ
- ۵۱- قرابا دین مصنف وکاتبہ ناشناختہ
- ۵۲- شفا المرص مصنف وکاتبہ ناشناختہ (پنجابی نظم)
- مجموعہ کتب طب بہ تفصیل ذیل:
- ۵۳- اوراق متفرق بطرز جگ مصنف وکاتبہ ناشناختہ
- ۵۴- رسالہ طب مصنف وکاتبہ ناشناختہ
- ۵۵- فالنامہ مصنف وکاتبہ ناشناختہ
- ۵۶- فالنامہ مصنف وکاتبہ ناشناختہ
- ۵۷- کتاب طب مصنف وکاتبہ ناشناختہ
- ۵۸- طب یوسفی مصنف یوسف بن محمد بن یوسف الطیب معروف بیوسلی کاتبہ ناشناختہ
- ۵۹- سہ ضروریہ مصنف وکاتبہ ناشناختہ
- ۶۰- بیاض طب کلیم خلیفہ نور الدین لاہوری بقلم خود

کتاب ادب

- ۱- ارژنگ عشق قصہ سوہنی مہینوال مصنف شیخ علی محمد زبیر کلا نوری کاتبہ محمد نجف شاہ ۱۲۹۵ھ
- ۲- ارژنگ عشق قصہ سوہنی مہینوال مصنف شیخ عطا محمد زبیر کلا نوری کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری ۱۳۲۰ھ
- ۳- ارژنگ عشق قصہ سوہنی مہینوال مصنف شیخ عطا محمد زبیر کلا نوری کاتبہ مولوی محمد اکرم علوی سہامی
- ۴- اخلاق محسنی مصنف ملاحسین واعظ الکاشفی کاتبہ مرزا جلال سمرقندی ۱۲۳۱ھ
- ۵- منظومات امیر حنائی بزبان ترکی، فارسی
- ۶- انشاء اندر بہان سیالکوٹی مصنف اندر بہان المعروف سیالکوٹی مل کاتبہ ناشناختہ
- ۷- انشاء فراست مصنف محبت علی لاہوری ۱۰۹۲ کاتبہ ناشناختہ
- ۸- انشاء ہر کرن مصنف ہر کرن ولد مہتمم اداس ملتان کاتبہ ناشناختہ
- ۹- انشاء ہر کرن مصنف ہر کرن ولد مہتمم اداس ملتان کاتبہ ناشناختہ
- ۱۰- انشاء ہر کرن مصنف ہر کرن ولد مہتمم اداس ملتان کاتبہ ناشناختہ مہیاں نور الدین ساکن چک سکندر
- ۱۱- انشاء ابوالفضل مصنف ابوالفضل علامی کاتبہ مرزا نور اللہ
- ۱۲- انشاء ابوالفضل مصنف ابوالفضل علامی کاتبہ نذر محمد وزیر آبادی
- ۱۳- انشاء ناشناختہ مصنف دکاتبہ ناشناختہ
- ۱۴- انشاء خادمی مصنف نظام الدین خادم ۱۲۳۶ کاتبہ ناشناختہ
- ۱۵- انشاء خلیفہ مصنف خلیفہ شاہ محمد ساکن کہڑتل ضلع سیالکوٹ کاتبہ ناشناختہ
- ۱۶- انشاء خلیفہ مصنف خلیفہ شاہ محمد ساکن کہڑتل ضلع سیالکوٹ کاتبہ ناشناختہ
- ۱۷- انشاء خلیفہ شاہ محمد ساکن کہڑتل ضلع سیالکوٹ کاتبہ ناشناختہ
- ۱۸- انشاء خلیفہ مصنف خلیفہ شاہ محمد کہڑتل ضلع سیالکوٹ کاتبہ ناشناختہ
- ۱۹- انشاء حافظ نور اللہ ساکن ساہنپال ۱۲۳۲ کاتبہ غلام حسین ۱۲۹۴ھ
- ۲۰- انشاء مرصع کار مصنف میاں قاسم علی طالع مند کاتبہ غلام حسین ۱۲۹۴ھ
- ۲۱- انشاء تکین مصنف دکاتبہ مولوی غلام محمد ساکن کھمبی خانپور ضلع گجرات بعلیم مصنف
- ۲۲- الہامیہ مصنف ملا طغرا کاتبہ ناشناختہ

- ۲۳- تاج المدوع مصنف ملاطفرہ کاتبہ ناشناختہ در مدح سلطان مرزا بخش
- ۲۴- تحقیقات ملاطفرہ کاتبہ ناشناختہ
- ۲۵- اعجاز خسروی مصنف امیر خسرو دہلوی ۷۲۵ھ کاتبہ آغا جان بیگ فزلباش در شہر محمد آباد بنارس
- ۲۶- اوراق پریشان مصنف مرتبہ پروفیسر قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۲۷- اوراق پریشان مرتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۲۸- اوراق پریشان مرتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۲۹- بدیع الانشاء مصنف حکیم یوسف بن حکیم محمد ہروی کاتبہ فقیر محمد امین محمد افضل
- ۳۰- بوستان سعدی مصنف شیخ سعدی شیرازی کاتبہ ناشناختہ
- ۳۱- بوستان سعدی مصنف شیخ سعدی شیرازی کاتبہ غلام قادر ولد محمد حیات ساکن گاگہڑہ
- ۳۲- بوستان سعدی مصنف شیخ سعدی شیرازی کاتبہ شیخ عطاء محمد ولد الہی بخش شادیوال
- ۳۳- بوستان سعدی مصنف شیخ سعدی شیرازی کاتبہ ناشناختہ
- ۳۴- بہارستان جامی مصنف ملا عبد الرحمان بجائی کاتبہ محمد یونس ساکن منچر چٹھہ ضلع گوجرانوالہ ۱۲۴۷ھ
- ۳۵- قصیدہ مصنف احمد لاہوری
- ۳۶- بہارستان جامی ملا عبد الرحمان بجائی کاتبہ محمد میف ۱۱۰۷ھ
- ۳۷- بہار دانش بہار دانش عنایت اللہ کاتبہ ناشناختہ
- ۳۸- بہار دانش مصنف عنایت اللہ کاتبہ ناشناختہ
- ۳۹- بیاض مصنف مولوی شیخ عبد اللہ ساکن چک عمر کاتبہ مولوی محمد اکرم علومی سہالی ساکن رولہ پتیاں
- ۴۰- بیاض حبیب فخری مصنف حبیب فخری کاتبہ ناشناختہ اغلب بدستخط مصنف
- ۴۱- بیاض قریشی مصنف و کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی
- ۴۲- بیاض قریشی مصنف و کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری
- ۴۳- سرشہادتین مصنف شاہ عبد العزیز دہلوی کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری
- ۴۴- بیاض مصنف و کاتبہ سید غلام علی شاہ ساکن حضرت کیلیا نوالہ ضلع گجرات
- ۴۵- بیاض مصنف و کاتبہ مولوی محمد صالح کنجاہی ۱۲۹۷ھ
- ۴۶- بیاض مصنف و کاتبہ مولوی رحیم بخش قلعہ داری
- ۴۷- بیاض مصنف ناشناختہ کاتبہ ناشناختہ در عہد محمد شاہ بادشاہ مرتب شدہ

- ۴۸- رسالہ عبدالواسع بالنسوی
- ۴۹- بیاض مصنف و کاتبہ ناشناختہ
- ۵۰- بیاض مصنف و کاتبہ ناشناختہ
- ۵۱- بیاض مصنف و کاتبہ مولوی جان عالم قلعہ داری
- ۵۲- فرائض یا بیاض حبیب مصنف مولوی حبیب اللہ ساکن مہمیانہ ضلع گجرات
- ۵۳- بیاض نثری مصنف و کاتبہ ناشناختہ
- ۵۴- بیاض نثری ناشناختہ مصنف و کاتبہ
- ۵۵- بیاض نثری مصنف و کاتبہ ناشناختہ ۱۱۵۳ھ
- ۵۶- پند نامہ مصنف شیخ فرید الدین عطار کاتبہ ناشناختہ
- ۵۷- تحفۃ العرائق مصنف افضل الدین بدیل خاتانی شروانی کاتبہ ناشناختہ ۱۰۸۲ھ
- ۵۸- تازہ گلشن قصسی بیوں مصنف فیض اللہ فیاض کاتبہ ناشناختہ اغلب بقلم مصنف
- ۵۹- تحسین نامہ یا باغ بہشت مصنف مولوی غلام قادر حیدر تحسین کاتبہ مفتی شیر محمد گوہر یالوی
- ۶۰- تحفۃ لایبرار مصنف ملا عبدالرحمان جامی کاتبہ خدایا ساکن بکھولہ ۱۲۳۹ھ
- ۶۱- جامع المعجزات مصنف و کاتبہ مولوی محمد حسن ساکن سیور ضلع گجرات
- ۶۲- جامع المعجزات مصنف مولوی محمد حسن ساکن سیور ضلع گجرات کاتبہ پروفیسر احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۶۳- جامع المعجزات یا معجزات خاص مصنف کلیم شیخ احمد وزیر آبادی ۱۲۱۲ھ
- ۶۴- چن چسراغ میرغازی شہید بھیروی کاتبہ مولوی محمد صالح کنجاہی ۱۲۵۶ھ
- ۶۵- حیات جادواں مصنف و کاتبہ پروفیسر قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۶۶- حیات جادواں مصنف پروفیسر قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری کاتبہ میاں سلطان احمد خوشنویس
- ۶۷- حیات جادواں کلاں ناتمام مصنف و کاتبہ پروفیسر قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۶۸- حیات جادواں کلاں ناتمام سودہ خام مصنف و کاتبہ پروفیسر قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۶۹- حلا حیدری مصنف و کاتبہ ناشناختہ نسخہ بسیار کہنہ و قدیم
- ۷۰- حاشیہ ابوالفضل علامہ مصنف و کاتبہ ناشناختہ
- ۷۱- حکیم بنات مصنف ناشناختہ کاتبہ پروفیسر قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری

- ۷۲- دیوان خلدی یا خلدی نامہ مصنفہ عبد الرحمان خلدی وزیر آبادی کاتبہ رکن الدین ۱۲۶۶ھ
- ۷۳- خلدی نامہ تفسیریں برکریاسعدی مصنفہ عبد الرحمان خلدی کاتبہ مولوی محمد اکرم علوی سہامی
- ۷۴- خلافت نامہ مصنفہ غلام احمد جید کشمیری کاتبہ مفتی شیر محمد گوسر یا لوی ۱۳۲۱ھ
- ۷۵- دیوان آصفی مصنفہ خواجہ کمال الدین آصفی ۹۳۲ھ کاتبہ ناشناختہ
- ۷۶- دیوان آصفی مصنفہ خواجہ کمال الدین آصفی ۹۳۲ھ کاتبہ ناشناختہ
- ۷۷- دیوان خواجہ حافظ شیرازی کاتبہ ناشناختہ
- ۷۸- دیوان خواجہ حافظ شیرازی کاتبہ ناشناختہ
- ۷۹- دیوان شیخ سعدی شیرازی کاتبہ ناشناختہ
- ۸۰- دیوان شاہی سبزواری کاتبہ میرزا محمد بن شاہ محمد ترکستانی ملقش و مذہب
- ۸۱- دیوان میر سجات کاتبہ میرزا رجب سبزواری ملقش مذہب ، مطلا ۱۲۴۹ھ
- ۸۲- دیوان صہوچی ایرانی کاتبہ ناشناختہ
- ۸۳- دیوان سحابی مصنفہ سحابی کاتبہ ناشناختہ
- ۸۴- دیوان صاحب تبریزی کاتبہ ناشناختہ ۱۰۹۹ھ
- ۸۵- گلدستہ مصنفہ میرزا ہوری کاتبہ ناشناختہ ۱۰۹۹ھ
- ۸۶- دیوان ثانی مصنفہ حسین ثانی م ۹۹۶ھ کاتبہ ناشناختہ
- ۸۷- دیوان فدائی مصنفہ مرزا رستم صفوی الحسینی فدائی کاتبہ ناشناختہ
- ۸۸- دیوان مشتاق مصنفہ مشتاق اصفہانی کشمیری کاتبہ ناشناختہ اغلب بقلم مصنف
- ۸۹- دیوان علی عالی کاتبہ ناشناختہ
- ۹۰- دیوان خاٹب آملی ۳۶۶ھ کاتبہ ناشناختہ
- ۹۱- دیوان جلال اسیر ۱۰۲۹ھ کاتبہ ناشناختہ
- ۹۲- دیوان یا کلیات طایفہ کتب کتب کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری
- ۹۳- شعریاتیات جنوں مصنفہ عبدالقادر گرامی جالندھری کاتبہ مولوی محمد عالم قلعہ داری
- ۹۴- دیوان غینمت کنجاہی کاتبہ عطا محمد ساکن جوہا مل ضلع گجرات
- ۹۵- دیوان منیر ابوبرکات منیر لاہوری مرتب پروفیسر قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری ٹائپ کاپی

- ۹۶۔ دیوان منیر ابوبركات منیر لاہوری مرتبہ پروفیسر قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری بقلم مرتب
- ۹۷۔ دیوان منیر انتخاب مصنف ابوبركات منیر لاہوری کاتبہ پروفیسر قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۹۸۔ دیوان خواجہ عطاء اللہ پیر خرابات مرتبہ کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۹۹۔ دیوان قاضی خدا بخش راحت وزیر آبادی مرتبہ د کاتبہ پروفیسر قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۱۰۰۔ دیوان میاں الہ جوایا شوق ساکن چک سادہ مرتبہ کاتبہ بندہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۱۰۱۔ دیوان شور عشق مصنف سعد الدین برہہ دستبازی کابل کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری
- ۱۰۲۔ دیوان قریشی مصنف مولوی محمد عالم قلعہ داری کاتبہ محمد عالم قلعہ داری
- ۱۰۳۔ دیوان عالم مصنف مولوی محمد عالم قلعہ داری مرتبہ د کاتبہ پروفیسر احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۱۰۴۔ دیوان عالم مصنف مولوی محمد عالم قلعہ داری مرتبہ د کاتبہ پروفیسر احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۱۰۵۔ دیوان شائق جلد اول مصنف مولوی سلام اللہ شائق ساکن چک عمر کاتبہ و مرتبہ احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۱۰۶۔ دیوان شائق جلد دوم مصنف مولوی سلام اللہ شائق ساکن چک عمر کاتبہ و مرتبہ احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۱۰۷۔ دیوان عطاء المعروف مخزن التواریح مصنف د کاتبہ قاضی عطاء محمد گجراتی
- ۱۰۸۔ دیوان احمد مصنف د کاتبہ پروفیسر احمد حسین احمد قریشی قلعہ داری
- ۱۰۹۔ دستور ہمت مصنف میر محمد مراد لائق کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قلعہ داری پروفیسر احمد حسین احمد قلعہ داری۔
- ۱۱۰۔ رباعیات عمر خیام مصنف عمر خیام کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری ۱۳۴۲ھ
- ۱۱۱۔ رفات نعمت خان عالی و مضحکات نعمت خان عالی کاتبہ حمید الدین ۱۲۴۹ھ
- ۱۱۲۔ رفات عالمگیری قائم کرام مصنف اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ غازی مصنف سزا اردل محمد رضا ۱۲۵۶ھ
- ۱۱۳۔ رفات بیدل مصنف عبدالقادر بیدل کاتبہ ناشناختہ
- ۱۱۴۔ رفات جامی مصنف ملا عبدالرحمان جامی کاتبہ ملا دیندار ۱۰۱۰ھ
- ۱۱۵۔ رفات جامی مصنف ملا عبدالرحمان جامی کاتبہ ناشناختہ
- ۱۱۶۔ رفات مصنف قاضی غلام قادر وزیر آبادی کاتبہ قاضی غلام قادر وزیر آبادی
- ۱۱۷۔ زبدۃ الازکار مصنف میاں بقل کشمیری کاتبہ مولوی محمد عالم قلعہ داری
- ۱۱۸۔ سکندر نامہ مصنف ملا نظامی گنجوی کاتبہ ناشناختہ
- ۱۱۹۔ سکندر نامہ مصنف ملا نظامی گنجوی کاتبہ مفتی غلام محی الدین ولد میاں زین العابدین ساکن دلاور پور

- ۱۲۰- سکندر نامہ مصنف ملا نظامی گنجوی کاتبہ علامہ سید احمد ناظم قلعہ داری ۱۲۵۸ھ
- ۱۲۱- سکندر نامہ مصنف ملا نظامی گنجوی کاتبہ علامہ سید احمد ناظم قلعہ داری ۱۲۵۱ھ
- ۱۲۲- سیفی قصہ برادران یوسف مصنف ملا سیف اللہ کاتبہ علامہ سید احمد ناظم قلعہ داری
- ۱۲۳- سیفی قصہ برادران یوسف مصنف ملا سیف اللہ کاتبہ مولوی رکن الدین
- ۱۲۴- سیفی قصہ مصنف ملا سیف اللہ کاتبہ مولوی محمد اکرم ساکن رولپہہ قبیلان قصہ برادران یوسف
- ۱۲۵- تحفہ ابرار مصنف ملا عبد الرحمان جامی کاتبہ محمد یونس ساکن پٹیہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ ۱۲۵۱ھ
- ۱۲۶- شورجیون مصنف میر غازی شہید بھیردی کاتبہ مولوی محمد صالح کنجاہی ۱۲۹۴ھ
- ۱۲۷- شیرین خسرو مصنف ملا نظامی گنجوی کاتبہ محمد منور کشمیری ۲۳۸ھ نقش
- ۱۲۸- شمع محافل قصہ مرزا صاحبان مصنف میان تحسین کاتبہ ناشناختہ ۱۲۸۳ھ
- ۱۲۹- شمع محافل قصہ مرزا صاحبان مصنف میان تحسین کاتبہ ناشناختہ ۱۲۹۱ھ
- ۱۳۰- شرح انشاء ابوالفضل مصنف دکانہ ناشناختہ
- ۱۳۱- شرح انشاء ابوالفضل مصنف میان علمتہ اللہ کاتبہ ناشناختہ
- ۱۳۲- شرح انشاء ابوالفضل مصنف ابوالفیض محمد ملاح کاتبہ مولوی گل احمد قلعہ داری ۱۲۸۲ھ
- ۱۳۳- شرح دیباچہ سکندر نامہ مصنف کاتبہ ناشناختہ
- ۱۳۴- شرح سکندر نامہ مصنف محمد نصیر ابن محمد سلطان کاتبہ ناشناختہ
- ۱۳۵- شرح سکندر نامہ مصنف محمد یعقوب کاتبہ ناشناختہ در لاہور ۱۱۴۰ھ
- ۱۳۶- شرح سکندر نامہ مصنف ناشناختہ کاتبہ قاضی خدابخش وزیر آبادی
- ۱۳۷- شرح سکندر نامہ مصنف محمد یعقوب کاتبہ شیخ محمد ادر حمت ابن عمر دار وستی شیخ درویش
- ۱۳۸- شرح نامہ العروف سکندر نامہ مصنف ملا نظامی گنجوی کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری
- ۱۳۹- شرح گلستان مصنف ملا محمد اکرم ملتان کاتبہ ناشناختہ
- ۱۴۰- شرح گلستان مصنف محمد نور اللہ احمراری کاتبہ عطار اللہ ولد حافظ کلیم اللہ ۱۱۵۰ھ
- ۱۴۱- شرح بوستان مصنف عبد الواسع ہانسوی کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری
- ۱۴۲- شرح تحفۃ الاحرار مصنف ناشناختہ کاتبہ میان محسن ساکن موضع سندھار متصل قلعہ دار
- ۱۴۳- شرح قرآن السعدین مصنف وکاتبہ سترادران محمد رضانی ابی بخش لاہوری ۱۲۵۶ھ

- ۱۴۴- شرح گریا سعدی شیرازی کاتبہ و مصنفہ ناشناختہ
- ۱۴۵- عقائد ناظم مصنفہ و کاتبہ علامہ سید احمد ناظم قلعہ داری ۱۲۵۲ھ
- ۱۴۶- فوائد علمیه مصنفہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری مرتبہ احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۱۴۷- فوائد علمیه مؤلفہ و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۱۴۸- گریا مصنفہ شیخ سعدی شیرازی و پند نامہ مصنفہ شیخ فرید الدین عطار کاتبہ ناشناختہ
- ۱۴۹- فرہنگ عشق مصنفہ و کاتبہ پرفیسر قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۱۵۰- فرہنگ عشق مصنفہ و کاتبہ پروفیسر قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۱۵۱- فرہنگ سکندر نامہ مصنفہ حسن بن سید تاسم علی کاتبہ محمد دین و محمد سلطان وزیر آبادی

مجموعہ فرہنگ ہا و بہ تفصیل ذیل:

- ۱- فرہنگ ابو الفضل مصنفہ سید اولاد حسین شاداں بکراہی کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری
- ۲- فرہنگ بہار و اش مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
- ۳- فرہنگ گلستان سعدی مصنفہ ناشناختہ کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری
- ۴- قصہ معراج شریف مصنفہ غلام محی الدین خطیب الدین محمدی قلعہ لاہوری کاتبہ سنا و ابن محمد رضا ۲۵۶ھ
- ۵- معراج نامہ مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
- ۶- معراج نامہ مصنفہ ناشناختہ کاتبہ عنایت اللہ ولد یاسین ۱۱۱۳ھ
- ۷- قصہ بدیع الجبال مصنفہ عبد الفقور مستقیم کاتبہ ناشناختہ
- ۸- قصہ دختر چین جو انامرگ مصنفہ عبد الفقور کاتبہ مولوی کلیم اللہ مچھیانوی
- ۹- قصہ دختر چین جو انامرگ مصنفہ عبد الفقور کاتبہ ناشناختہ
- ۱۰- قصہ عشقیہ خضر خان و دلرانی مصنفہ امیر خسرو دہلوی کاتبہ شیخ محمد گوٹریالوی ۱۲۴۳ھ
- ۱۱- قرآن السعدین مصنفہ امیر خسرو دہلوی کاتبہ مفتی شیر محمد گوٹریالوی
- ۱۲- قرآن السعدین مصنفہ امیر خسرو دہلوی کاتبہ سنا و ابن محمد رضا ۱۲۵۶ھ
- ۱۳- قرآن السعدین مصنفہ امیر خسرو دہلوی کاتبہ مولوی علم الدین آسیا لکھوی
- ۱۴- قرآن السعدین مصنفہ امیر خسرو دہلوی کاتبہ ہرم بھٹی ۱۰۰۰ھ

- ۱۵- قصاید بلال اسیر ۱۰۴۹ھ کاتبہ ناشناختہ
- ۱۶- قصاید عرفی مصنف جمال الدین محمد عرفی کاتبہ مہا بیرو ولد مان سنگھ ولد گنگارام
- ۱۷- قصاید عطاء مصنف شیخ فرید الدین عطاء کاتبہ ناشناختہ
- ۱۸- قصاید خاقانی مصنف افضل الدین بدیل خاقانی شردانی کاتبہ ناشناختہ
- ۱۹- قصہ ہیر رانجھا مصنف اکبر علی آفریں کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری
- ۲۰- قصہ امیر خان و بابائی مصنف و کاتبہ مولوی محمد حسن مسکین ساکن سبور ضلع گجرات
- ۲۱- قصہ امیر خان و بابائی مصنف و کاتبہ مولوی محمد مسکین ساکن سبور ضلع گجرات
- ۲۲- کلیات اقبال مصنف علامہ ڈاکٹر میر محمد اقبال کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری
- ۲۳- کلیات اسیر مصنف ملا جلال اسیر ۱۰۴۱ھ کاتبہ ناشناختہ
- ۲۴- کلیات خاقانی مصنف افضل الدین بدیل خاقانی کاتبہ مفتی شیر محمد گوٹریاوی
- ۲۵- کلام قریشی مصنف و کاتبہ علامہ مولوی محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری
- ۲۶- کلام مفتی مصنف و کاتبہ مفتی شیر محمد گوٹریاوی
- ۲۷- گلستان مصنف شیخ سعدی شیرازی کاتبہ ناشناختہ
- ۲۸- گلستان مصنف شیخ سعدی شیرازی کاتبہ مولوی محمد عالم قلعہ داری ۱۳۴۷ھ
- ۲۹- لطیفہ شریفہ مصنف ملا عبد الرحمان جامی کاتبہ محمد اکرم لاہوری ۱۳۰۵ھ
- ۳۰- لواح جامی مصنف ملا عبد الرحمان جامی کاتبہ بابا احسان ۱۱۱۶ھ
- ۳۱- لواح جامی مصنف ملا عبد الرحمان جامی کاتبہ محمد سلیم بن محمد اکرم ساکن مہنگوال ۱۱۸۷ھ
- ۳۲- لوامع الاشراف فی مکارم الاخلاق مصنف ملا جلال الدین ودانی کاتبہ ناشناختہ
- ۳۳- لوامع الاشراف فی مکارم الاخلاق مصنف ملا جلال الدین ودانی کاتبہ تاضی خدابخش وزیر آبادی
- ۳۴- لب لباب مصنف ملا حسین واعظ کاشفی کاتبہ حافظ حیات اللہ ولد میاں کریم بخش
- ۳۵- مجمع الضائع مصنف نظام الدین ابن محمد اسلم الصدیقی کاتبہ قمر الدین ساکن کیلیا نوالہ ۱۳۲۲ھ
- ۳۶- منتخب المبارک مصنف و کاتبہ انیسری پرشاد ساکن پٹیالہ
- ۳۷- مفتاح المخزن شرح مخزن الاسرار مصنف محمد حبیب اللہ بن عبد الحفیظ الہاشمی الکی ثم الملتانی ثم الاہوری
- کاتبہ شیخ احمد ولد محمد یونس ساکن منچرہ ضلع گوجرانوالہ

- ۳۸ - محمود نامہ مصنف و کاتبہ ناشناختہ
- ۳۹ - محمود نامہ مصنف و کاتبہ ناشناختہ
- ۴۰ - مثنوی، ناشناختہ مصنف و کاتبہ ناشناختہ
- ۴۱ - مثنوی ہار مصنف شیخ محمد کاتبہ ناشناختہ اغلب کاتبہ مصنف
- ۴۲ - مثنوی معنوی، دفتر اول و دوم مصنف جلال الدین رومی کاتبہ ناشناختہ
- ۴۳ - مثنوی معنوی، دفتر چہارم پنجم و ششم مصنف ملا جلال الدین رومی کاتبہ ناشناختہ
- ۴۴ - مثنوی شاہ وگدا مصنف ہلالی استرآبادی کاتبہ ناشناختہ
- ۴۵ - مثنوی شاہ وگدا مصنف ہلالی استرآبادی کاتبہ ناشناختہ
- ۴۶ - مثنوی شاہ وگدا مصنف ہلالی استرآبادی کاتبہ ناشناختہ
- ۴۷ - مثنوی شاہ وگدا مصنف ہلالی استرآبادی کاتبہ ناشناختہ
- ۴۸ - مثنوی محمود و ایاز مصنف زلالی خوانساری کاتبہ غلام قادر زبرک رسولگری
- ۴۹ - مثنوی قادر مصنف منشی نادر حسین ساکن کجرات کاتبہ پروفیسر احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۵۰ - مثنوی دامق عذرا مصنف مرزا قل بیگ رازی کاتبہ شیخ احمد ولد محمد یونس ساکن منچر حیدرہ ضلع گوجرانوالہ ۱۲۶۶ھ
- ۵۱ - مثنوی آفتاب مصنف ملا یقیوب صرفی کشمیری کاتبہ شیخ احمد ولد محمد یونس منچری ۱۲۵۱ھ
- ۵۲ - مثنوی گہر بار مصنف مرزا اسد اللہ خان غالب کاتبہ ناشناختہ اغلب بقلم مصنف
- ۵۳ - مثنوی تجلی مصنف علی رضا تجلی کاتبہ شیخ ظہور پیر لد میاں الہ جو الی شوق ساکن بہک سادہ کجرات
- ۵۴ - مکتوبات نادرہ جامعہ مرتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری (تقدیم و کھنڈ کتبوبات کا مجموعہ)
- ۵۵ - معازی البنی مصنف ملا یقیوب صرفی کشمیری کاتبہ عطا اللہ ریشمی ۱۲۶۰ھ
- ۵۶ - منطق الطیر مصنف شیخ فرید الدین عطار کاتبہ ناشناختہ
- ۵۷ - مخزن الاسرار مصنف ملا نظامی گنجوی کاتبہ ناشناختہ
- ۵۸ - مخزن الاسرار مصنف نظامی گنجوی کاتبہ میاں شوق محمد بلا پوری
- ۵۹ - مطلع الانوار مصنف امیر خسرو دہلوی کاتبہ ناشناختہ
- ۶۰ - محبت نامہ سوز و گداز مصنف ماثوئی خوشانی کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری

- ۲۱- مثنوی خاقانی تحفۃ العرائین مصنف افضل الدین خاقانی شروانی کاتبہ ناشناختہ
- ۲۲- مثنوی رام وستیا مصنف کاتبہ ناشناختہ
- ۲۳- مثنوی جامع المعجزات مصنف مولوی محمد حسن لسبوری کاتبہ احمد حسین احمد قلعہ دادی صرف ایک جزو
- ۲۴- مثنوی محبت نامہ سوز و گداز مصنف ملا قوسی بیرو شانی کاتبہ احمد حسین احمد قلعہ دادی
- ۲۵- مثنوی زرمیہ اور رنگ زیب مصنف میاں اختیار مروت کاتبہ احمد حسین احمد قلعہ دادی
- ۲۶- قصیدہ مصنف مولوی اصغر علی رومی کاتبہ احمد حسین احمد قلعہ دادی
- ۲۷- قصیدہ نعتیہ مصنفہ کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ دادی
- ۲۸- مثنوی انوار رسالت مصنفہ کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ دادی
- ۲۹- مجموعہ مثنوی ہائے ناشناختہ مصنفہ کاتبہ ناشناختہ
- ۳۰- شعر ہائے مصنفہ غلام قادر گرامی بالذفری کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ دادی
- ۳۱- مثنوی زرمیہ اور رنگ زیب مصنفہ میاں اختیار مروت کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ دادی
- ۳۲- سعادت نامہ مصنفہ ناصر خسرو علوی کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ دادی
- ۳۳- مثنوی شاہ چراغ مصنفہ شاہ چراغ کاتبہ کرم الدین وزیر آبادی
- مجموعہ مہفت نصاب و مجموعہ کتب صرف کاتبہ بلال الدین قریشی گندھریہ ۲۶۵ء تفصیل ذیل:
- ۳۴- خلاصہ کیدانی مصنفہ لطف اللہ نسفی (عربی)
- ۳۵- صرف بہائی مصنفہ بہاؤ الدین عالی
- ۳۶- صرف میر مصنفہ میر سید شریف الجرجانی
- ۳۷- زردی مصنفہ فخر الدین
- ۳۸- زنجانی مصنفہ عبد القادر جرجانی متر (عربی)
- ۳۹- مراغ الارواح مصنفہ احمد بن مسعود (عربی)

- ۸۰- نصاب صبیان مصنف ابونصر فراہی
- ۸۱- نصاب بدیعی مصنف ملا بدیع الدین
- ۸۲- نصاب مصنف ملا عبدالرحمن جامی؟
- ۸۳- نصاب انوار مصنف مطہر کرہ
- ۸۴- نصاب بدیع العجائب مصنف امیر خسرو دہلوی
- ۸۵- نصاب فارسی مصنف نعمت اللہ
- مجموعہ ہفت نصاب کاتب علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری پروفیسر احمد حسین احمد قلعہ داری بتفصیل ذیل:
- ۸۴- نصاب صبیان مصنف ابونصر فراہی
- ۸۷- نصاب مصنف صدر الدین
- ۸۸- نصاب مصنف ملا عبدالرحمن جامی؟
- ۸۹- نصاب مصنف امیر خسرو دہلوی
- ۹۰- نصاب انوار مطہر کرہ
- ۹۱- نصاب بدیعی مصنف ملا بدیع الدین
- ۹۲- نصاب مصنف ناشاخہ
- ۶۳۰- مجموعہ کتب لغت مثنوی الموسوم بہ باری ہا یہ تفصیل ذیل کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری:
- ۶۴۰- واحد باری مصنف امیر خسرو دہلوی
- فارسی نامہ مصنف عبدالرحمن قصوری
- ۵۴- واحد باری مصنف امیر خسرو دہلوی
- ۲۲- محمد باری مصنف ناشاخہ
- ۷۲- رازق باری مصنف ناشاخہ
- ۸۴- قادر باری مصنف ناشاخہ
- ۴۴- خالق باری مصنف ناشاخہ
- ۰۰۱- سنت باری مصنف ناشاخہ
- ۱۰۱- نسخہ باری مصنف ناشاخہ

- ۱۰۲ - نسخہ باری مصنف ناشناختہ
- ۱۰۳ - گوہر منظوم مصنف محمد علی کاتبہ ناشناختہ
- مجموعہ کتب لغت الموسوم بباری ہا کاتبہ کرم الدین معمار والہی بخش ساکن بکرات:
- ۱۰۴ - رازق باری مصنف ناشناختہ
- ۱۰۵ - ناصر باری مصنف ناشناختہ
- ۱۰۶ - قادر باری مصنف ناشناختہ
- ۱۰۷ - محمود نامہ مصنف ناشناختہ
- ۱۰۸ - آمدن نامہ مصنف عبدالرحمن دہوی
- ۱۰۹ - انشاء بہر کرن مصنف منشی بہر کن دلد متھراداس ملتان
- ۱۱۰ - تل و من مصنف ملا فیضی فیاضی کاتبہ ناشناختہ
- ۱۱۱ - تل و من مصنف ملا فیضی فیاضی کاتبہ ناشناختہ
- ۱۱۲ - تل و من مصنف فیضی فیاضی کاتبہ ناشناختہ
- ۱۱۳ - نگار نامہ منشی لعل چند معروت ملازم شہزادہ معظم کاتبہ ناشناختہ
- ۱۱۴ - نگاریں نامہ قصہ ہیرا پتیا مصنف رائے بہادر لالہ کنیا لال ہندی کاتبہ علامہ محمد عبدالکرم قریشی قلعہ داری
- ۱۱۵ - نوائے شوق مصنف ضیاء محمد ضیا کاتبہ مولوی عباد اللہ ساکن بیگہ
- ۱۱۶ - نیزنگ عشق مصنف ملا غنیمت کنجاہی کاتبہ میاں الہ جوایا شوق سادہ چکی
- ۱۱۷ - نیزنگ عشق مصنف ملا غنیمت کنجاہی کاتبہ علیم اللہ ۱۲۲۶ھ
- ۱۱۸ - نامہ عشق مصنف منشی اندرجیت نکودری کاتبہ مولوی محمد عالم قلعہ داری ۱۳۱۷ھ
- ۱۱۹ - نامہ عشق مصنف منشی اندرجیت نکودری کاتبہ پروفیسر احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۱۲۰ - رحیم مصنف مولوی غلام قادر حیدر تحسین کاتبہ مولوی محمد اکرم علوی سہالی ساکن روکیہ بتیاں
- ۱۲۱ - ناشناختہ مصنف ناشناختہ کاتبہ غلام قادر حیدر تحسین اغلباً مصنف تحسین
- ۱۲۲ - وقلاع پنوں مصنف محمد حسین و شہباز خان کاتبہ ناشناختہ
- ۱۲۳ - وامق و عذرا مصنف ملا یعقوب صہرقی کاتبہ مفتی شیر محمد گوہر یاوی
- ۱۲۴ - واحد باری مصنف امیر خسرو کاتبہ غلام قادر تحسین بلاپوری

- ۱۲۵۔ ہشت بہشت مصنف امیر خسرو دہلوی کاتبہ شیخ احمد ولد یونس منجری
 ۱۲۶۔ یوسف زینجا مصنف عبدالرحمن جامی کاتبہ ناشناختہ
 ۱۲۷۔ یوسف زینجا مصنف ملا عبدالرحمن جامی کاتبہ ناشناختہ ۱۲۷۷ھ
 ۱۲۸۔ یوسف زینجا مصنف ملا عبدالرحمن جامی کاتبہ ناشناختہ
 ۱۲۹۔ یوسف زینجا مصنف ملا عبدالرحمن جامی کاتبہ ناشناختہ
 ۱۳۰۔ یوسف زینجا مصنف ملا محمد اشرف منجری کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری

کتاب تاریخ و تذکرہ

- ۱۔ اکبر نامہ مصنف حمید اللہ کشمیری ۱۲۷۳ھ کاتبہ مفتی شیر محمد گوریا لوی ۱۲۹۹ھ
 ۲۔ اقبال نامہ مصنف ناشناختہ کاتبہ مولوی کرم بخش ساکن بیگوال
 ۳۔ اقبال نامہ مصنف ناشناختہ کاتبہ مفتی شیر محمد گوریا لوی ۱۲۹۶ھ
 ۴۔ اخبار الاخبار مصنف شیخ عبدالحق محدث دہلوی کاتبہ ناشناختہ اغلب بقلم مصنف
 ۵۔ اسرار الصدق مصنف قاضی فضل حق وزیر آباری ۱۲۰۰ھ کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
 ۶۔ اسرار الصدق مصنف قاضی فضل حق وزیر آباری ۱۲۰۰ھ کاتبہ مفتی نادر حسین نادر
 ۷۔ اسرار الصدق مصنف قاضی فضل حق وزیر آباری ۱۲۰۰ھ کاتبہ ناشناختہ
 ۸۔ بہشت چشتیہ مصنف حافظ بدرالدین ۱۲۳۰ھ کاتبہ رحیم بخش ساکن بیگوال
 ۹۔ بحر الانصاب مصنف جعفر حسین مکی کاتبہ ناشناختہ
 ۱۰۔ تاریخ ہند مصنف کاتبہ ناشناختہ
 ۱۱۔ تحفۃ المجین مصنف ناشناختہ کاتبہ سید الفت شاہ بن سکندر شاہ ۱۱۱۲ھ
 ۱۲۔ تاریخ عالم جلد اول مصنف کاتبہ مولوی کلیم اللہ مچھیانوی نسخہ واحد در دنیا جہاں
 ۱۳۔ تاریخ عالم جلد دوم مصنف کاتبہ مولوی کلیم اللہ مچھیانوی نسخہ واحد در دنیا جہاں
 ۱۴۔ تاریخ عالم جلد سوم مصنف کاتبہ مولوی کلیم اللہ مچھیانوی نسخہ واحد در دنیا جہاں
 ۱۵۔ تاریخ عالم جلد چہارم مصنف کاتبہ مولوی کلیم اللہ مچھیانوی نسخہ واحد در دنیا جہاں

- ۱۶- تاریخ عالم جلد پنجم مصنفہ و کاتبہ مولوی کلیم اللہ مچھیا نوزی نسخہ واحد در دنیا جہاں
- ۱۷- تاریخ عالم جلد ششم مصنفہ و کاتبہ مولوی کلیم اللہ مچھیا نوزی نسخہ واحد در دنیا جہاں
- ۱۸- تاریخ عالم جلد ہفتم تاریخ خلفا مصنفہ و کاتبہ مولوی کلیم اللہ مچھیا نوزی نسخہ واحد در دنیا جہاں
- ۱۹- ترجمہ رامائن و مہا بھارت مصنفہ کاتبہ ناشناختہ
- ۲۰- تاریخ سیالکوٹ مصنفہ محمد مقیم بن رحمت اللہ کاتبہ فیض اللہ خان بن فتح اللہ خان ۱۱۹۳ھ
- ۲۱- تاریخ فرشتہ مصنفہ محمد قاسم ہندو شاہ استرآبادی کاتبہ ناشناختہ اغلب بقلم مصنف
- ۲۲- تاریخ حبیب السیر مصنفہ اخوند میر ہروی کاتبہ پیر بخش ۱۲۷۵ھ
- ۲۳- تذکرہ شعرا مصنفہ دولت شاہ سمرقندی ۱۸۹۲ھ کاتبہ ناشناختہ
- ۲۴- تذکرہ العارفین مصنفہ ناشناختہ کاتبہ محمد غلام شاہ ساکن سال کوٹہ (سیالکوٹ) صوفیائے کشمیر کا تذکرہ
- ۲۵- تذکرہ بزرگان کشمیر مصنفہ بابا نصیب الدین کشمیری کاتبہ ناشناختہ
- ۲۶- تذکرہ بزرگان کشمیر مصنفہ ملا بہاوالدین ۱۲۷۴ھ کاتبہ ناشناختہ
- ۲۷- تذکرہ بزرگان کشمیر الموسوم فتوحات قاریہ مصنفہ ابو القاسم میر حسین بن سید میر بہاوالدین المنطقی کاتبہ ناشناختہ
- ۲۸- تذکرہ نوشاہیہ مصنفہ محمد حیات نوشاہی کاتبہ احمد حسین احمد قریشی قلعہ داری
- ۲۹- تذکرہ علماء حنیفہ مصنفہ و کاتبہ مولوی کلیم اللہ مچھیا نوزی
- ۳۰- تذکرہ علماء احناف مصنفہ و کاتبہ علامہ محمد عبد الحکیم قریشی قلعہ داری نسخہ واحد در دنیا جہاں
- ۳۱- تذکرہ الاولیاء مصنفہ شیخ فرید الدین عطار کاتبہ امام الدین ولد میاں دسوندی ۱۹۰۸ء
- ۳۲- تذکرہ حضرات مجدد مصنفہ علامہ محمد عبد الحکیم قریشی قلعہ داری کاتبہ سید شریف احمد شرافت نوشاہی
- ۳۳- تذکرہ قاضی غلام قادر وزیر آباری کاتبہ و مصنفہ استاد میراں بخش وزیر آبادی تکلمہ اسرار الصدق
- ۳۴- ثواقب المناقب مصنفہ ملا محمد آہ صداقت کنجاہی کاتبہ محمد حسن ساکن ساہنپال شریف ۱۳۲۲ھ
- ۳۵- جواہر مودودیہ مصنفہ محمد اکرم بن محمد علی البراسوی کاتبہ سبحان علی ۱۲۲۴ھ
- ۳۶- چہار باغ پنجاب مصنفہ منشی کیش داس وزیر کاتبہ غلام محی الدین امیر دین ساکن سوک کلاں ۱۲۷۲ھ
- ۳۷- حالات حضرت اولیس قرنی مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
- ۳۸- حالات حضرت شاہ دولہ دیاٹی ۱۲۱۱ھ اقتباس از گلزار صابری مصنفہ محمد حسن شاہ صابری کاتبہ ناشناختہ

- ۳۹۔ حدیقۃ الاصحاح فی مناقب قطب الاقطاب مصنفہ محمد شیر قریشی ساکن میانی پنڈی کاتبہ احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۴۰۔ جذب العلوب الی دیار المبوب مصنفہ شیخ عبدالحق محدث دہلوی کاتبہ گل حسین ولد قلعہ احمد ۱۲۶۵ھ
- ۴۱۔ درہ نادرہ مصنفہ مرزا مہدی خاں بن نصیر استرآبادی کاتبہ ناشناختہ
- ۴۲۔ ذکر المعروف المملک المعروف تاریخ حقی مصنفہ شیخ عبدالحق محدث دہلوی کاتبہ ناشناختہ
- ۴۳۔ ریاض الفیضیہ خوارزمیہ مصنفہ سید فیض الحسن شاہ ساکن منگوال کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۴۴۔ روضۃ الشہداء مصنفہ ملاحین واعظ الکاشفی کاتبہ ناشناختہ
- ۴۵۔ روضۃ الاحباب مصنفہ عطا اللہ بن فضل اللہ الشہود بجمال الحسینی کاتبہ مصنفہ نسخہ کتابخانہ شاہی
- ۴۶۔ روضۃ الاحباب مصنفہ عطا اللہ بن فضل اللہ المشہور بجمال الحسینی کاتبہ ناشناختہ جلد دوم
- ۴۷۔ رسالہ سرانج البدائہ مصنفہ ناشناختہ بقلم مصنف
- ۴۸۔ رسالہ احوال اہل الرقص مصنفہ ناشناختہ بقلم مصنف
- ۴۹۔ رسالہ عبد اللطیف قندہاری کاتبہ علامہ سید احمد ناظم قلعہ داری
- ۵۰۔ سیرت نبوی مصنفہ وکاتبہ ناشناختہ
- ۵۱۔ سیرت البیہ ص مصنفہ نذر کاشانی کاتبہ ناشناختہ
- ۵۲۔ سلک الاسرار شجرہ قریشیاں گندہرہ مصنفہ مفتی نادر حسین نادر کاتبہ احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۵۳۔ سنینۃ الاولیا مصنفہ شہزادہ محمد داراشکوہ قادری کاتبہ میراں بخش ولد غلام مرتضیٰ وزیر آبادی
- ۱۲۸۹ھ
- ۵۴۔ سنینۃ الاولیا مصنفہ شہزادہ محمد داراشکوہ قادری کاتبہ احمد حسین احمد قلعہ داری ۱۹۶۵ء
- ۵۵۔ سفینۃ الاولیا مصنفہ شہزادہ محمد داراشکوہ قادری کاتبہ میراں بخش ولد غلام مرتضیٰ وزیر آبادی ۱۲۸۰ھ
- ۵۶۔ سفینۃ الاولیا مصنفہ شہزادہ محمد داراشکوہ قادری کاتبہ احمد حسین احمد قریشی قلعہ داری ۱۹۶۰ء
- ۵۷۔ سلسلۃ الاولیا مصنفہ وکاتبہ مولوی محمد صالح کنجاہی ۱۲۶۷ھ
- ۵۸۔ سلسلۃ الاولیا مصنفہ مولوی محمد صالح کنجاہی کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری

- ۵۹- شجرہ شریف قاصیاں جلاپور جٹاں مصنفہ دکاتبہ حافظ محمد یحییٰ رفیقی و بدر رفیقی ۱۲۹۰ھ
- ۶۰- عقد شریا مصنفہ غلام ہمدانی محضی ۲۳۶ھ کاتبہ احمد حسین احمد قریشی قلعہ داری ۱۹۶۰ء
- ۶۱- عجائبات عالم مصنفہ دکاتبہ ناشناختہ
- ۶۲- عجائبات المخلوقات مصنفہ زکریا بن محمد القزوی کاتبہ ناشناختہ
- ۶۳- فوائد تاریخیہ از منشیات مفتی یا مرآت القوانین مصنفہ منشی کینش داس کاتبہ احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۶۴- قصص الانبیاء مصنفہ امام ابو اسحاق ابراہیم بن اسماعیل بن فیوز بن شیبان کاتبہ ناشناختہ
- ۶۵- کرسی نامہ مصنفہ دکاتبہ ناشناختہ
- ۶۶- کرسی نامہ سادات مصنفہ دکاتبہ ناشناختہ
- ۶۷- کلمات الصادقین مصنفہ محمد صادق کشمیری ہمدانی کاتبہ ناشناختہ بالقابل چند نسخہ دیگر تصحیح و تعلیقات جناب دکتر محمد سلیم اختر از سوی مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان اسلام آباد چاب می شود منہ
- ۶۸- کرامت نامہ حضرت شاہ دولہ دریائی مصنفہ منشی مشتاق رام کاتبہ پروفیسر احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۶۹- کرامت نامہ حضرت شاہ دولہ دریائی مصنفہ خواجہ ستا اللہ خراباتی کاتبہ پروفیسر احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۷۰- گلشن پنجار مصنفہ نواب غلام مصطفیٰ شیفہ کاتبہ اغلب مصنف ہذا
- ۷۱- گلشن گفتار مصنفہ خواجہ خان حمید اورنگ آبادی کاتبہ پیر عبد الواحد کجہای ۱۳۸۸ھ
- ۷۲- گلشن اسرار مصنفہ کاتبہ مفتی نادر حسین نادر ساکن غم ضلع کجرات
- ۷۳- کارستان میر مصنفہ ابوالبرکات میر لاہوری کاتبہ میر تقاسم ۱۱۶۷
- ۷۴- کلمات طیبات مصنفہ شہنشاہ محمد عالمگیر اورنگ زیب کاتبہ ناشناختہ
- ۷۵- مدارج النبوت دفتر اول مصنفہ ملا معین الدین ہروی کاتبہ ناشناختہ ۱۰۰۰ھ
- ۷۶- مدارج النبوت رکن ثانی مصنفہ شیخ عبدالحق محدث دہلوی کاتبہ مولوی فضل احمد قلعہ داری ۲۷۲ھ
- ۷۷- مختصر تاریخ سلاطین و انبیاء مصنفہ تجمل رسول خان کاتبہ مولوی کلیم اللہ چچیانوی ۱۲۵۰ھ
- ۷۸- مہا بھارت ترجمہ مصنفہ ابوالفضل علامی کاتبہ ناشناختہ نسخہ معاصر مکتوبہ ۱۰۲۸ھ
- ۷۹- مبداء جہاں مصنفہ شیخ غنی الصوفی برید شیخ بہاوالدین ذکریا ملتانی کاتبہ ناشناختہ
- ۸۰- مناقب غوثیہ مصنفہ محمد صادق شیبانی کاتبہ محمد اسماعیل ۱۳۰۰ھ
- ۸۱- مناقب غوثیہ مصنفہ محمد صادق شیبانی سعیدی قادری کاتبہ مولوی محمد عابد وزیر آبادی

- ۸۲- محبوب عالم فی احوال شاہ رکن عالم ملتانی مصنفہ عبدالصمد کاتبہ ناشناختہ
- ۸۳- معمولات مظہریہ و مقالات مظہریہ مصنفہ مولوی غلام علی شاہ دہلوی کاتبہ مولوی علم الدین ساکن
موزیاں ۱۳۰۲ھ
- ۸۴- عبادار جہاں مصنفہ شیخ غنی الصوفی مرید شیخ بہار الدین زکریا ملتانی کاتبہ مولوی عطا محمد گجراتی
- ۸۵- عبادار جہاں مصنفہ شیخ غنی الصوفی مرید شیخ بہار الدین زکریا ملتانی کاتبہ ناشناختہ
- ۸۶- تکملہ معمولات مظہریہ مصنفہ مولوی عبدالغنی شاہ کاتبہ علم الدین
- ۸۷- ملفوظات حضرت خواجہ عبید اللہ احرار کاتبہ ناشناختہ
- ۸۸- مناقبات حاجی محمد فوشہ گنج بخش مصنفہ ناشناختہ کاتبہ میاں فتح محمد و عمر بخش نوشاہی ۱۲۳۱ھ
- ۸۹- مناقبات حاجی محمد فوشہ گنج بخش مصنفہ ناشناختہ کاتبہ میاں فتح محمد و محمد بخش فولوڈ کاپی نسخہ بالا
- ۹۰- مناقبات حاجی بادشاہ المودت الرسالہ الاعجاز مقالہ مصنفہ مرزا احمد بیگ تاقشال لاہوری کاتبہ
احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۹۱- مرآة الخیال مصنفہ شیرخان لوروی کاتبہ ناشناختہ
- ۹۲- مجموعہ دو کتب ناشناختہ کاتبہ و مصنفہ ناشناختہ
- ۹۳- نثر الجواہر مصنفہ علیم اللہ الحسینی کاتبہ محمد سلطان ولد میاں عبداللہ وزیر آبادی
- ۹۴- نغمات الانس مصنفہ ملا عبدالرحمان جامی کاتبہ مفتی محمد ہاشم گورکھی لوری ۱۳۶۰ھ
- ۹۵- ناشناختہ سیرت ابنی مصنفہ کاتبہ ناشناختہ
- ۹۶- ناشناختہ کتاب مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
- ۹۷- وقائع نعمت خاں عالی مصنفہ مرزا محمد علی عالی کاتبہ ناشناختہ
- ۹۸- وقائع اسلاف مصنفہ و کاتبہ حکیم محمد مظفر الدین بن حکیم محمد ہاشم ساکن کوٹ بارے خاں فولوڈ
کاپی نسخہ مصنف
- ۹۹- یادداشتہائے علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری
- ۱۰۰- ناشناختہ کتاب مصنفہ امیر کبیر علی ہمدانی کشمیری کاتبہ ناشناختہ

کتب نو وارد

- ۱ - انشاء خادمی و بہار نامہ مصنف نظام الدین ہومہ بانچھ ساکن کورٹ بہوانداس ضلع گوجسرانوالہ
بقلم مصنف
- ۲ - شرح یوسف زینیا جامی مصنف غلام محمد کاتبہ میاں حامد عرف کھوکھر در ۱۲۴۷ھ
- ۳ - دلیل الاحسان مصنفہ مستقیم ولد عنایت اللہ ٹکساری کاتبہ ناشناختہ ۱۹۲۷ء
- ۴ - بوستان سعدی شیرازی ناقص الاول والاخر
- ۵ - گلستان سعدی شیرازی کاتبہ محمد بخش جلاپوری ۱۳۱۰ھ
- ۶ - گلستان سعدی شیرازی کاتبہ محمد بخش جلاپوری ۱۳۱۱ھ
- ۷ - جنگ نامہ امیر حمزہ مصنفہ ناشناختہ کاتبہ میاں پیر بخش ولد میاں شمس الدین ۱۲۵۸ھ
- ۸ - سکند نامہ نظامی گنجوی کاتبہ محمد بخش جلاپوری ۱۲۷۵ھ
- ۹ - دفتر النشائے ابوالفضل علامی کاتبہ محمد بخش جلاپوری
- ۱۰ - شرف السادات مصنفہ قاضی شہاب الدین بن شمس الدین مرحوم کاتبہ محمد بخش بن شرف الدین
جلاپوری ۱۳۱۶ھ
- ۱۱ - سید السادات مصنفہ مظہر الحق کاتبہ محمد بخش بن شرف الدین جلاپوری ۱۳۱۶ھ



(ج) فہرست مخطوطات اردو

- ۱- حل ترکیب قرآن مصنف و کاتبہ علامہ محمد الکریم قریشی قلعہ داری
- ۲- مطالب قرآن مصنفہ و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۳- مجموعہ رسائل قرأت و تجوید مصنف ناشناختہ کاتبہ میاں محمد دین ولد محمد سلطان وزیر آبادی ۱۳۱۸ھ
- ۴- البیان الجزیل للترتیل مصنف محمد عنایت اللہ فارسی کاتبہ میاں محمد دین ولد محمد سلطان
- ۵- مقصود القاری قاری محمد جہانگیر بادشاہ غازی فارسی کاتبہ میاں محمد دین ولد محمد سلطان
- ۶- قصیدہ القرائت (فارسی) نظم مصنفہ ناشناختہ کاتبہ میاں محمد دین ولد محمد سلطان وزیر آبادی
- ۷- زینت القاری مصنفہ ناشناختہ (اردو) کاتبہ میاں محمد دین ولد محمد سلطان وزیر آبادی
- ۸- عمدۃ القرآن مصنفہ ناشناختہ فارسی کاتبہ میاں محمد دین ولد محمد سلطان وزیر آبادی

کتاب فقہ

- ۱- القول العاقد فی حکم ایثار الطلاق فی المجلس الواحد مصنفہ و کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قلعہ داری ۱۳۰۷ھ
- ۲- رسالہ ناشناختہ مصنفہ و کاتبہ مولوی محمد کلیم اللہ مچھیانوی ضلع گجرات
- ۳- رسالہ تنویر الحق مصنفہ نواب قطب الدین دہلوی کاتبہ ناشناختہ
- ۴- رسالہ تنویر الحق مصنفہ نواب قطب الدین دہلوی کاتبہ مولوی کلیم اللہ مچھیانوی ضلع گجرات
- ۵- رسالہ مسائل نکاح مصنفہ و کاتبہ مولوی امام الدین ساکن گولیکی ضلع گجرات ۱۹۰۶ء
- ۶- رسالہ مسائل نماز مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ

- ۷- رسالہ مستدرج الیٰدین مصنفہ وکاتبہ ناشناختہ
- ۸- رسالہ مستدرج الیٰدین مصنفہ مولوی عبدالقادر لودھیانوی کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری ۱۳۰۲ھ
- ۹- رسالہ سماع موتی مصنفہ وکاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری
- ۱۰- رسالہ سماع موتی مصنفہ وکاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری نسخہ دیگر
- مسودات علامہ محمد عبدالکریم قریشی مصنفہ وکاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری بہ تفصیل ذیل:
- ۱۱- تاج المومنین عربی مصنفہ وکاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری
- ۱۲- القول القدیر فی مسائل حریم البیر مصنفہ مولوی محمد عالم قلعہ داری کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قلعہ داری
- ۱۳- مسئلہ صلوة المغرب متفرق اوراق مصنفہ مولوی محمد عالم قلعہ داری کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قلعہ داری
- ۱۴- مسئلہ صلوة المغرب مصنفہ مولوی محمد عالم کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری
- ۱۵- القول الاقرب فی تقدیم الجنازہ علی سنتہ المغرب مصنفہ مولوی محمد عالم کاتبہ محمد عبدالکریم قلعہ داری
- ۱۶- استفسار دربارہ عدم سماع موتی کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری
- ۱۷- الآیات البنیات فی سماع الاموات مصنفہ وکاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری
- مجموعہ رسائل مصنفہ وکاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری بہ تفصیل ذیل:
- ۱۸- بیان الجمهور فی مسائل الموتی والقبور (فارسی)
- ۱۹- تحفۃ العلماء ترجمہ اردو و بیان الجمهور مصنفہ وکاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری
- ۲۰- تحفۃ العلماء ترجمہ اردو و بیان الجمهور مصنفہ وکاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری
- ۲۱- تحفۃ العلماء ترجمہ اردو و بیان الجمهور مصنفہ وکاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری
- ۲۲- رسالہ طلاق ثلاثہ بمجلس واحد مصنفہ وکاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری
- ۲۳- خیر الخیر فی مسئلہ سنتہ الفجر مصنفہ وکاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری ۱۳۰۹ھ
- ۲۴- القول القدیر فی مسئلہ حریم البیر مصنفہ مولوی محمد عالم قلعہ داری کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قلعہ داری

کتاب متفرق النوع

- ۱- تابوت سکنیہ لرفع الشک فی تقلید ائمہ مصنفہ وکاتبہ ناشناختہ
- ۲- شراب معرفت مصنفہ وکاتبہ محمد عبداللہ شاہ خلفہ مولوی محمد احسن اللہ حسنی قادری چشتی صاحب

- ۳- صاعقہ یزدانی علی مذہب قادیانی مصنفہ و کاتبہ مولوی محمد کلیم اللہ چچیاڑی ضلع گجرات
- ۴- خالصہ و ترجمہ حدیث مصنفہ علامہ محمد عبدالکریم قلعہ داری و کاتبہ مولوی محمد عالم قلعہ داری ۱۳۱۲ھ
- ۵- مجموعہ قریشی بہرست کتب خانہ القریشیہ مرتبہ و کاتبہ احمد حسین احمد قریشی قلعہ داری ۱۹۳۶ھ
- ۶- بیاض کلیم محمد قاسم قلعہ داری ثم لالہ موسوی
- ۷- رسالہ طب و عملیات مولفہ و کاتبہ ناشناختہ
- ۸- رسالہ فقہ مصنفہ ناشناختہ کاتبہ مولوی جان محمد
- ۹- رسالہ در علم رطل مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ

کتب ادب

- ۱- اقبالیات علامہ اقبال مرحوم کا غیر مدون کلام مرتبہ و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۲- ارمغان مصنفہ و کاتبہ قریشی احمد حسین قلعہ داری
- ۳- باغ بہار میر امن و ہلوی کاتبہ ناشناختہ
- ۴- بیاض سودا مرزا رفیع الدین السودا کاتبہ مولوی غلام قادر حیدر جلاپوری
- ۵- بیاض تسکین مصنفہ و کاتبہ غلام محمد تسکین ساکن کھمبھی خاٹپور
- ۶- بیاض اردو مرتبہ و کاتبہ ناشناختہ
- ۷- بیاض نعمتیہ مرتبہ و کاتبہ ناشناختہ
- ۸- بیاض احمد مرتبہ و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری ۱۹۳۶ھ
- ۹- بیاض احمد مرتبہ و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۱۰- بیاض احمد مرتبہ و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۱۱- بیاض مولوی نور الدین انور ساکن ہریہ والا کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۱۲- بیاض مولوی محمد عالم کھوکھر قلعہ داری کاتبہ محمد عالم
- ۱۳- بیاض سید غلام علی ساکن شیخ چوکانی ضلع گجرات ۱۸۸۶ھ
- ۱۴- بیاض خانوادہ حضرت شاہ دولہ دریائی مرتبہ و کاتبہ ناشناختہ
- ۱۵- پیغمبر اسلام مصنفہ و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری

- ۱۶- پیغمبر اسلام مصنفہ و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۱۷- ترجمہ العبرات عربی مصنفہ و کاتبہ قریشی احمد حسین قلعہ داری
- ۱۸- ترجمہ قصیدہ بردہ ترجمہ قصیدہ غوثیہ ترجمہ سورہ الرحمان مصنفہ و کاتبہ مفتی غلام رسول ساکن شاد دیوال
- ۱۹- جنگ ادبی مرتبہ و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۲۰- جوئے شیر مجموعہ تحقیقی مقالات مصنفہ و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۲۱- دیوان ولی دکنی دیباغہ ناشناختہ مصنفہ ولی دکنی کاتبہ ناشناختہ
- ۲۲- دیوان خواجہ میر درد بقلم خواجہ محمد اثر برادر حقیقی خواجہ میر درد
- ۲۳- دیوان اثیری شاد ساکن پیالہ کاتبہ مصنف ہذا
- ۲۴- دیوان احمد الموسوم بہار اردو مصنفہ و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۲۵- رمز العشق مصنفہ سید غلام قادر شاہ بٹالوی کاتبہ مفتی شیر محمد گوہر یالوی ۱۳۲۳ھ
- ۲۶- سحر البیان مصنفہ میر حسن دہلوی کاتبہ ناشناختہ
- ۲۷- سحر البیان مصنفہ میر حسن دہلوی کاتبہ پورن چند ۱۸۰۳ء
- ۲۸- شرح قصیدہ بانت سعاد مصنفہ مولوی رحمت علی سالی کاتبہ نصر اللہ خان فرزند مصنف
- ۲۹- فکر و نشاط مصنفہ جوش ملیح آبادی کاتبہ سید علی جمال
- ۳۰- قصہ زینت پذیر کتبہ قدیم مصنفہ کاتبہ ناشناختہ
- ۳۱- قصہ چند ریدن ہیار مصنفہ سیف اللہ کاتبہ ناشناختہ
- ۳۲- قصہ چند ریدن ہیار مصنفہ سیف اللہ کاتبہ مولوی محمد حسن دزیر آبادی
- ۳۳- کلیات احمد مصنفہ و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری ۱۹۵۰ء
- ۳۴- کلیات احمد جلد دوم مصنفہ و کاتبہ قریشی احمد قلعہ داری
- ۳۵- گلزار فقیر غلام محی الدین میر پوری کاتبہ عنایت اللہ سیالکوٹی
- ۳۶- معراج نامہ مصنفہ بلاقی شاہ کاتبہ ناشناختہ
- ۳۷- معراج نامہ مصنفہ ناشناختہ کاتبہ ناشناختہ
- ۳۸- مجموعہ موالیہ جامعہ و کاتبہ مولوی رحیم بخش قلعہ داری متنوفی ۱۳۰۴ھ
- مجموعہ کتب بہ تفصیل ہذا:

- ۳۹- کلام ضیا محمد ضیا چو ہاملی کاتبہ و مصنف ضیا محمد ضیا
 ۴۰- مرآئ مولوی محمد سلام اللہ ساکن چک عمر کاتبہ قاضی محمد مظفر علی ساکن چک عمر
 ۴۱- پاکستان نامہ نفیس خلیل کاتبہ ناشناختہ
 ۴۲- نورتن ہجور مصنف ہجور کاتبہ ناشناختہ
 ۴۳- وحدت نامہ مصنف شاہ مراد کاتبہ عنایت اللہ سیالکوٹی

کتاب تاریخ و تذکرہ

- ۱- اولیاء گجرات مصنف قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری کاتبہ میاں سلطان احمد خوشنویس
- ۲- پنجابی شعرا کے تذکرے مصنف د کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۳- تاریخ ادب پنجابی مصنف د کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۴- پنجابی ادب کی مختصر تاریخ ادب کی مختصر تاریخ مصنف قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری کاتبہ مولوی محمد علی فائق
- ۵- پنجابی ادب کی مختصر تاریخ مصنف قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری کاتبہ مولوی محمد علی فائق
- ۶- پنجابی ادب کی مختصر تاریخ مصنف د کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۷- تاریخ سلاطین مصنف سید شریف احمد شرافت کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری ۱۹۶۷ء
- ۸- تذکرہ عیار الشعرا مصنف منشی خوب چند ذکا چھ جلد نوٹو کاپی کاتبہ منشی کیول رام ۱۳۴۹ھ
- ۹- تذکرہ عیار الشعرا مصنف منشی خوب چند ذکا دو جلد کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری ۱۹۶۸ء
- ۱۰- تذکرہ عیار الشعرا مصنف منشی خوب چند ذکا ٹائپ کاپی
- ۱۱- تلخیص عیار الشعرا مصنف منشی خوب چند ذکا کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری دو جلد
- ۱۲- تعلیقات عیار الشعرا مصنف د کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۱۳- تعلیقات عیار الشعرا کا تحقیقی و تنقیدی مطالعہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۱۴- تذکرہ عیار الشعرا کا تحقیقی و تنقیدی مطالعہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۱۵- تذکرہ عیار الشعرا کا تحقیقی و تنقیدی مطالعہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۱۶- تاریخ ادبیات عربی مصنف د کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری جلد اول
- ۱۷- تاریخ ادبیات عربی مصنف د کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری جلد دوم

- ۱۸- تاریخ ادبیات عربی مصنف و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری جلد سوم
- ۱۹- تاریخ ادبیات فارسی مصنف و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری جلد اول
- ۲۰- تاریخ ادبیات فارسی مصنف و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری جلد دوم
- ۲۱- تاریخ ادبیات فارسی مصنف و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری جلد سوم
- ۲۲- تاریخ کتاب سازی و کتاب نویسی مصنف قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۲۳- تاریخ روش کتاب سازی و کتاب نویسی مصنف قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۲۴- تاریخ روش کتاب سازی و کتاب نویسی مصنف قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۲۵- تذکرہ صدیقیان مصنف و کاتبہ منشی نادر حسین نادر ساکن جم ضلع گجرات
- ۲۶- تذکرہ صدیقیان مصنف و کاتبہ منشی نادر حسین نادر ساکن جم ضلع گجرات
- ۲۷- تذکرہ حضرت شیخ الحداد سری اور ان کا خاندان مصنف و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۲۸- تذکرہ حضرت حسان بن ثابت مصنف محترمہ محمودہ توقیر کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۲۹- تذکرہ امن مصنف و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۳۰- ترجمہ الکامل المبرد مترجم و کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری
- ۳۱- ترجمہ الکامل المبرد مترجم علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۳۲- سفر نامہ کشمیر مصنف و کاتبہ ڈپٹی سردار یار محمد درانی گجراتی
- ۳۳- شعراء گوجرانوالہ مصنف و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۳۴- کتاب التراجم مصنف و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۳۵- کرامت نامہ حضرت شاہ دولہ دریائی مصنف و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۳۶- گجرات کی تمدنی تاریخ جلد اول مصنف و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۳۷- گجرات کی تمدنی تاریخ جلد دوم مصنف و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۳۸- گجرات کی ثقافتی تاریخ میں فائدہ ان نوشاہیہ کا حصہ مصنف و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۳۹- اسان الغیب مصنف ناشناختہ کاتبہ محمد مظفر الدین پٹواری ۱۹۲۸ء
- ۴۰- وقائع مبین الدین پور مصنف سید مکھن شاہ کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۴۱- الادب العربی فی الفتناب مصنف و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ دار کا مقالہ دکترا ای دکترا احمد حسین قریشی
کہ بزبان انگریزی چاپ شدہ است۔ منی

(د) فہرست مخطوطات پنجابی

دینی ادب، تفسیر و تجوید، فقہ، تصوف

- ۱- انواع مولوی عبداللہ لاہوری ۱۰۲۵ھ تا ۱۰۷۵ھ کاتبہ مولوی عباد اللہ بن غلام علی بن محمد عابد وزیر آبادی ۱۲۳۵ھ
- ۲- انواع مولوی عبداللہ لاہوری ۱۰۲۵ھ تا ۱۰۷۵ھ کاتبہ شیخ سیف الدین بن سعد الدین قادری لاہوری ۱۱۸۶ھ
- ۳- انواع مولوی عبداللہ لاہوری ۱۰۲۵ھ تا ۱۰۷۵ھ کاتبہ ناشناختہ و دفتر انواع العلوم و نص الفرائض۔
- ۴- انواع حافظ برخوردار رانجھا ۱۱۷۴ھ کاتبہ زین العابدین ۱۲۰۷ھ
- ۵- انواع مولوی ہدایت اللہ ساکن راجو وال ضلع گجرات نسخہ واحد بدستخط مصنف
- ۶- احکام الصلوٰۃ مصنفہ ملا حامد کاتبہ ناشناختہ
- ۷- انتخاب الکتب مصنفہ کمال الدین بھنو ہزاروی کاتبہ ناشناختہ
- ۸- انتخاب الکتب مصنفہ کمال الدین بھنو ہزاروی کاتبہ فضل الدین ۱۲۳۸ھ
- ۹- ارشاد الجاہلین مصنفہ علامہ سید احمد ناظم قلعہ داری کاتبہ محمد صدیق سکھہ ترکھہ ۱۹۳۸ھ
- ۱۰- آب حیات مصنفہ و کاتبہ عمر بخش نوشاہی۔
- ۱۱- ارشاد الجاہلین مصنفہ علامہ سید احمد ناظم قلعہ داری کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری ۱۹۵۶ھ
- ۱۲- بحر المسائل مصنفہ عبدالرحمن متھاس لاہوری کاتبہ چراغ الدین ولد میاں محمد حنیف
- ۱۳- پکی روٹی مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
- ۱۴- تفسیر سورۃ والضحیٰ مصنفہ و کاتبہ مولوی محمد عالم قلعہ داری
- ۱۵- تفسیر سورۃ افلاص مصنفہ مولوی محمد عالم قلعہ داری و کاتبہ محمد فقیر فرزند مصنف
- ۱۶- جامع الوجوہات مصنفہ غلام نبی المعروف غلام مصطفیٰ ۱۱۸۶ھ کاتبہ ناشناختہ

- ۱۷- خطبہ عید الفطر مصنف و کاتبہ ناشناختہ
- ۱۸- خیر مقدم امیر حزب اللہ مصنف و کاتبہ مولوی محمد عالم قلعہ داری
- ۱۹- رسالہ حافظ برخوردار ۱۳۲۲ھ کاتبہ ناشناختہ
- ۲۰- رسالہ مہندی مصنف ملا عبیدی ۱۹۹۶ھ کاتبہ ناشناختہ
- ۲۱- رسالہ مہندی مصنف ملا عبیدی ۱۹۹۶ھ کاتبہ ناشناختہ محشی مولوی محمد عابد وزیر آبادی ۱۱۹۶ھ
- ۲۲- رسالہ مہندی مصنف ملا عبیدی ۱۹۹۶ھ کاتبہ ناشناختہ
- ۲۳- روشندل مصنف خواجہ فرد فقیر گجراتی ۱۱۶۲ھ کاتبہ رکن الدین دلہ میاں امام بخش نوشہرہ مغلان گجرات
- ۲۴- روشندل مصنف خواجہ فرد فقیر گجراتی ۱۱۶۲ھ کاتبہ ناشناختہ
- ۲۵- روشندل مصنف خواجہ فرد فقیر گجراتی ۱۱۶۲ھ کاتبہ ناشناختہ
- ۲۶- روشندل مصنف خواجہ فرد فقیر گجراتی ۱۱۶۲ھ کاتبہ حافظ خان محمد قلعہ داری
- ۲۷- روشندل مصنف خواجہ فرد فقیر گجراتی ۱۱۶۳ھ کاتبہ ناشناختہ
- ۲۸- پکی روٹی مصنف و کاتبہ ناشناختہ
- ۲۹- ریزہ نامہ مصنف قادر بخش کاتبہ محمد اعظم
- ۳۰- راحت المؤمنین مصنف و کاتبہ ناشناختہ
- ۳۱- رسالہ قرأت مصنف حافظ محمد سعید ساکن چک ملوک کاتبہ ناشناختہ
- ۳۲- صدوسی مسئلہ مصنف ناشناختہ کاتبہ ناشناختہ
- ۳۳- کوٹھہ اسلام مصنف غلام نبی کاتبہ ناشناختہ
- ۳۴- رسالہ عقیقہ مصنف مولوی محمد عابد وزیر آبادی و کاتبہ ناشناختہ
- ۳۵- رسالہ الخلافت مسئلہ اردہنی مصنف مولوی عمر بخش نوشاہی رسول نگری کاتبہ علی محمد نوشاہی
- ۳۶- رسالہ آداب مصنف محمد ابراہیم مرید حضرت غلام نبی ملہی کاتبہ محمد حسین ولد محمد ابراہیم مصنف ہذا
- ۳۷- سراجی ہندی مصنف میاں اشرف ساکن سوہرہ ۱۱۰۳ھ کاتبہ میاں اسماعیل ساکن کوٹ میانہ
- ۳۸- شرح خلاصہ کیدانی مصنف مقبول ۱۱۱۱ھ کاتبہ مقبول مصنف
- ۳۹- صلوات مسیح نماز احمدی مصنف و کاتبہ مولوی محمد نجم الدین فائز شاد یوالی بقلم مصنف
- ۴۰- عمدۃ الواعظین مصنف و کاتبہ مولوی نور الدین ولد مولوی کلیم اللہ مچھیانوی ضلع گجرات

- ۴۱- قرآن درویش محمد کاتبہ ناشناختہ
- ۴۲- ترجمہ نماز مصنف ملا عبیدی کاتبہ ناشناختہ
- ۴۳- قرآن دولت علی شاگرد میان مولانا کاتبہ ناشناختہ تحریر ۱۲۲۰ھ
- ۴۴- قرآن خان محمد یا مقید الطام مصنف خان محمد کاتبہ ناشناختہ
- ۴۵- قرآن ہندوی مصنف حافظ برخوردار مسلمان والاکاتبہ ناشناختہ
- ۴۶- قرآن ورثہ یا مسائل نادرات مصنف و کاتبہ مولوی قادر بخش وزیر آبادی ۱۲۲۰ھ
- ۴۷- فقہ اصغر مصنف مولوی حبیب اللہ المعروف فقیر ورزی ساکن چوہد و وال کاتبہ ناشناختہ اغلب مصنف
- ۴۸- قصہ بنیمازاں مصنف و کاتبہ ناشناختہ
- ۴۹- قصہ بنیمازاں مصنف و کاتبہ ناشناختہ
- ۵۰- کتب نامہ بافندگان مصنف حافظ محمد رمضان ساکن چک سکندر بقلم مصنف
- ۵۱- کتب نامہ موجیان مصنف سید محمد محمد و مانی کاتبہ شیخ ذاکر
- ۵۲- مقدمہ فیضی مصنف میان فیض اللہ کاتبہ ناشناختہ
- ۵۳- مقدمہ الانوار مصنف غلام دل خاں ولد درویش محمد کاتبہ ناشناختہ
- ۵۴- مسائل نادرات مصنف مولوی قادر بخش وزیر آبادی کاتبہ فتح دین بن محمد طفیل ۱۲۲۰ھ
- ۵۵- مباشرت نامہ مصنف میان و اصل خواص پوری ۱۱۹۴ھ کاتبہ ناشناختہ
- ۵۶- مسیت نامہ و عورت نامہ مصنف حاجی نور محمد ۱۱۴۲ھ کاتبہ ناشناختہ
- ۵۷- معرفت الآخرت مصنف حافظ محمد رمضان ساکن چک سکندر کاتبہ محمد سلطان ولد میان عباد اللہ وزیر آبادی
- ۵۸- رسالہ مہتمدی مصنف ملا عبیدی ۱۱۹۶ھ کاتبہ ناشناختہ
- ۵۹- فتاح السعادت مصنف حافظ برخوردار کاتبہ قل احمد
- ۶۰- رسالہ فقہ ناشناختہ بزبان پنجابی کاتبہ ناشناختہ
- ۶۱- سی حرفی ہیرانجھا مصنف میان غلام قادر حیدر جہلا پوری
- ۶۲- رسالہ علم فقہ عربی ناقص الادل و الآخر ناشناختہ (عربی)

مجموعہ کتب پنجابی بہ تفصیل ذیل:

- ۱- سی حرفی مصنف میاں مقبل شاہ جہاں کاتبہ ناشناختہ
- ۲- مناجات حافظ معز الدین نابینا
- ۳- مناجات متفرق مصنف ناشناختہ
- ۴- سی حرفی میاں خوشحال خاں کاتبہ ناشناختہ
- ۵- اوراق دعا گنج العرش (عربی)
- ۶- خلاصہ کیدانی فقہ حنفی (عربی)
- ۷- پھل حدیث عربی مع ترجمہ فارسی
- ۸- کلمات حضرت علی المرتضیٰ (عربی مع ترجمہ فارسی)
- ۹- اوراق متفرق (عربی) فارسی، وظائف و مناجات

مجموعہ کتب پنجابی بہ تفصیل ذیل:

- ۱- ذبیح نامہ مصنف و کاتبہ ناشناختہ
- ۲- راست گفتار مصنف و کاتبہ ناشناختہ
- ۳- نص فرانس مصنف مولوی عبداللہ لاہوری کاتبہ ناشناختہ
- ۴- فقہ پنجابی مصنف و کاتبہ ناشناختہ
- ۵- معجزہ امامین و قصہ دہونکل مصنف میاں جعفر بیگ کاتبہ ناشناختہ
- ۶- نصیحت نامہ مصنف خواجہ فردوس گجراتی کاتبہ ناشناختہ
- ۷- نجات المؤمنین مصنف مولوی عبدالکریم ساکن جھنگ کاتبہ ناشناختہ
- ۸- نجات المؤمنین مصنف مولوی عبدالکریم ساکن جھنگ کاتبہ ناشناختہ
- ۹- نجات المؤمنین مصنف مولوی عبدالکریم ساکن جھنگ کاتبہ ناشناختہ
- ۱۰- نجات المؤمنین مصنف مولوی عبدالکریم ساکن جھنگ کاتبہ حافظ خان محمد قلعہ داری
- ۱۱- نص فرانس مصنف مولوی عبداللہ لاہوری ۱۰۳۳ھ کاتبہ ناشناختہ
- ۱۲- نص فرانس مصنف مولوی عبداللہ لاہوری ۱۰۳۳ھ کاتبہ ناشناختہ
- ۱۳- فرانس ورثہ مصنف مولوی عبداللہ لاہوری ۱۰۵۱ھ کاتبہ ناشناختہ

- ۱۴۔ ناشناختہ مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ کتاب فقہ حنفی
 نیم دینی ادب، نور نامے، وفات نامے، معراج نامے، تولد نامے، مدیح و مناقبات و جنگ نامے
- ۱۵۔ آفرینش نامہ مصنف محمد یار فقیر ولد پیر محمد ساکن کوٹ کالی داس ۱۰۹۶ھ کاتبہ ناشناختہ
- ۱۶۔ جنگ نامہ امام قاسم مصنف گھٹیا کاتبہ ناشناختہ
- ۱۷۔ حکایت پاک رسول دی مصنفہ حافظ برخوردار کاتبہ ناشناختہ
- ۱۸۔ دھونکل نامہ مصنفہ پیر بخش خان شاعر ۱۲۶۸ کاتبہ ناشناختہ ۱۳۲۵ھ
- ۱۹۔ سر الشہادتین مصنفہ کاتبہ مولوی نور الدین ولد مولوی کلیم اللہ مچھیالوی ۱۳۲۵ھ
- ۲۰۔ قصہ لڑکی مصنفہ محمد عظیم ولد محمد سعید کاتبہ ناشناختہ
- ۲۱۔ قصہ لڑکا مصنفہ محمد عظیم ولد محمد سعید کاتبہ ناشناختہ
- ۲۲۔ قصہ لڑکا مصنفہ محمد عظیم ولد محمد سعید کاتبہ ناشناختہ
- ۲۳۔ قصہ بی بی فاطمہ مصنفہ حافظ برخوردار کاتبہ ناشناختہ
- ۲۴۔ قصہ قاضی چور مصنفہ مولوی قادر بخش وزیر آبادی کاتبہ ناشناختہ
- ۲۵۔ سی حرفی پیر بخش کاتبہ ناشناختہ
- ۲۶۔ قصہ قاضی چور مصنفہ و کاتبہ قادر بخش وزیر آبادی کاتبہ ناشناختہ
- ۲۷۔ قصہ ناشناختہ مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
- ۲۸۔ مناجات بدرگاہ قاضی الحاجات مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
- ۲۹۔ کلیات مولوی محبوب عالم ساکن سوہا وہ ضلع گجرات بہ تفصیل ذیل:
- ۳۰۔ ربقۃ الاسلام مصنفہ مولوی محبوب عالم کاتبہ صوفی عبد اللطیف نبیرہ مصنف
- ۳۱۔ تولد نامہ مصنفہ مولوی محبوب عالم کاتبہ صوفی عبد اللطیف نبیرہ مصنف
- ۳۲۔ وصال محبوب مصنفہ مولوی محبوب عالم کاتبہ صوفی عبد اللطیف نبیرہ مصنف
- ۳۳۔ شعلہ عرش معراج نامہ مصنفہ مولوی محبوب عالم کاتبہ صوفی عبد اللطیف نبیرہ مصنف
- ۳۴۔ مدح میراں و مناجات بدرگاہ میراں مصنفہ مستقیم کاتبہ ناشناختہ
- ۳۵۔ مدح میراں مصنفہ ناشناختہ کاتبہ ناشناختہ
- ۳۶۔ مناجات نامہ مصنفہ ناشناختہ کاتبہ میاں عباد اللہ وزیر آبادی

- ۳۷۔ مناجات مقبل مصنف مقبل شاہجہاں کاتبہ عمر الدین ساکن دہشمل ضلع گجرات
- ۳۸۔ مناجات مصنف سید وارث شاہ کاتبہ ناشناختہ
- ۳۹۔ معجزہ حضرت سلیمانؑ مصنف سید نور حسین خلف الصدق سید شریف ساکن سنگوال ضلع گجرات
- ۴۰۔ معراج نامہ مصنفہ وکاتبہ ناشناختہ
- ۴۱۔ معراج نامہ مصنفہ وکاتبہ ناشناختہ
- ۴۲۔ معراج نامہ الموسوم شعلہ عرش مصنفہ مولوی محبوب عالم سوہا دے والا کاتبہ ناشناختہ
- ۴۳۔ معراج نامہ الموسوم شعلہ عرش و طوطی نامہ مصنفہ مولوی محبوب عالم سوہا دے والا کاتبہ مولوی محمد حیات قلداری
- ۴۴۔ معراج نامہ شعلہ عرش و طوطی نامہ مصنفہ مولوی محبوب عالم سوہا دے والا کاتبہ مولوی محمد حیات قلداری
- ۴۵۔ معراج نامہ شعلہ عرش و طوطی نامہ مصنفہ مولوی محبوب عالم سوہا دے کاتبہ احمد حسین احمد قلداری
- ۴۶۔ نوزدہ نامہ باری تعالیٰ ترجمہ پنجابی مصنفہ مولوی نجم الدین فائز شادیوالی کاتبہ مولوی محمد عالم قلداری
- ۴۷۔ حمد رب العالمین و لغت سید المرسلینؐ مصنفہ مولوی نجم الدین فائز شادیوالی کاتبہ مولوی محمد عالم قلداری
- ۴۸۔ مناقب نامہ سیدنا حضرت ابوبکر صدیقؓ مصنفہ وکاتبہ مولوی نجم الدین فائز شادیوالی
- ۴۹۔ نور نامہ قدیمی مصنفہ وکاتبہ ناشناختہ
- ۵۰۔ نور نامہ قدیمی مصنفہ وکاتبہ ناشناختہ
- ۵۱۔ نور نامہ قدیمی مصنفہ وکاتبہ ناشناختہ
- ۵۲۔ نور نامہ مصنفہ صدیق لالی وکاتبہ صدیق لالی
- ۵۳۔ وفات نامہ مصنفہ مولوی جان محمد ساکن بیگوالہ کاتبہ ملک ضیاء محمد ولد غلام محی الدین قلداری
- ۵۴۔ وفات نامہ مصنفہ حافظا برخوردار کاتبہ ناشناختہ
- ۵۵۔ وفات نامہ مصنفہ وکاتبہ ناشناختہ
- ۵۶۔ وفات نامہ مصنفہ وکاتبہ ناشناختہ
- ۵۷۔ وفات نامہ مصنفہ وکاتبہ ناشناختہ
- ۵۸۔ وفات نامہ بی بی فاطمہؓ مصنفہ مراد علی کاتبہ ناشناختہ
- ۵۹۔ وفات نامہ بی بی فاطمہؓ مصنفہ مولوی غلام مرتضیٰ ساکن ناگر یا زوالہ کاتبہ محمد شریف وزیر آبادی

ادب پنجابی

- ۱- باران ماہ مصنفہ عظیم کاتبہ پیر جعفر شاہ نبیرہ حضرت شاہ دولہ دریائی^{۲۱}
- ۲- مناجات مصنفہ مولوی قل احمد شاد یو الی کاتبہ پیر جعفر شاہ
- ۳- بیاض تسکین مصنفہ غلام محمد تسکین نبیرہ مولوی غلام قادر حیدر جلالپوری بدستخط مصنف
- ۴- تخریر ابتلا مصنفہ و کاتبہ مولوی محمد نجم الدین فائز شاد یو الی
- ۵- ترجمہ پنجابی قصائد عربی مصنفہ و کاتبہ مفتی شیر محمد گوٹریا لوی
- ۶- ترجمہ قصیدہ بانٹ سعاد مصنفہ مولوی احمد یار مرالی وال کاتبہ احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۷- ترجمہ قصیدہ بردہ شریف مصنفہ سید وارث شاہ کاتبہ میاں چراغ دین وزیر آبادی
- ۸- ترجمہ دور دستغاث مصنفہ حاجی محمد دین گجراتی کاتبہ ناشناختہ
- ۹- ترجمہ دور دستغاث مصنفہ خواجہ غلام محی الدین قصوری کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری
- ۱۰- ترجمہ دور دستغاث مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
- ۱۱- ترجمہ پنجابی وقائق الاخبار مصنفہ و کاتبہ مولوی نور الدین مچھیانوی ولد مولوی کلیم اللہ مچھیانوی
- ۱۲- ترجمہ دعاء سریائی مصنفہ حافظہ برخوردار کاتبہ ناشناختہ
- ۱۳- ترجمہ نماز شریف مصنفہ ملا عبیدی کاتبہ ناشناختہ
- ۱۴- ترجمہ نماز شریف مصنفہ ملا عبیدی کاتبہ ناشناختہ
- ۱۵- ترجمہ نماز شریف مصنفہ ملا عبیدی کاتبہ ناشناختہ
- ۱۶- ترجمہ بوستان سعدی مصنفہ ناشناختہ بقلم مصنف
- ۱۷- ترجمہ اسرار خودی علامہ اقبال مصنفہ و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۱۸- ترجمہ اسرار خودی علامہ اقبال مصنفہ و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۱۹- ترجمہ مثنوی مسافر علامہ اقبال مصنفہ و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۲۰- ترجمہ مثنوی مسافر علامہ اقبال مصنفہ و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۲۱- ترجمہ شکوہ و جواب شکوہ علامہ اقبال مصنفہ و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۲۲- ترجمہ شکوہ و جواب شکوہ علامہ اقبال مصنفہ و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری

- ۲۳- ترجمہ بندگی نامہ علامہ اقبال مصنفہ و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۲۴- ترجمہ گلشن راز جدید علامہ اقبال مصنفہ و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۲۵- جنگ نامہ امام علی لائق مصنفہ عاتم علی ڈسکوی کاتبہ سلطان محمد فلوری وزیر آبادی
- ۲۶- جنگ نامہ قالی بادشاہ مصنفہ محمد بخش ساکن پنڈی کاتبہ نیک عالم ساکن مرادیاں گجرات
- ۲۷- جنگ نامہ قالی بادشاہ مصنفہ محمد بخش ساکن پنڈی کاتبہ ناشناختہ
- ۲۸- جنگ نامہ امام حسین [ؑ] مصنفہ حامد شاہ عباسی کاتبہ ناشناختہ
- ۲۹- دیوان احمد مصنفہ و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۳۰- داغ غم بروقات اکرم مصنفہ مولوی محمد عالم قلعہ داری کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۳۱- داستان امیر حمزہ مصنفہ میان احمد یار ساکن ادجلہ کلاں وزیر آباد کاتبہ تیا ساء مصنفہ
- ۳۲- سی حرفی سائیں دوس مصنفہ و کاتبہ سائیں دوس ساکن ہریہ والا
- ۳۳- سی حرفی فقیر بخش سائیں دوس مصنفہ و کاتبہ سائیں دوس ساکن ہریہ والا
- ۳۴- سی حرفی نور الدین مصنفہ و کاتبہ مولوی نور الدین مچھیا نود ولد مولوی کلیم اللہ مچھیا نودی ^{۱۳۲۱ھ}
- ۳۵- سی حرفی مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
- ۳۶- سی حرفی ننگیں مصنفہ و کاتبہ ملا ننگیں
- ۳۷- سی حرفی پیر بخش مصنفہ و کاتبہ پیر بخش
- ۳۸- قصہ رمز عشق و متفرق مصنفہ و کاتبہ مولوی نور الدین ولد مولوی کلیم اللہ مچھیا نودی ^{۱۳۲۵ھ}
- ۳۹- قصہ پورن بھگت مصنفہ قادر یار کاتبہ ناشناختہ
- ۴۰- قصہ چند ر بدن ہسیار مصنفہ و کاتبہ مولوی قادر بخش وزیر آبادی ^{۱۳۳۲ھ}
- ۴۱- قصہ سوہتی مہتوال مصنفہ قادر یار کاتبہ غلام فرید ولد پیر بخش امین آبادی
- ۴۲- معراج نامہ مصنفہ قادر یار کاتبہ غلام فرید ولد پیر بخش امین آبادی
- ۴۳- قصہ سسی پنوں مصنفہ ہاشم شاہ کاتبہ محمد سلطان ولد میان عباد اللہ وزیر آبادی
- ۴۴- قصہ سسی پنوں مصنفہ نور محمد کاتبہ ناشناختہ
- ۴۵- قصہ سسی پنوں مصنفہ مولوی غلام رسول ساکن قلعہ کاتبہ ناشناختہ
- ۴۶- قصہ سسی پنوں مصنفہ مولوی غلام رسول ساکن قلعہ کاتبہ مولوی فضل احمد ساکن شاد دیوان ^{۱۲۸۹ھ}

- ۴۶ - قصہ ہیرا پنجا مصنف مولوی غلام قادر حیدر جلاپوری کاتبہ ناشناختہ
- ۴۸ - قصہ سسی پنوں مصنفہ و کاتبہ نظر مولیٰ
- ۴۹ - قصہ شیریں فریاد مصنفہ ہاشم شاہ کاتبہ ناشناختہ
- ۵۰ - قصہ شاہ بہرام مصنفہ امام بخش کاتبہ مولوی غلام محی الدین جلاپوری ۱۲۸۳ھ
- ۵۱ - قصہ شاہ بہرام مصنفہ امام بخش کاتبہ ناشناختہ
- ۵۲ - قصہ کاروپ و کام لٹا مصنف احمد یار مرالے والا کاتبہ سلطان محمد ولد عباد اللہ وزیر آبادی
- ۵۳ - قصہ لیلیٰ مجنوں مصنفہ و کاتبہ مولوی قادر بخش وزیر آبادی
- ۵۴ - قصہ لیلیٰ مجنوں مصنفہ میاں احمد یار مرالے والا کاتبہ ناشناختہ
- ۵۵ - قصہ نیلاں کور مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
- ۵۶ - قصہ وامق و عذرا مصنفہ و کاتبہ مفتی شیر محمد گوٹریا لوی
- ۵۷ - قصہ ہیرا پنجا مصنفہ حسین احمد آبادی کاتبہ ناشناختہ
- ۵۸ - قصہ ہیرا پنجا بہبل کاتبہ فضل الدین شاہ
- ۵۹ - قصہ یوسف زلیخا مصنفہ ملا عبد الحکیم بہاولپوری کاتبہ پیر جعفر شاہ بنیرہ شاہ دولہ دریائی؟
- ۶۰ - راحت الفقرا مصنفہ بہادر شاہ کاتبہ پیر جعفر شاہ بنیرہ شاہ دولہ دریائی؟
- ۶۱ - قصہ یوسف زلیخا مصنفہ ملا عبد الحکیم بہاولپوری کاتبہ کرم دین ساکن ترکھہ ضلع گجرات
- ۶۲ - قصہ یوسف زلیخا مصنفہ حافظ برخوردار ساکن کوٹ وارث کاتبہ ناشناختہ
- ۶۳ - قصہ یوسف زلیخا مصنفہ حافظ برخوردار ساکن کوٹ کاتبہ ناشناختہ
- ۶۴ - قصہ یوسف زلیخا مصنفہ حافظ برخوردار ساکن حافظ آباد کاتبہ ناشناختہ
- ۶۵ - قصہ یوسف زلیخا مصنفہ مولوی نور الدین مچھیانوی کاتبہ مصنفہ مولوی نور الدین مچھیانوی
- کلیات احمد یار مرالے والا مصنفہ و کاتبہ احمد یار مرالے والا بہ تفصیل ذیل:
- ۶۶ - قصہ رام چندر و سیتا کاتبہ احمد یار اندا سلام گروہیہ بروز پنج شنبہ ۱۲۰۷ھ
- ۶۷ - قصہ شیریں فریاد کاتبہ احمد یار اندا سلام گروہیہ در شب شنبہ ۱۲۰۹ھ
- ۶۸ - قصہ کیما ملکی یا سنجوک عشق کاتبہ احمد یار بیخورد و شیدا ۱۲۰۸ھ
- ۷۹ - قصہ مصری بانو کاتبہ احمد یار اندا سلام گروہیہ ۱۲۰۷ھ

- ۸۰ - قصہ گوپی چند مصنفہ و کاتبہ احمد یار اندا سلام گروہیہ
- ۸۱ - قصہ ہیرا پنجا مصنفہ و کاتبہ احمد یار اندا سلام گروہیہ ۱۲۰۵ھ
- ۸۲ - سی حرنی میاں و رسل خواص پوری کاتبہ احمد یار
- ۸۳ - اوراق قصہ یوسف زلیخا مصنفہ سافظہ خوردار کاتبہ احمد یار مرالے والا
- کلیات حیدر مصنفہ میاں غلام قادر حیدر جلا پوری کاتبہ مصنف ہذا میاں غلام قادر حیدر :-
- ۸۴ - باراں ماہ مصنفہ و کاتبہ غلام قادر حیدر جلا پوری
- ۸۵ - قصہ سس پنوں مصنفہ و کاتبہ غلام قادر حیدر جلا پوری
- ۸۶ - سی حرنی مصنفہ و کاتبہ غلام قادر حیدر جلا پوری
- ۸۷ - وحدت نامہ مصنفہ و کاتبہ غلام قادر حیدر جلا پوری
- ۸۸ - چند ژری نامہ مصنفہ و کاتبہ غلام قادر حیدر جلا پوری
- ۸۹ - منظومات اردو غلام قادر حیدر و منظومات نبیرہ مصنفہ غلام محمد تکین بقلم تکین (اردو)
- ۹۰ - گلزار موسیٰ الموسوم تحفۃ العاشقین مصنفہ فیض اللہ ۱۱۴۹ھ کاتبہ نور حسین ساکن کھنوال
- ۹۱ - گلزار موسیٰ الموسوم تحفۃ العاشقین مصنفہ فیض اللہ ۱۱۴۹ھ کاتبہ ناشاختہ
- مجموعہ کتب پنجابی بہ تفصیل ذیل کاتبہ ناشاختہ :-
- ۹۲ - مسائل متفرق بزبان پنجابی نظم کاتبہ و مصنفہ ناشاختہ
- ۹۳ - قرالض مصنفہ عبد البنی کاتبہ ناشاختہ
- ۹۴ - قال نامہ و فوائد متفرقہ فارسی
- ۹۵ - کسب نامہ مویاں مصنفہ سید محمد محمد و مانی کاتبہ ناشاختہ
- ۹۶ - صدوی مسئلہ نظم پنجابی مصنفہ گل حسا کاتبہ ناشاختہ
- ۹۷ - جنگ نامہ امام قائم مصنفہ گھیشا کاسی کاتبہ ناشاختہ
- ۹۸ - قرالض درویش محمد کاتبہ ناشاختہ
- ۹۹ - صدوی مسئلہ نظم پنجابی مصنفہ گل حسا کاتبہ ناشاختہ
- ۱۰۰ - قصہ گواہاں مصنفہ غلام مصطفیٰ کاتبہ ناشاختہ
- ۱۰۱ - قصہ شاہ علی مصنفہ و کاتبہ ناشاختہ

- ۱۰۲- معجزہ رسول مقبول مصنف و کاتبہ ناشناختہ
- ۱۰۳- مناجات مصنف قادر بخش وزیر آبادی کاتبہ ناشناختہ
- ۱۰۴- صدوسی مسئلہ فقہ پنجابی مصنف گل حنا
- ۱۰۵- رسالہ راست گفتار مصنف محمد کاتبہ ناشناختہ
- ۱۰۶- تحفہ رمضان مصنف میان رحمت اللہ جہلمی بقلم مصنف
- ۱۰۷- معجزات مصنف ناشناختہ بقلم مصنف
- مجموعہ کتب پنجابی کاتبہ ناشناختہ بہ تفصیل ذیل:
- ۱- حکایت پاک رسول وی مصنف حافظ برخوردار کاتبہ ناشناختہ
- ۲- مناجات بطرز سی حرفی مصنف و کاتبہ ناشناختہ
- ۳- نورنامہ ہدیٰ تصنیف سید وارث شاہ سمت ۱۸۸۹ء
- ۴- قصہ لڑکا مصنف محمد عظیم بن محمد سعید کاتبہ ناشناختہ
- ۵- سی حرفی مصنف میان محمد کاتبہ ناشناختہ
- ۶- تحفہ نصائح (فارسی نظم)
- ۷- باران ماہ مصنف و کاتبہ ناشناختہ
- ۸- مناجات مصنف مقیل شاہ جہاں بطرز سی حرفی کاتبہ ناشناختہ
- ۹- معراج نامہ مصنف و کاتبہ ناشناختہ اردو قدیم
- ۱۰- مناجات پنجابی مصنف ناشناختہ کاتبہ ناشناختہ
- مجموعہ کتب پنجابی کاتبہ ناشناختہ بہ تفصیل ذیل:
- ۱- نجات المؤمنین مصنف عبد الکریم ساکن بھنگ ۱۰۸۶ء کاتبہ ناشناختہ
- ۲- رسالہ مہدی مصنف ملا عبدی ۹۹۷ء کاتبہ ناشناختہ
- ۳- روشن دل مصنف خواجہ فرد فقیر گجراتی کاتبہ ناشناختہ
- مجموعہ کتب پنجابی کاتبہ ناشناختہ بہ تفصیل ذیل:
- ۱- مناجات مصنف ناشناختہ
- ۲- بیگ روئی مصنف ناشناختہ

- ۳- قصیدہ امالی بسیار خوشخط و محشی کاتبہ ناشناختہ (عربی)
- ۴- دعا استغفار (عربی)
- ۵- قصہ دختر چین الموسوم جوانا سرگ مصنفہ عبدالغفور کاتبہ ناشناختہ (فارسی)

مجموعہ کتب پنجابی بہ تفصیل مندرجہ ذیل:

- ۱- دجال نامہ مصنفہ عبدالوہاب کاتبہ میاں فضل اللہ ۱۱۶۳ھ
- ۲- رسالہ فقہ پنجابی مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
- ۳- نجات المؤمنین مصنفہ عبدالکریم ۱۰۸۶ھ لفظ فضل اللہ ۱۱۶۳ھ
- ۴- رسالہ فریض مصنفہ ناشناختہ کاتبہ فضل اللہ
- ۵- رسالہ نثر پنجابی مصنفہ ناشناختہ کاتبہ فضل اللہ تحریر ۱۱۶۳ھ

مجموعہ کتب پنجابی بہ تفصیل مندرجہ ذیل:

- ۱- قصہ کانو مصنفہ مقید الدین دلہ نور محمد کاتبہ ناشناختہ
- ۲- سی حر فی امام شاہ فقیر وزیر آبادی
- ۳- حلیہ شریف مصنفہ مولوی غلام رسول ساکن قلعہ
- ۴- قصہ حضرت بلال مصنفہ مولوی غلام رسول ساکن قلعہ
- ۵- مناجات مصنفہ ناشناختہ
- ۶- قصہ نثر پنجابی ناشناختہ
- ۷- سی حر فی محمد بخش مصنفہ محمد بخش
- ۸- سی حر فی پیر بخش مصنفہ پیر بخش
- ۹- راست گفتار مصنفہ محمد کاتبہ ناشناختہ
- ۱۰- نصیحت نامہ مصنفہ خواجہ فرد فقیر گجراتی
- ۱۱- قصہ قاضی چور مصنفہ مولوی نادر بخش وزیر آبادی
- ۱۲- مناجات - مصنفہ سید وارث شاہ کاتبہ ناشناختہ

مجموعہ کتب پنجابی مصنف قاضی فیض الحق فیضا کاتبہ فیض الحق بہ تفصیل ذیل:

- ۱- ڈولی نامہ مصنف وکاتبہ فیض الحق
- ۲- قصہ شاہ روم مصنف وکاتبہ فیض الحق ۲ جون ۱۹۱۵ء
- ۳- قصہ دادو بادشاہ مصنف وکاتبہ فیض الحق جون ۱۹۱۵ء
- ۴- قصہ ترمیتی مصنف وکاتبہ فیض الحق جون ۱۹۱۵ء
- ۵- قصہ ہرنی مصنف وکاتبہ فیض الحق فروری ۱۹۱۵ء
- ۶- سسی حرنی فیض الحق ناتام
- ۷- نصیحت نامہ فیض الحق کاتبہ مصنف فیض الحق ناتام
- ۸- حمد الہی مصنف وکاتبہ فیض الحق
- ۹- حمد الہی مصنف وکاتبہ فیض الحق ساکن گوجرانوالہ

مجموعہ کتب پنجابی کاتبہ فقیر بخش ساکن خربوزہ علامہ میر پور درہ ۱۸۹۰ء تا ۱۳۰۸ء بہ تفصیل ذیل:

- ۱- بحر الفس قصہ یوسف زلیخا مصنف صدیق لالی ۱۱۷۷ء
- ۲- ترجمہ قصیدہ بردہ شریف مصنف سید وارث شاہ
- ۳- نور نامہ مصنف دولت علی ۲۲۲۲ء مولانا حافظ برخوردار لاہوری
- ۴- وفات نامہ مصنف حافظ برخوردار
- ۵- معجزہ حضرت رسول مقبول مصنف محمد دین
- ۶- قصہ یوسف زلیخا مصنف میاں احمد یار اسلام گہریہ ۱۲۹۳ء
- ۷- توبہ نامہ تصنیف میاں حامد ولد عظمت اللہ قریشی
- ۸- توبہ نامہ تصنیف میاں اشرف ساکن منیر چٹھہ
- ۹- وفات نامہ مصنف ناشاختہ
- ۱۰- معجزہ شریف مصنف مقبل دین دنور محمد
- ۱۱- نور نامہ مصنف ناشاختہ
- ۱۲- شرح دعا سریانی مصنف حافظ برخوردار

- ۱۳- در بیان حروف قرآن مجید مصنف ناشناخته
- ۱۴- در بیان کلمہ شریف مصنف کرم الدین
- ۱۵- قصہ حضرت اسماعیلؑ مصنف ناشناخته
- ۱۶- قصہ ناشناخته مصنف قادر بخش
- ۱۷- جنگ نامہ حضرت علی اصغرؑ مصنف ناشناخته
- ۱۸- قصہ لڑکا مصنف محمد عظیم ولد محمد سعید

مجموعہ کتب پنجابی فقیر بخش ساکن خربوزہ علاقہ میرپور در ۱۸۹۰ء ۱۸۹۱ء ۱۸۹۲ء تفصیل دیکھئے:

- ۱- مدح غوث الاعظم مصنف ناشناخته
- ۲- مدح غوث الاعظم مصنف ناشناخته
- ۳- مدح غوث الاعظم مصنف ناشناخته
- ۴- مدح غوث الاعظم مصنف ناشناخته
- ۵- مدح غوث الاعظم مصنف ناشناخته
- ۶- سی حرفی مصنف میاں جعفر
- ۷- سی حرفی مشتمل بر قصہ یوسف زینبیا مصنف سعد الدین
- ۸- غزل امام بخش نبی بہا
- ۹- غزل حسن
- ۱۰- راحت الفقرا مصنف عظمت الشقریشی حکم بہادشاہ
- ۱۱- سی حرفی مصنف خواجہ فرد فقیر گجراتی
- ۱۲- گھر دولی نامہ مصنف ناشناخته
- ۱۳- درود شریف مصنف ناشناخته
- ۱۴- رنجتہ ہار مصنف شاہ مراد
- ۱۵- مناجات ہا مصنف ناشناخته
- ۱۶- قصہ ناشناخته مصنف ناشناخته

- ۱۷- سی حسرتی مصنف مقبل شاہ جہان
 ۱۸- سی حسرتی مصنف محمد
 ۱۹- سی حسرتی مصنف محمد
 ۲۰- سی حسرتی سی بیوں مصنف ہاشم شاہ
 ۲۱- سی حسرتی ہیرا انجھا مصنف حسین
 ۲۲- سی حسرتی ہیرا انجھا مصنف حسین
 ۲۳- سی حسرتی مصنف شاہ ظریف
 ۲۴- سی حسرتی مصنف میاں اشرف منچری
 ۲۵- سی حسرتی مصنف عبدالرحمان خلدی
 ۲۶- سی حسرتی مصنف عبدالرحمان خلدی
 ۲۷- سی حسرتی مصنف امان اللہ بتوال
 ۲۸- سی حسرتی مصنف احمد
 ۲۹- سی حسرتی مصنف دیدار بخش
 ۳۰- سی حسرتی مصنف قادر بخش
 ۳۱- سی حسرتی مصنف حسین
 ۳۲- چو بٹری نامہ مصنف سید وارث شاہ
 ۳۳- سی حسرتی ہیر مصنف بہیل
 ۳۴- سی حسرتی ہیر مصنف یار محمد
 ۳۵- سی حسرتی مصنف دیدار بخش
 ۳۶- سی حسرتی مصنف میرن
 ۳۷- سی حسرتی مدح غوث الاعظم مصنف میرن
 ۳۸- سی حسرتی مدح غوث الاعظم میرن
 ۳۹- سی حسرتی مصنف پیر بخش
 ۴۰- لہر بکر مصنف میاں اشرف منچری

- ۴۱- سسی حریفی مصنف مولوی
- ۴۲- سسی حریفی مصنف مست محمود
- ۴۳- قصہ شیریں فریاد مصنف غلام مصطفیٰ
- ۴۴- قصہ ہند مصنف میر حسن غلام حسن (اردو قدیم)
- ۴۵- ریختہ مصنف ناشناختہ
- ۴۶- ریختہ مصنف ناشناختہ
- ۴۷- قصہ سوہتی مہنیوال مصنف قادر یار
- ۴۸- کافی مصنف سید بلہ شاہ
- ۴۹- باران ماہ مصنف سید بلہ شاہ
- ۵۰- نظم فارسی مصنف ناشناختہ
- ۵۱- مناجات مصنف ناشناختہ
- ۵۲- قصہ سسی پنوں مصنف سید ہاشم شاہ
- ۵۳- قصہ لیلی مجنون مصنف محمد
- ۵۴- سسی حریفی مصنف محرم شاہ
- ۵۵- سسی حریفی مصنف میاں داہل خواص پوری
- ۵۶- غزل فارسی مصنف شیخ سعدی شیرازی (فارسی)
- ۵۷- سسی حریفی سسی پنوں مصنف سلطان احمد
- ۵۸- اشعار قافیہ دار مصنف ناشناختہ
- ۵۹- مست و اڑا مصنف شاہ چیراغ
- ۶۰- قصہ رناں مصنف رانجھا حافظا برخوردار
- ۶۱- وہوتکل نامہ مصنف مولوی غلام رسول عاد مگرری
- ۶۲- مناجات مصنف ناشناختہ
- ۶۳- مناجات مصنف ناشناختہ
- ۶۴- مناجات فارسی مصنف ناشناختہ (فارسی)

- ۶۵- مناجات قدسی مصنف ناشناختہ (فارسی)
 ۶۶- مناجات پنجابی مصنف ناشناختہ
 ۶۷- مناجات غوثیہ مصنف احمد
 ۶۸- مناجات غوثیہ مصنف احمد
 ۶۹- مناجات مصنف الہی
 ۷۰- سی حسرتی مصنف عالم
 ۷۱- باراں ماہ مصنف میرن
 ۷۲- سی حسرتی مصنف ارڑہ والے لاہوری
 ۷۳- سی حسرتی مصنف شمس الدین
 ۷۴- سی حسرتی غلام شاگر دارڑہ والے لاہوری
 ۷۵- سی حسرتی مصنف لقمان
 ۷۶- باراں ماہ فراقیہ مصنف محمد بوٹا گجراتی
 ۷۷- سی حسرتی مصنف محمد بوٹا گجراتی
 ۷۸- قصہ مصری بانی مصنف کرم بخش
 ۷۹- فتح القلوب مصنف حافظ حبیب
 ۸۰- نصیحت نامہ بطرزی حسرتی مصنف ناشناختہ
 ۸۱- اوراق از دعا گنج العرش عربی۔

کتاب تاریخ و تذکرہ

- ۱- تذکرہ شعراء پنجابی گویان گجرات مصنف طاہر محمود قریشی کاتبہ طاہر محمود قریشی
- ۲- تذکرہ شعراء پنجابی گویان گجرات مصنف طاہر محمود قریشی نائب کاپی
- ۳- تذکرہ پیراں کھپڑان والا جلال الدین ساکن بکھیر یا نوال بقلم مصنف
- ۴- تذکرہ اسلاف و اخلاف علماء قلد دار مصنف و کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلدہ داری مسودہ خام
- ۵- تذکرہ اسلاف و اخلاف علماء قلد دار مصنف علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلدہ داری کاتبہ احمد حسین احمد قلدہ داری

- ۶- تاریخ مکہ مصنفہ و کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری
- ۷- چھٹیاں دی وار مصنفہ پیر محمد ساکن نونہاں والی کاتبہ احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۸- صلح نامہ حدیبیہ مصنفہ و کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری
- ۹- گزسی نامہ نسب نامہ و مناجات مصنفہ و کاتبہ ولد و شاہ ولد حسین شاہ ۱۲۹۸ھ
- ۱۰- مناجات حاجی محمد نوشتہ مصنفہ و کاتبہ مولوی عمر بخش نوشاہی رسولنگری
- ۱۱- نادر شاہ دی وار مصنفہ میان نجات کاتبہ کرم الہی ولد محمد عالم ساکن ڈھل تحصیل پھالیہ
- ۱۲- نادر شاہ دی وار مصنفہ میان نجات کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۱۳- پوری مصنفہ میان جان محمد بیگ و والیہ کاتبہ احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۱۴- نادر شاہ دی وار مصنفہ میان نجات کاتبہ ناشناختہ نسخہ کهنہ و قدیم
- ۱۵- نظارہ قدرت مصنفہ و کاتبہ چوہدری نبی بخش عاجز ساکن کالب پور ضلع گود اسپور
- ۱۶- احوال و آثار میان جان محمد لیوے والا مصنفہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری ٹاپ کاپی

کتاب طب

- ۱- پران سکھ پوتھی مصنفہ کلیم درویش ساکن کلا سکے کاتبہ قاضی غلام حسین وزیر آبادی
- ۲- پران سکھ پوتھی مصنفہ کلیم درویش ساکن کلا سکے کاتبہ ناشناختہ
- ۳- جبراح نامہ مصنفہ کلیم عبدالرحمان ساکن منصور والی علاقہ وزیر آباد کاتبہ قاضی غلام حسین وزیر آبادی
- ۴- خیر الانسان مصنفہ علیٰ بنی خان ۱۰۹۳ھ کاتبہ ناشناختہ
- ۵- دافع المرض مصنفہ فقیر جمال کاتبہ ناشناختہ
- ۶- دارالشفاء مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
- ۷- طب احمد یار سقہ ضروریہ مصنفہ احمد یار مرالے والا کاتبہ ناشناختہ
- ۸- طب احمد یار دیگر مصنفہ احمد یار مرالے والا کاتبہ ناشناختہ
- ۹- طب ارض مصنفہ غلام نبی مخدوم ولد محمد بخش نئی کھوکھر کاتبہ ناشناختہ
- ۱۰- ترجمہ قانونچہ و رسالہ قبریہ مصنفہ محمد دین جنڈیالہ باغ والا کاتبہ محمد دین وزیر آبادی ۱۳۱۲ھ
- ۱۱- قانونچہ مصنفہ ناشناختہ کاتبہ سراج الدین ساکن جادہ متصل بمبیرہ

کتب صرف

- ۱- اسولہ واجوبہ بسم اللہ شریف مصنف حافظ انور الدین ساکن چکوڑی کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری
- ۲- حل شبہات صرف بہائی مصنف حافظ نور الدین چکوڑی والا کاتبہ حافظ محمد جلالپوری

رسائل مندرج انواع مولوی عبد اللہ لاہوری کاتبہ سیف الدین سعد الدین لاہوری

- (۱) نص فرائض، (۲) مناجات، (۳) خلاصہ معاملات، (۴) فرائض سراجی، (۵) خیر العاشقین خورد،
- (۶) صیقل اول، (۷) صیقل دوم، (۸) خیر العاشقین کلاں، (۹) انواع العلوم، (۱۰) معرفت الہی، (۱۱) تحفہ،
- (۱۲) حصار الایمان

رسائل دیگر مندرج انواع مذکور

- (۱) رسالہ فارسی علم فقہ مصنف عید اللہ لاہوری (فارسی)، (۲) مناقب نامہ حضرت علیؑ مصنف جان محمد ساکن چک محمود،
- (۳) قصہ زمان مصنف میان عیدی، (۴) رسالہ فقہ ناشاختہ مصنف ناشاختہ، (۵) مناجات سید دارث شاہ،
- (۶) مجموعہ نعت مصنف ناشاختہ، (۷) در بیان فرض تحریمیہ، (۸) رسالہ فقہ فارسی سوال و جواب مصنف ناشاختہ
- (فارسی)،

رسائل مندرج انواع حافظ برخوردار را نچھا مخزونہ کتب خانہ القریشیہ قلعہ دار

- (۱) انواع العلوم، (۲) شمس العلوم، (۳) بحر العلوم، (۴) فقہ اجمال، (۵) مسئلہ بانگ نکاح، (۶) مفتاح
- (۷) نجات المسلمین، (۸) شرف النکاح، (۹) تبنیۃ المسدین، (۱۰) رسالہ نماز، (۱۱) نہر العلوم، (۱۲) رسالہ
- مسئلہ سایہ اصلی، (۱۳) میزان شریعت، (۱۴) مفتاح الفقہ، (۱۵) شرح الحمد شریف، (۱۶) رسالہ بہل نماز،
- (۱۷) سراج المعاملات، (۱۸) شرح خلاصہ کیدان، (۱۹) مفتاح السعادت

تضانیف دیگر حافظ برخوردار مخزونہ کتب خانہ القریشیہ قلعہ دار

- (۱) فرائض ورتہ، (۲) یوسف زلیخا، (۳) سسی پنوں، (۴) مرزا صاحبان، (۵) حکایت پاک رسولؐ دی،

(۶) قصہ بی بی فاطمہؑ، (۷) جنگ نامہ امام حسینؑ، (۸) ترجمہ قصیدہ غوثیہ، (۹) ترجمہ قصیدہ بانف سعاد، (۱۰) رسالہ قادریہ، (۱۱) پیر خد نامہ و نصیحت نامہ، (۱۲) باران ماہ، (۱۳) ہیر حافظہ برخوردار۔

رسائل مندرج مولوی ہدایت اللہ ساکن راجووال بقلم مصنف مخزونہ کتاب خانہ ہذا

(۱) زلزلہ القاری، ۱۲۹۳ھ، (۲) ارشاد المسلمین ۱۲۵۹ھ، (۳) مسئلہ عقد خنثی، (۴) مسئلہ زیارت اہل بیت، (۵) حقوق الزوجین ۱۲۴۰ھ/۱۲۹۳ھ، (۶) حقوق نامہ، ۱۲۴۰ھ، (۷) خطبات نکاح و جمعہ، (۸) سوال قبر، (۹) مسئلہ اسقاط، (۱۰) ایجاب نامہ، ۱۲۴۴ھ، (۱۱) وقف نامہ ۱۲۴۸ھ، (۱۲) خطبہ عید الاضحیٰ، (۱۳) ترجمہ چیل حدیث، ۱۲۸۱ھ، (۱۴) فوائد متفرقہ فارسی، ۱۵ رسالہ قرأت، (۱۶) عذر حالت خود، (۱۷) اتسام بحر براء ہندی، (۱۸) ترجمہ خطبہ عربی بزبان پنجابی، (۱۹) شجرہ سلسلہ نقشبندی اردو، (۲۰) شجرہ سلسلہ نقشبندی پنجابی، (۲۱) درد و فاقہ و مسائل متفرق، (۲۲) رسائل و فتوے، (۲۳) معجزہ جانور سنکیں، (۲۴) ترتیب نکاح (۲۵) اپنی روٹی مصنفہ ناشناختہ (۲۶) حجرات پنجابی تحفہ رسولیہ، (۲۷) پنج سوال قبر ۲۸ مسئلہ آب و وضو، (۲۹) نجات المینتہ مصنف مولوی عبدالکریم ساکن جھنگ، (۳۰) حقوق الزوجین الموسوم زوجینی، (۳۱) قصہ لڑکا مصنف محمد عظیم بن محمد سعید، دفتر سوم و چہارم، (۳۲) دفتر سوم منتخب من الزواع عبد اللہ لاہوری، (۳۳) دفتر چہارم انتخاب از الزواع عبدی لاہوری و دفتر پنجم الزواع مولوی ہدایت اللہ، (۳۴) ارشاد المجالس، (۳۵) رسالہ فقہ مصنف شاہ حسین فقیر ہزاروی، (۳۶) حقوق نامہ

تصانیف مولوی نور الدین مچھیانوی ابن مولوی کلیم اللہ مچھیانوی بدستخط مصنف مخزونہ کتاب خانہ ہذا:

(۱) یوسف زلیخا مصنفہ و کاتبہ مولوی نور الدین مچھیانوی، (۲) قصہ عاشق و معشوق رمز تہانی، (۳) قصہ عشق رسول سر الشہادتین، (۴) مواج نامہ (۵) احوال الآخرت، (۶) قصہ عشق حقیقی، (۷) ترجمہ وقائق الاخبار، (۸) ترجمہ درد و شریف، (۹) قصہ احوال خود۔

کتب نو وارد کتب خانہ ہذا

۱۔ قصہ سس پیوں مصنفہ راجھا کاتبہ مولوی کرم الہی ساکن ترکھ

- ۲- قصہ سنی پنوں مصنف حافظ برخوردار کاتبہ مولوی کرم الہی ساکن ترکھ
- ۳- نادر شاہ دی وار مصنف میاں نجابت
- ۴- قصہ عقل و عشق پنجابی بطرز پوری وار مصنف ناشاختہ کاتبہ کرم الہی ساکن ترکھ
- ۵- قصہ ناشاختہ مصنف ناشاختہ بطرز کلام گورو نانک کاتبہ کرم الہی ساکن ترکھ
- ۶- محمود نامہ فارسی مصنف و کاتبہ ناشاختہ
- ۷- پنجابی ادبی تذکرے کے اک حقیقی نظر مصنف و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۸- پنجابی ادبیات و تحقیقی مطالبہ مصنف و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
- ۹- کتاب المناقب مصنف مولوی محمد نجم الدین فائز شاد یو الی کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری بہ تفصیل ذیل:

- ۱- حمد رب العالمین و نعمت سید المرسلین
- ۲- مناقب نامہ سیدنا حضرت ابو بکر صدیق
- ۳- مناقب نامہ سیدنا حضرت عمر فاروق
- ۴- مناقب نامہ سیدنا حضرت عثمان غنی
- ۵- مناقب نامہ سیدنا حضرت علی المرتضیٰ
- ۶- مناقب نامہ امامین و اہل بیت
- ۷- تحریر ابتلا
- ۸- نماز احمدی

- ۹- مناقب نامہ حضرت امامین و اہل بیت مصنف مولوی محمد نجم الدین فائز کاتبہ محمد دین سوہی
- ۱۰- بیاض خطی مولوی محبوب عالم سوہا و نے وال
- ۱۱- کلیات احمد مصنف قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری بہ تفصیل ذیل:
- ۱۱- بہشتی تے دوزخی
- ۱۲- معجزہ سرور کائنات
- ۱۳- مناجات
- ۱۴- بیخ گنج پانچ سی حرفیاں

- ۱۵- انتخاب الکتاب مصنفہ کمال الدین بھنوی بقلم صدر الدین ساکن چک میانہ ۱۲۷۷ھ
 ۱۶- ذبح نامہ مصنفہ مرزا میاں لاہوری کاتبہ صدر الدین ساکن چک میانہ ۱۲۷۷ھ

اختصارات اور انکی شرح

- رک : رجوع کنید
 فنگ ۳ : فہستہ نسخہ ہانی خطی فارسی کتابخانہ گنج بخش جلد سوم تالیف احمد منتروی
 ناشر مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان - اسلام آباد، ۱۹۸۰ء
 فنگ ۴ : فہستہ نسخہ ہانی خطی فارسی کتابخانہ گنج بخش جلد چہارم، تالیف احمد منتروی،
 ناشر ایضاً، ۱۹۸۳ء
 کشف الظنون ۲ : کشف الظنون عن اسامی الکتاب والفتون (المجلد الثانی) للعالم الفاضل مصطفیٰ
 بن عبداللہ الشہیر بجاجی خلیفہ و بکاتب چلیسی بتصحیح و تعلیق و حواشی محمد شرف الدینہ
 ناشر مکتبۃ المثنی، بغداد، سال اشاعت درج نہیں ہے۔
 منر : محمد نذیر رانجھا
 منتروی : احمد منتروی نگارندہ فہارس مذکورہ بالا۔

باب ششم

مخطوطات و قلمی دستاویزات کے عکسی نمونے

- ۱- سرورق اردو:
- فرمان اورنگ زیب عالمگیر بمرخصی "محمد عالمگیر بادشاہ غازی، مرقومہ
۱۵ جمادی الآخرہ سنہ ۳ جلوس والا (۱۶۱۸ء)
- ۲- سرورق آخری صفحہ انگریزی:
- خوشخطی کے دو نادر نمونے اور مغلیہ دور کی دو مہربیں
- ۳- قرآن مجید کا ایک کہتہ و نادر نسخہ
- ۴- تفسیر انوار التنزیل کا ایک قدیم نسخہ
- ۵- صحیح بخاری شریف کا خوبصورت مذہب و منقش و مطلق نسخہ
- ۶- درالمعارف کا نسخہ جو مصلی شیراز میں ۱۷۵۰ھ میں کتابت کیا گیا
- ۷- شرح قصید بردہ مرقومہ ۹۲۸ھ
- ۸- دیوان شامی کا مذہب و مطلق و منقش نسخہ
- ۹- دیوان زریب النساء مخفی کا خوبصورت نسخہ
- ۱۰- صلوات مسعودی مکتوبہ ۱۱۲۲ھ کا آخری صفحہ
- ۱۱- اخلاق محسنی جو ثمر قند میں ۱۲۲۱ھ کو کتابت کی گئی
- ۱۲- انشاء ابوالفضل کے خوبصورت نسخہ کا آخری صفحہ
- ۱۳- صفحہ عنوان "دیوان خواجہ میر درد" جو ان کے لئے تحریر کیا گیا تھا۔ ملاحظہ فرمائیے۔ دیوان ریختہ حضرت
صاحب و قبلہ دو جہان حضرت خواجہ میر محمدی المتخلص بدرد مدظلہ العالی و قدری اشعاری فارسی میں،
- ۱۴- آغاز نسخہ دیوان میر درد
- ۱۵- طوطی نامہ نحشی (مصور) اوراق سنہری، نہایت عمدہ و عالی نسخہ

- ۱۶۔ فرمان محمد شاہ بادشاہ
 ۱۷۔ وزیر آباد شہر کا تملیک نامہ جو بانی شہر کے نبیرہ نے تحریر کیا۔
 ۱۸۔ مغلیہ دور کی وقایع نویسی کا ایک نمونہ
 ۱۹۔ خالصہ دور کا ایک شاہی فرمان
 ۲۰۔ عربی نظم میں نثری خطوط کے چند نمونے
 ۲۱۔ پوسٹ کارڈوں پر مکتوب الیہ کے پتے

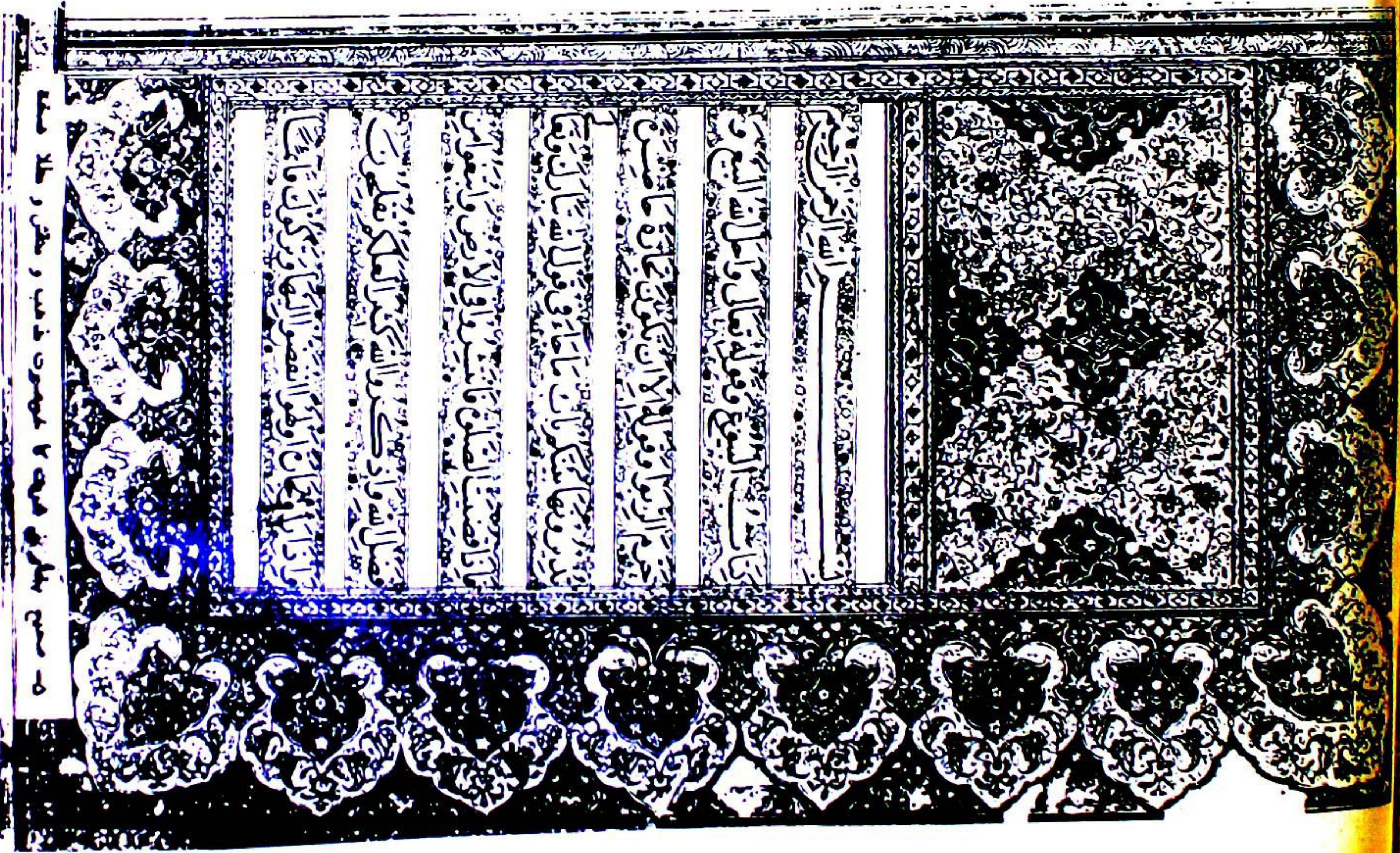
ان الله يعلم ما في قلوبنا من دين ومن دينه
 ومن دينه وهو العزيز الحكيم
 وتلك الامثال نضربها للناس وما
 يعقلها الا العالمون هـ خاتمة الآية
 السموات والارض باظقت من
 حيز ذلك آية للمؤمنين هـ انما آية
 التي بين الحجاب وآية الصلوات آيات الصلوات
 من الغشا والنعير والذكريه
 اجبر والله يعلم ما تصنعون ولا تعلمون
 اهل الكتاب الا بالخير احسن
 اما الذين ظلموا فليسوا لنا بالاعداء
 بالذي ازلنا ولنا ولنا بالاعداء
 والهمنا ولا هو كرم ولا حيد وعزت له
 مسلمون وكذا لك اتقنا ايها الكتاب
 فالذين اتيناهم الكتاب يؤمنون
 بربهم هـ ومن يؤمن بربهم

۲۔ قرآن مجید کا ایک کتبہ و نادر صفحہ

للعبادة لا غير و قد ذبح في وجهه الاستعاذة المعتمدة تنزيلا و صحت
 الصفات منزلة اختلاف الذات اشعارا ببطور الأثرة المستعارة منها
 و كبريا كانا في الاظهار من منظرها بيان والا شعرا بغيرها الا ان
 في شعره اوتسوا من ابي الوسمية كالذي ذكرناك بمعنى الزلزلة و اما الصلوة
 فالاسم كالذي ذكرناك و المراد به الوسمية مني بغيره مما لقيه في الشعر
 الذي عاينته ان يخفى انها شاعر اذا ذكر الانسان به الذي يتوسل
 في صدره و انما من اذا غفلوا عن ذكر ربهم و ذلك كالغفوة الوهمية
 فانها تستاعد الغفل في المقدمات فانها الاله والالهيكية وانزلت
 في سوسية و تشيكية و محال الذي ابرجها الصفة او الصفة والاربع
 على الذم في الجبيرة و انما من بيان للوسم و اسوا للذي اوتى على
 في سوسية اي يوسوس في صدره و هم في همة الجبيرة و انما من
 و قيل بيان لاننا من على ان المراد به ما يقع به من الغفل و في نفس
 الا ان من يد به انما مني كقولهم يوم يذبح المذبح فان من يذبح
 الله يعنى الغفل من عن النبي صلى الله عليه و آله و آله و آلهم و من
 فكاننا في الاكث التي انزل الله تعالى و انه الموفق و على الاكث ان
 محال في هذا النسخة المسمى بنو الزنزلة
 و اسير ارانا و سلم كسر اسمه المسمى بنو الزنزلة
 بنا كسر الجهر المسمى بنو الزنزلة و صفاته
 المسمى بالذم في شعره و صفاته
 غلاة و مائة
 و الة

على يد اوقية العناد واحد و هم لا رجحان الا الجواد
 الشيخ سبط بن عجايز بن محمد السجاد و يدركه
 ملك و الجهد سرير العالمين و صفا سر
 على خير الشبهان و الاله محمد عيسى انهم ام و انهم ام

٢ - تفسير احوار التنزيل كما ايك قديم نسخة



٥ - نسخ بطل في هذه ك عجمت حذف و حذف و خلاصه

بازم منی از شکر است	بازم منی از شکر است	بازم منی از شکر است	بازم منی از شکر است
این کشتیم ز باد حسی دل است	این کشتیم ز باد حسی دل است	این کشتیم ز باد حسی دل است	این کشتیم ز باد حسی دل است
در کوه است خورشیدی حاصل است	در کوه است خورشیدی حاصل است	در کوه است خورشیدی حاصل است	در کوه است خورشیدی حاصل است
برود در سینه یکر که قابل است	برود در سینه یکر که قابل است	برود در سینه یکر که قابل است	برود در سینه یکر که قابل است
شاید که می گرانق و به نال	شاید که می گرانق و به نال	شاید که می گرانق و به نال	شاید که می گرانق و به نال
بازم منی از شکر است	بازم منی از شکر است	بازم منی از شکر است	بازم منی از شکر است
بازم منی از شکر است	بازم منی از شکر است	بازم منی از شکر است	بازم منی از شکر است
بازم منی از شکر است	بازم منی از شکر است	بازم منی از شکر است	بازم منی از شکر است
بازم منی از شکر است	بازم منی از شکر است	بازم منی از شکر است	بازم منی از شکر است

۸- دیوان شاهی کا طه ب و حلا و حق سفه



بازم منی از شکر است	بازم منی از شکر است	بازم منی از شکر است	بازم منی از شکر است
بازم منی از شکر است	بازم منی از شکر است	بازم منی از شکر است	بازم منی از شکر است
بازم منی از شکر است	بازم منی از شکر است	بازم منی از شکر است	بازم منی از شکر است
بازم منی از شکر است	بازم منی از شکر است	بازم منی از شکر است	بازم منی از شکر است
بازم منی از شکر است	بازم منی از شکر است	بازم منی از شکر است	بازم منی از شکر است
بازم منی از شکر است	بازم منی از شکر است	بازم منی از شکر است	بازم منی از شکر است
بازم منی از شکر است	بازم منی از شکر است	بازم منی از شکر است	بازم منی از شکر است
بازم منی از شکر است	بازم منی از شکر است	بازم منی از شکر است	بازم منی از شکر است

<p>تا در آرزوی تو منم که ز تو نمانم از تو بجز خودم میمانم حاصل این بیخوابی آنست که در خواب خوابم</p>	<p>تا در آرزوی تو منم که ز تو نمانم از تو بجز خودم میمانم حاصل این بیخوابی آنست که در خواب خوابم</p>
<p>بجز آنکه در آرزوی تو منم از تو بجز خودم میمانم حاصل این بیخوابی آنست که در خواب خوابم</p>	<p>بجز آنکه در آرزوی تو منم از تو بجز خودم میمانم حاصل این بیخوابی آنست که در خواب خوابم</p>
<p>بجز آنکه در آرزوی تو منم از تو بجز خودم میمانم حاصل این بیخوابی آنست که در خواب خوابم</p>	<p>بجز آنکه در آرزوی تو منم از تو بجز خودم میمانم حاصل این بیخوابی آنست که در خواب خوابم</p>
<p>بجز آنکه در آرزوی تو منم از تو بجز خودم میمانم حاصل این بیخوابی آنست که در خواب خوابم</p>	<p>بجز آنکه در آرزوی تو منم از تو بجز خودم میمانم حاصل این بیخوابی آنست که در خواب خوابم</p>
<p>بجز آنکه در آرزوی تو منم از تو بجز خودم میمانم حاصل این بیخوابی آنست که در خواب خوابم</p>	<p>بجز آنکه در آرزوی تو منم از تو بجز خودم میمانم حاصل این بیخوابی آنست که در خواب خوابم</p>

۹- دیوان زب العلاء مخفی کا خوبصورت نسخہ

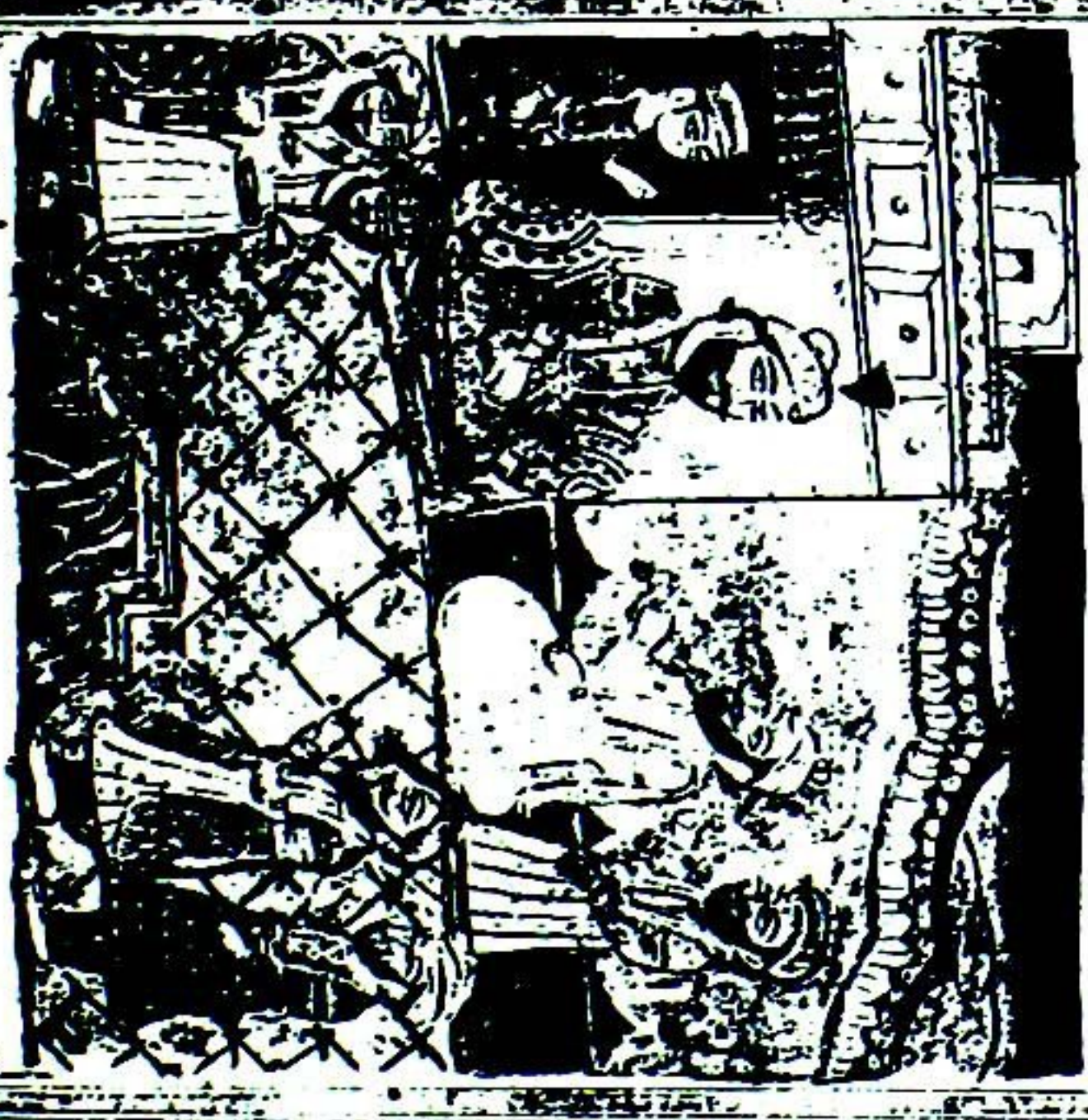
در ای بابی شمشیر حکا اعدا انچه با کس را در پیر شمشیر بر پیش
 سکا فانت شورا کت در یکی آید بر تو شمشیر از تو بگو می کند دریم
 آید سخن بود سمیع انصاف نشه بود چه بود هم آید میوهی بر آید بر
 چه با هم آید بر بطالت سخن با عجا در پیکر کند هر روز من نیز می
 رضا بود و شمشیر از راه هم بر زنا بر صلی و سخن بود بر دست تو



چه زده که در لطمه که از تو خوا بکن کرد از سکا فانت سبقت است

۱۵- طوطی طاقه دینسی (ص) اوراق سمنی ، دیانت صده و طاقی صفا

شمشیر شوی است تا برود از شمشیر سوی شوی که ز در زخولی
 کوس صحیح از بخت شمشیر مانع دشمن عاقتانف است صحیح
 خروس و ستا سیر ز در زخولی از عجا ملت در روز آید آید
 شزار و از سنا قش و روز بر روز و راه ما در شمشیر است هم



چون شمشیر از آن آقا سب به شمشیر شمشیر وقت در آید شمشیر شمشیر
 ماه از کور ای شمشیر بر آید شمشیر شمشیر شمشیر شمشیر



چنینکه هر چه از خضر از پاره خورشید او علی وزیر و وزیرهای ملک در آن روز

بزرگ بر سرست همواره این روز در غلظت و کما کما می رفتی شرکت و محبت با

بنو و جو و فانیان چون استقامت نمودند در آن روز در غلظت و کما کما

زینبندها و آنکه سلطنت در جهان برای برادران و خانان و شهرهای و اولاد

و این غلظت نمایان می شود و فرزند و پسر این است و کما کما فرزند و پسر و خانان

در آن که پسرش نشان آنچو بسیار که فایده بسیار که کما کما فایده بسیار که کما کما

از آنکه علی سرکار خاصه جو غلظت و کما کما و سلطان نیز می باشد و غلظت و کما کما

سرد و سردی می بود که کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما

با غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما

چون غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما

نزد آنکه غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما

باید که غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما

و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما



تاریخ که این روز در غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما

و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما

و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما

و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما

و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما

و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما

و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما

و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما

و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما

و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما

و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما

و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما

و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما

و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما

و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما

چنینکه هر چه از خضر از پاره خورشید او علی وزیر و وزیرهای ملک در آن روز

بزرگ بر سرست همواره این روز در غلظت و کما کما می رفتی شرکت و محبت با

بنو و جو و فانیان چون استقامت نمودند در آن روز در غلظت و کما کما

زینبندها و آنکه سلطنت در جهان برای برادران و خانان و شهرهای و اولاد

و این غلظت نمایان می شود و فرزند و پسر این است و کما کما فرزند و پسر و خانان

در آن که پسرش نشان آنچو بسیار که فایده بسیار که کما کما فایده بسیار که کما کما

از آنکه علی سرکار خاصه جو غلظت و کما کما و سلطان نیز می باشد و غلظت و کما کما

سرد و سردی می بود که کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما

با غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما

چون غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما

نزد آنکه غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما

باید که غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما

و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما

و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما

و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما و غلظت و کما کما

من القلندر سجده ونصلي على رسوله الخ

الا يا روح رُوحى نور عيني
 وزاد الله قدرك كل حين
 وعلمك الاله علوم دين
 وبعد فناء هذهد بالكتاب
 فبشرني واعطاني كتابا
 كتابا او طارح هلال عبيد
 كتابا او قميص من بشر
 كتابا او رسول من رسول
 فتحت ذفاح ربح المسك منه
 فقرأ العين من وطاب قلبى
 اذ هو لولؤ في سلك نظم
 فرت فقد حمدت الله جدا
 فبعد فمخن جملتنا بخير
 وكنا ببرد في عقاب
 لان هناك قد مطر السماء
 فصار الارض من ماء كبحر
 جميع عيان ساءوا بخير
 يسلك الولي بشوق باليه

اطال الله عمرتك الف عام
 تعيش برفعة بين الامام
 كاجداد واء الكرام
 وفي منقاره تحف السلام
 كتابا او دواء للشفاء
 فلتح بضوده كل الظلام
 اشبح كان مفقود الغلام
 اشبح كان في قرن المقام
 كان رحيق مسك في الختام
 وعطرت دماغى من مشام
 كتابا من سبعة في الكلام
 فان الله اعطاني سراي
 ونسكتى بخبرك بالدوام
 وريح بارد مثل السماء
 بساير وغادية الغمام
 كذلك ما رأينا في المنام
 بكل محسن في كل المقام
 ورحم ثمر من ناس العرام

من احقر محمد عالم الزيجى مودى محمد عبد الكريم
 لمن بعد الحية والسلا
 لقد صلت كتابه من
 كتاب بل دواء بل شفاء
 كتاب من عزيز من بشر
 فبعد فمخن جملتنا بخير
 وليس لطن ولطال من
 لصا عين قد ركان
 وزوج من نغم ام زجر
 فكل الاله لكل من
 فمخن ليقول مولانا
 افاضات بلا اجال

يا مولانا اسبح والكلام
 ذقت بنصف روثك الكرم
 لادم القلوب او السقام
 ليقترب النقيضى الغرام
 العوايت تفتح بالذولم
 بنا من فون كل العظام
 سوى الابن ما تولوا لانا
 بطاعون صوابا لا انفرام
 فيعمل ما يشاء ايقايد
 جليل القدر مرتفع المقام
 فحق بالولاه الف الف العلا

(A large block of handwritten text, likely a continuation of the poem or a commentary, written in a dense, cursive style.)

يا فخرى مولانا بعد تحية
 لك منى رجوا من الله لطفه
 يا خبثي بغير غير اذية
 قد في المساجد للقابر ذائر
 قد في المجالس لتسبيح طين
 قد بالمواعظ شاغل اشغال
 قاي يتقيم على منارة مسجد
 ادجاء باللاهو كت خيلة
 واذا التبت كتامة من حجة
 في الم اذ يان هب من اعمله
 الان ببقا غموم بطونا
 مع حب قلب ايت ما فعا
 قل للذمى طقاله من اجابه
 لسلامه واذا انك سواله
 ولعالم ولعجب من بعدنا
 لرميده واجبه قار ساله
 لاهر من الله السعادة يا ابر
 فوجهه من بين يدى كواره

٢٠ - عن علم من عنى خطوط كى جى خط

INDIA POST CARD
 THE ADDRESS ONLY TO BE WRITTEN ON THIS SIDE.

186
 BOMBAY
 23AP.03
 15:30 PM

185
 BOMBAY
 23AP.03
 15:30 PM

186
 BOMBAY
 23AP.03
 15:30 PM

185
 BOMBAY
 23AP.03
 15:30 PM

INDIA POST CARD
 THE ADDRESS ONLY TO BE WRITTEN ON THIS SIDE.

REPLY.

مقام فاعدار مندرجہ ذیل پر مندرجہ ذیل خط لکھ کر بھیجیں۔

185
 BOMBAY
 23AP.03
 15:30 PM

POST CARD
 REPLY.
 ADDRESS ONLY

186
 BOMBAY
 23AP.03
 15:30 PM

185
 BOMBAY
 23AP.03
 15:30 PM

186
 BOMBAY
 23AP.03
 15:30 PM

185
 BOMBAY
 23AP.03
 15:30 PM

INDIA POST CARD
 THE ADDRESS ONLY TO BE WRITTEN ON THIS SIDE.

REPLY.

مقام فاعدار مندرجہ ذیل پر مندرجہ ذیل خط لکھ کر بھیجیں۔

185
 BOMBAY
 23AP.03
 15:30 PM

DETAILS OF PHOTOCOPIES AVAILABLE AT

CHAPTER VI

1. Cover : Royal Decree of Emperor Aurangzeb under his personal seal.
2. Back Cover: Two rare specimens of Calligraphy and two seals of the Moughal period.
3. An old and rare copy of the Holy Quran.
4. "Tafseer Anwar-ul-Tanzeel": A rare copy.
5. "Saheeh Bokhari": A gold-embroided copy.
6. "Darul Marif", written in Sheraz (Iran) in 750 Hijra: A page.
7. "Sharah Qasidah Burdah" written in 948 Hijra: A page.
8. "Dewan-e-Shahi". A rare decorated page.
9. "Dewan-e-Zaib-un-Nisa Makhfi": A decorated page.
10. "Salat-e-Saudi" written in 1122 Hijra: last page.
11. "Akhlaq-e-Mohsini", written in Samarqand (Afghansitan) in 1221 Hijra: A page.
12. "Insha-i-Abul Fazal": Last page.
13. "Dewan Khawaja Mir Dard" Title cover.
14. "Dewan-e-Mir Dard": specially prepared for him: Title page.
15. "Tooti Nama Nakhshi" An illustrated and decorated page.
16. Royal Decree of Muhammad Shah Badshah Ghazi.
17. Deed of Wazirabad city prepared by the grandson of the Founder of the city.
18. Specimen of a record piece written during the Moughal's period.
19. A Decree belonging to the Sikh period.
20. Specimen of a few personal verified letters in Arabic.
21. Addresses of the addressees on Post Cards.

INTRODUCTION

The National Hijra Council presented the 1st issue of the "Book Friend" in the Holy month of Rabi-al-Awwal 1406 A.H. We now present this 2nd issue which introduces the private collection of Prof. Dr. Ahmed Hussain Ahmed Qureshi of Government Zamindar Degree College, Gujrat. It is a treasure of over 3000 rare manuscripts, of which we have selected about 2000 for introduction through "Book Friend".

Chapter I introduces the family, the custodian of this collection.

Chapter II gives some details of 379 Arabic manuscripts of Holy Quran, 'Tafsir', Philosophy, History, Literature, Medicare, Astronomy, Mathematics, Mysticism, Geneology, Biography and Various Branches of Knowledge. It includes the handwritten (697 A.D.) Holy Quran of Shaikh Safi-ud-Din al-Ardbili, the great grandfather of the Safvia family.

Chapter III discusses 843 Persian works: the Holy Quran and other books on Fiqh, History, Music, Astronomy, Mathematics, Medicare, Literature, Geneology, Mysticism, Biography and Various Branches of Knowledge. The collection includes a rare copy of Tafsir-i-Zahidi.

Chapter IV deals with 126 Urdu manuscripts which are spread over the Holy Quran, Fiqh, Literature, History, Mysticism, Biography, Geneology and other Miscellaneous topics. This portion also carries 'Sihr al-Bayan' of Mir Hasan Dehlvi and 'Safar Nama-e-Kashmir' of Sardar Yar Muhammad Durrani Gujrati.

Chapter V gives details of 400 Books in Punjabi Language, which pertain to such subjects as Religion, Tafsir, Fiqh, Mysticism, Punjabi, Literature, Geneology, History, Biography, Culture, Medical Sciences and Various other Branches of Knowledge.

We appreciate the love for knowledge of Prof. Dr. Ahmed Hussain Ahmed who has fully preserved the collection and also prepared a hand list of all the titles.

N. A. BALOCH
Advisor
National Hijra Council

Title : Book Friend (No. 2)
Advisor : Dr. N.A. Baloch
Document Custodian : Al-Qarshiah Qiladar Library, Gujrat
Prof. Dr. Ahmed Hussain Qureshi
Year : 1406 AH/1986 AD
First Edition : 1000 Copies
Price : Rs. 35.00
Publisher : National Hijra Council,
20, Masjid Road, F-6/4,
P.O. Box No. 1051,
ISLAMABAD, Pakistan.
Printer : Press Foundation,
Razia Abad,
Lehtrar Road,
G.P.O. Box No. 1343,
Islamabad.
Telephones: 821502 - Office
842848 - Press

C O N T E N T S

Foreword	:	Dr. N.A. Baloch	A
Chapter 1	:	About the Custodian of the Manuscripts of Archival Documents	
Chapter 2	:	Catalogue of Arabic Manuscripts	1-9 10-27
Chapter 3	:	Catalogue of Persian Manuscripts	28-66
Chapter 4	:	Catalogue of Urdu Manuscripts	67-72
Chapter 5	:	Catalogue of Punjabi Manuscripts	73-94
Chapter 6	:	Photocopies of important Manuscripts	95-108

Book Friend

Number 2



THE QURESHI COLLECTION



NATIONAL HIJRA COUNCIL.
ISLAMABAD - PAKISTAN
Ramazan-Al-Mubarak
1406 Hijra